اشاعت کا ۴۷ واں سال

روزنامہ آفاق سرینگر

Daily Afaaq Srinagar

بانی: مرحوم پیرزادہ محمد یوسف قادری

Visit us at: www.dailyafaaq.com

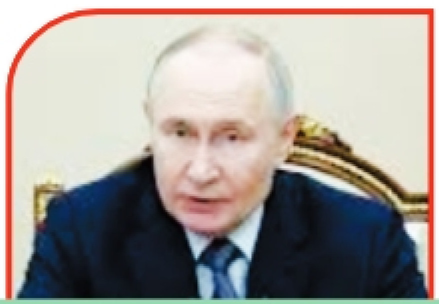

2 سڑکوں کی تیز رفتار تعمیر کیلئے فارسٹ کلیئرنس کے عمل میں تیزی لائے جائیگی

7 آخری میچ میں بھی سری لنکا شکست سے دوچار، انگلینڈ کا 'کلین سویپ'

8 روس اور چین کے تعلقات خطے اور دنیا کے لیے استحکام کا عنصر ثابت ہو رہے ہیں

afaaqkashmir.yahoo.com | dailyafaaq | Ph:- 0194-2452028, 2475279 Fax:- 0194-2475279

RNI NO: 43732/85 Thursday 05 February 2026

ESTABLISHED IN 1985

05 فروری 2026ء بمطابق 16 شعبان 1447ھ جمعرات، جلد نمبر 47، شمارہ نمبر 32، صفحات 8، قیمت 3 روپے

وزیر داخلہ کے تین روزہ دورے سے قبل ہائی الرٹ، جموں اور سری نگر میں غیر معمولی سکیورٹی انتظامات

سری نگر میں سکیورٹی فورسز کا سول لائنز علاقے میں دکانوں اور ہاؤس بوٹوں کی باریک بینی سے تلاشی

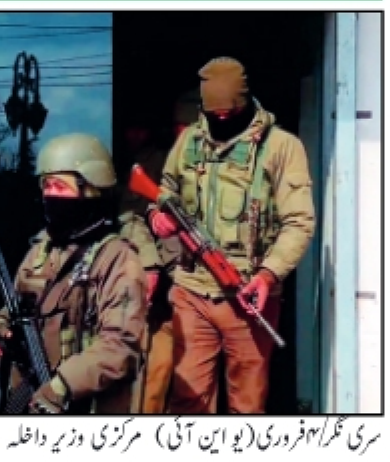

سری نگر/۴فروری (یو این آئی) مرکزی وزیر داخلہ امت شاہ کے تین روزہ دورے سے قبل جموں و کشمیر بھر میں سکیورٹی کو انتہائی سخت کرتے ہوئے ہائی الرٹ جاری کر دیا گیا ہے۔ ذرائع کے مطابق وزیر داخلہ کے اس اہم دورے کے پیش نظر سکیورٹی کے غیر معمولی انتظامات کئے گئے ہیں تاکہ کسی بھی ممکنہ خطرے کو قبل از وقت ناکام بنایا جا سکے۔ امت شاہ کے دورے کا آغاز جمعرات سے ہونے جا رہا ہے، جس میں وہ جموں، ادھم پور، سانبہ کے سرحدی علاقوں اور سری نگر میں کئی اہم مقامات کا دورہ کریں گے اور اعلیٰ سطحی میٹنگوں کی صدارت بھی کریں گے۔ ذرائع کا کہنا ہے کہ وزیر داخلہ جمعرات کی شام جموں پہنچیں گے جہاں وہ ایک اعلیٰ سطحی سکیورٹی میٹنگ کی صدارت کریں گے۔ اس اعلیٰ سطحی میٹنگ کے دوران وزیر داخلہ کو جموں کے سرحدی علاقوں میں جاری انسداد دہشت گردی آپریشن کے بارے میں مکمل جانکاری فراہم کی جائے گی۔ جموں میں انتظامیہ نے داخلی و خارجی راستوں پر اضافی نفری تعینات کر دی ہے۔ خاص طور پر نگروٹہ، گاندھی نگر، بس اسٹینڈ، اور سٹی چوک کے علاقوں میں سکیورٹی اہلکاروں کی گشت اور چیکنگ بڑھا دی گئی ہے۔ ہائی ویز پر جگہ جگہ (بقیہ ۶ پر)

وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے جن وشواس اور اینٹی ڈسکریمنیشن بل پیش کیا

جموں/۴فروری/ (ڈی آئی پی آر) وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے آج جموں و کشمیر کی قانون ساز اسمبلی میں جن وشواس اور اینٹی ڈسکریمنیشن بل پیش کیا۔ وزیر اعلیٰ نے 'جموں و کشمیر جن وشواس (ترمیمی دفعات) بل 2026' (ایل اے بل نمبر 1 آف 2026) متعارف کیا۔ اس بل میں جموں و کشمیر کے کچھ قوانین میں جرائم کو غیر مجرمانہ اور معقول بنا کر ترمیم (بقیہ ۶ پر)

وادی میں کوئی اضافی مائیگرنٹ ٹرانزٹ کیمپ قائم کرنے کی تجویز زیرِ غور نہیں، عمر عبداللہ

بہتر امن و امان کے پیش نظر مہاجرین کے لیے نئی رجسٹریشن زیرِ غور نہیں

6000 فلیٹس میں سے 4096 تک مکمل

جموں/۴فروری/ ایجنسیز/ جموں و کشمیر کے وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے بدھ کے روز واضح کیا کہ کشمیر وادی میں امن و امان کی بہتر صورتحال کے پیش نظر کشمیر مہاجرین کی امدادی امداد کے تحت رجسٹریشن کیلئے تازہ کیسوں پر غور نہیں کیا جا رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ کشمیری تارکین وطن کیلئے وزیر اعظم کی واپسی اور بحالی پیکیج کا مقصد وادی میں ان کی رضاکارانہ، محفوظ اور باوقار واپسی کو سہولت فراہم کرنا ہے جبکہ رہائش، روزگار اور دیگر امدادی اقدامات کے ذریعے سماجی و اقتصادی تحفظ کو یقینی بنانا ہے۔ وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے کہا کہ وادی میں نئے مہاجر ٹرانزٹ کیمپوں کا کوئی منصوبہ نہیں ہے۔ قانون ساز اسمبلی میں (بقیہ ۶ پر)

اسمبلی میں شدید ہنگامہ آرائی: 'انقلاب زندہ باد' اور 'بھارت ماتا کی جے' کے نعروں سے ایوان گونج اٹھا

پیر پنجال پر ایل او پی کے مبینہ ریمارکس پر احتجاج، اسمبلی کی کارروائی 15 منٹ کے لیے ملتوی

سرینگر/۴فروری (ایجنسیز) جموں و کشمیر اسمبلی میں بدھ کے روز شدید ہنگامہ آرائی کے بعد راجوری اور پونچھ سے تعلق رکھنے والے متعدد ارکان اسمبلی نے پیر پنجال خطے کے وجود سے متعلق لیڈر آف اپوزیشن سنیل شرما کے متنازع بیان کے خلاف اسمبلی کمپلیکس کے باہر دھرنا دیا۔ مظاہرین ایم ایل ایز نے الزام لگایا کہ شرما نے پیر پنجال خطے کے وجود کو مسترد کر کے خطے کے عوام کی دل آزاری کی ہے، جس پر انہیں فوری معافی مانگنی چاہیے۔ یہ احتجاج اس وقت شدت اختیار کر گیا جب اسپیکر (بقیہ ۶ پر)

ہندوستان نے امریکہ کے ساتھ تجارتی معاہدے کی بات چیت

میں خوراک اور زراعت کے شعبے کی حساسیت کا مکمل خیال رکھا ہے: گوئل

نئی دہلی/۴فروری (یو این آئی) وزیر تجارت و صنعت پیوش گوئل نے بدھ کے روز ایک بار پھر کہا کہ امریکہ کے ساتھ تجارتی معاہدے کی بات چیت کے دوران ہندوستان نے ملک کے خوراک اور زرعی شعبے کی اہم حساسیت کا مکمل طور پر خیال رکھا ہے۔ لوک سبھا میں ہند۔امریکہ تجارتی معاہدے سے متعلق دونوں ممالک کی جانب سے کی گئی اعلانات پر اپنے بیان میں مسٹر گوئل نے کہا کہ ہندوستانی فریق اپنے حساس شعبوں، بالخصوص زراعت اور ڈیری سیکٹر کے مفادات کے تحفظ کو یقینی بنانے میں کامیاب رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ امریکی فریق کے بھی کچھ ایسے شعبے ہیں جو ان کے نقطہ نظر سے حساس ہیں۔ قابل ذکر ہے کہ مسٹر گوئل نے منگل کو ایک پریس کانفرنس میں بھی کہا تھا کہ امریکہ کے ساتھ ہونے والے تجارتی معاہدے میں ہندوستان زرعی شعبے کی حساسیت کا خاص خیال رکھے گا اور اس حوالے سے ہونے والی بات چیت میں یہ بات واضح طور پر رکھی گئی ہے۔ انہوں نے کہا کہ یہ معاہدہ چھوٹے اور درمیانے درجے (بقیہ ۶ پر)

ادھم پور اور کشتواڑ میں انسداد دہشت گردی اوپریشن، تین دہشت گرد ہلاک

بھاری مقدار میں ہتھیار اور گولہ بارود برآمد، محاصرہ جاری

جموں/۴فروری (ایجنسیز) فوج کا کہنا ہے کہ جموں و کشمیر کے ضلع ادھم پور کے بسنت گڑھ اور کشتواڑ میں دو الگ الگ جھڑپوں میں تین دہشت گرد ہلاک ہو گئے۔ ادھم پور کے بسنت گڑھ میں ایک مشترکہ انسداد دہشت گردی آپریشن کے دوران دو دہشت گردوں کو ہلاک کر دیا گیا ہے جس کے ساتھ ہی آپریشن کامیابی سے اختتام پذیر ہوا۔ فوج کی وائٹ نائٹ کور نے 'ایکس' ہینڈل پر ایک پوسٹ میں کہا: 'جموں و کشمیر (بقیہ ۶ پر)

حکومت فضائی آلودگی کو کم کرنے کیلئے متعدد اقدامات کر رہی ہے۔ جاوید رانا

کھریو۔کھنموہ میں آلودگی پھیلانے والے نئے یونٹوں پر پابندی عائد کر دی

جموں/۴فروری/ (ڈی آئی پی آر) حکومت نے ضلع پلوامہ کے کھریو اور کھنموہ میں فضائی آلودگی پر قابو پانے کے لئے متعدد اقدامات کئے ہیں اور صحت عامہ کے تحفظ اور ماحولیاتی طور پر دیرپا صنعتی ترقی کو یقینی بنانے کے اپنے عزم کا اعادہ کیا ہے۔ وزیر برائے جنگلات و ماحولیات جاوید احمد رانا نے ایوان میں رکن اسمبلی حسنین مسعودی کے سوال کے جواب میں آج قانون ساز اسمبلی کو بتایا کہ یونین ٹیریٹری میں کام کرنے والی سیمنٹ صنعتوں کو جموں و کشمیر پولوشن کنٹرول کمیٹی کی طرف سے فضائی معیار کی باقاعدہ نگرانی کے لئے مسلسل ایمبیئنٹ ایئر کوالٹی مانیٹرنگ سسٹمز (سی اے اے کیو ایم ایس) نصب کرنے کی ہدایت دی گئی ہے اور کھریو اور کھنموہ (بقیہ ۶ پر)

جموں اور سری نگر شہروں کیلئے بلند میٹرو لائٹ نظام، ڈی پی آر مرکزی وزارت کو ارسال

بھیڑ کو کم کرنے، عبور و مروز کے جدید آپشن اور

دونوں شہروں میں منصوبہ بند شہری ترقی کی حمایت کی توقع: حکومت

جموں/۴فروری / جے کے این ایس / جموں و کشمیر حکومت نے ایک اہم پیش رفت میں جموں اور سری نگر کیلئے 10 ہزار 559 کروڑ روپے مالیت یا تخمینہ لاگت والے مجوزہ ایلیویٹیڈ میٹرو لائٹ سسٹمز یا نظام کیلئے تفصیلی پروجیکٹ رپورٹس مرکزی وزارت ہاؤسنگ اور شہری امور کو جانچ، منظوری اور فنڈنگ کیلئے بھیج دیئے ہیں۔ یاد رہے جون 2021 میں ریلوے کنسلٹنسی فرم RITES یعنی ریل انڈیا ٹیکنیکل اینڈ اکنامک سروس لمیٹڈ نے اپنی تفصیلی رپورٹ جموں و کشمیر حکومت (جموں و کشمیر میٹروپولیٹن ریجن ڈیولپمنٹ اتھارٹی) کو پیش کر دی تھی۔ تاہم جموں و کشمیر حکومت نے دونوں منصوبوں کیلئے لاگت کا کل تخمینہ تقریباً 8,962 کروڑ روپے بتایا ہے۔ جے کے این ایس کے مطابق جموں و کشمیر حکومت نے بدھ کے روز قانون ساز اسمبلی کو مطلع کیا کہ جموں اور سری نگر کیلئے مجوزہ ایلیویٹیڈ میٹرو لائٹ سسٹمز کیلئے تفصیلی پروجیکٹ رپورٹس مرکزی وزارت ہاؤسنگ اور شہری امور کو جانچ اور فنڈنگ کیلئے پیش کر دی گئی ہیں۔ حکومت (بقیہ ۶ پر)

جموں و کشمیر میں صحت عامہ کے نظام کو افرادی قوت کی شدید کمی کا سامنا

محکمہ صحت میں تقریباً 10,000 آسامیاں خالی

بھرتیاں جاری، صحت کی دیکھ بھال کے نظام کو ملے گی راحت: سکینہ ایتو

جموں/۴فروری/ جے کے این ایس/ حکومت نے بدھ کو قانون ساز اسمبلی کو مطلع کیا کہ جموں و کشمیر میں صحت عامہ کے نظام کو افرادی قوت کی شدید کمی کا سامنا ہے، صحت کے اداروں اور سرکاری میڈیکل کالجوں میں تقریباً 10,000 آسامیاں خالی پڑی ہیں۔ جے کے این ایس کے مطابق یہ معلومات بڈگام کے نو منتخب ممبر اسمبلی آغا منتظر مہدی کے ایک سوال کے جواب میں فراہم کی گئیں۔ وزیر صحت اور طبی تعلیم سکینہ ایتو نے بڑے پیمانے پر خالی آسامیوں کو تسلیم کیا اور کہا کہ حکومت تمام منظور شدہ آسامیوں کو پر کرنے کے لئے بھرتی کے عمل کو تیز کرنے کے لیے سرگرم عمل ہے۔ ایوان میں شیئر کی گئی تفصیلات کے مطابق گورنمنٹ میڈیکل کالج (جی ایم سی) جموں میں 538 گزیٹیڈ اور (بقیہ ۶ پر)

موبائل گیم کی لت میں مبتلا تین بہنوں کی خودکشی

اتر پردیش میں سنسنی خیز واقعہ، تحقیقات جاری

غازی آباد/۴فروری (ایجنسیز) اتر پردیش کے ضلع غازی آباد میں بدھ کو تین حقیقی بہنوں نے اپارٹمنٹ کی نویں منزل سے چھلانگ لگا کر مبینہ طور پر خودکشی کر لی۔ یہ واقعہ رات تقریباً دو بجے انڈیا سٹی بی ون ٹاور کے فلیٹ نمبر 907 میں پیش آیا۔ پولیس کے مطابق مہلوکین کی شناخت نشیکا (16)، پراچی (14) اور پاکھی (12) کے طور پر ہوئی ہے۔ بتایا جا رہا ہے کہ تینوں نے ایک دوسرے کا ہاتھ پکڑ کر بالکونی سے چھلانگ لگائی، جس کے نتیجے میں تینوں کی موقع پر ہی موت ہو گئی۔ زوردار آواز سن کر عمارت کے رہائشی موقع پر پہنچے اور فوراً پولیس کو اطلاع دی۔ ابتدائی معلومات کے مطابق تینوں بہنیں ایک ٹاسک پر مبنی کوریائی (بقیہ ۶ پر)

ریاستی درجے کی بحالی بی جے پی کا مدعا ہے: سنیل شرما

پارٹی اس کو دے کر ہی رہے گی

جموں/۴فروری (یو این آئی) بی جے پی لیڈر اور جموں و کشمیر اسمبلی میں لیڈر آف اپوزیشن سنیل شرما کا کہنا ہے کہ ریاستی درجے کی بحالی بی جے پی کا مدعا ہے اور پارٹی اس کو دے کر ہی رہے گی۔ ان کا الزام تھا کہ نیشنل کانفرنس اس مطالبے کو لے کر ڈرامہ بازی کر رہی ہے۔ موصوف لیڈر نے ان باتوں کا اظہار بدھ کو یہاں نامہ نگاروں کے ساتھ بات کرتے (بقیہ ۶ پر)

بھاجپا ممبران کا اسمبلی کا ایوان سے واک آوٹ، احتجاجی دھرنا

اسپیکر پر وقت کی وقت فراہم کرنے میں تعصب کا الزام لگایا

جموں۴ فروری (ایجنسیز) بی جے پی کے قانون سازوں نے بدھ کو جموں و کشمیر اسمبلی کے باہر ایوان سے واک آوٹ کرنے کے بعد دھرنا دیا، اور الزام لگایا کہ اسپیکر عبدالرحیم راتھر "اپوزیشن کی آواز کو دبا رہے ہیں" اور حکمراں پارٹی کے اراکین کو بولنے کا وقت دیتے ہوئے تعصب کا مظاہرہ کر رہے ہیں۔ کشمیر نیوز سروس (کے این ایس) کے مطابق اس معاملے پر ایوان کے اندر احتجاج کرنے کے بعد (بقیہ ۶ پر)

بالائی علاقوں بشمول سیاحتی مقامات پر تازہ برفباری

15 فروری تک موسم میں کسی بڑی تبدیلی کا کوئی امکان نہیں

سری نگر/۴فروری (یو این آئی) کشمیر کے بالائی علاقوں میں تازہ برفباری ریکارڈ کی گئی جس کے نتیجے میں درجہ حرارت میں معمولی بہتری دیکھنے کو ملی۔ محکمہ موسمیات کے مطابق کمزور مغربی ہواؤں کے زیر اثر وادی میں بدستور بادلوں کا سلسلہ جاری ہے اور آئندہ چند روز تک موسم میں مزید تبدیلیاں متوقع ہیں۔ محکمہ موسمیات کے ترجمان نے بتایا کہ گلمرگ، سونمرگ، دودھ پتھری، ٹنگمرگ، پہلگام، گریز، سادھنا ٹاپ، دبجن، ہرپورہ، پیر کی گلی اور دیگر۔ ستھن ٹاپ جیسے بالائی مقامات پر ہلکی برفباری ریکارڈ ہوئی۔ سری نگر سمیت وادی کے دیگر میدانی علاقوں میں منگل اور بدھ کی درمیانی شب تک وقفے وقفے سے بارشوں کا سلسلہ (بقیہ ۶ پر)

لوک سبھا میں تعطل تیسرے دن بھی برقرار

کارروائی دن بھر کیلئے معطل

نئی دہلی/۴فروری (یو این آئی) لوک سبھا میں اپوزیشن کے زبردست ہنگامے کی وجہ سے آج مسلسل تیسرے دن بھی کارروائی نہیں چل سکی اور ایوان کی کارروائی دن بھر کیلئے ملتوی کر دی گئی۔ دو مرتبہ ملتوی ہونے کے بعد جیسے ہی دوپہر دو بجے کارروائی شروع ہوئی اپوزیشن ارکان نعرے بازی کرتے ہوئے (بقیہ ۶ پر)

سڑکوں کی تیز رفتار تعمیر کیلئے فارسٹ کلیئرنس کے عمل میں تیزی لائے جائیگی، نائب وزیر اعلیٰ

کہا، پی ایم جی ایس وائی ۔IV کے تحت تعمیرات لاگت میں

90 فیصد حصہ مرکز اور 10 فیصد یوٹی جموں وکشمیر کا ہوگا

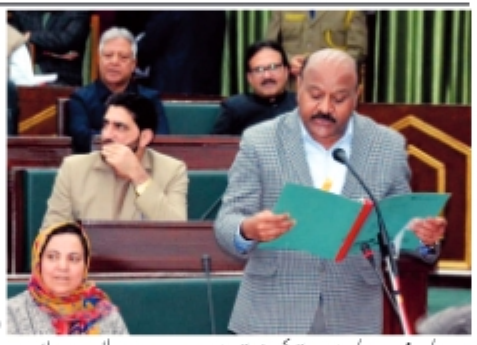

جموں/۴فروری / (ڈی آئی پی آر) نائب وزیر اعلیٰ سریندر کمار چودھری نے آج کہا کہ حکومت جموں وکشمیر میں سڑکوں کے منصوبوں کی تیز رفتار تکمیل کے لئے فارسٹ کلیئرنس کے عمل میں تیزی لائے گی۔ انہوں نے کہا کہ سڑک نیٹ ورک سے متعلق منصوبوں پر بلا رکاوٹ عمل درآمد کو یقینی بنانے کے لئے معاملات کو متعلقہ ایجنسیوں کے ساتھ اُٹھایا جائے گا۔ نائب وزیر اعلیٰ نے کہا کہ پی ایم جی ایس وائی ۔IV کے تحت تعمیرات لاگت میں 90 فیصد حصہ مرکز اور 10 فیصد یوٹی جموں وکشمیر کا ہوگا۔ نائب وزیر اعلیٰ نے یہ جانکاری ایوان میں رُکن اسمبلی پیارے لال شرما کے ایک سوال کا جواب دیتے (بقیہ ۶ پر)

وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے پریہاس پورہ، پٹن اور

ٹپر میں ورثے کے تحفظ کے اقدامات کو اُجاگر کیا

جموں/۴فروری / (ڈی آئی پی آر) وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے آج کہا کہ محکمہ ثقافت کو جموں وکشمیر کے قیمتی تاریخی و ثقافتی ورثہ مقامات کی بحالی، مرمت اور تحفظ کی ذمہ داری سونپی گئی ہے اور اس سلسلے میں پریہاس پورہ، پٹن اور ٹپر سمیت اہم مقامات پر کئی اقدامات کئے گئے ہیں۔ وزیر اعلیٰ نے اس بات کا اظہار آج ایوان میں رُکن اسمبلی پٹن جاوید ریاض بیدار کی طرف سے ورثہ سیاحت کے فروغ سے متعلق پوچھے گئے ایک سوال کا جواب دیتے ہوئے کیا۔ اپنے جواب میں وزیر اعلیٰ جن کے پاس ثقافت اور سیاحت محکمہ جات کا قلمدان بھی ہے، نے ایوان کو بتایا کہ پریہاس پورہ، پٹن اور ٹپر کے تاریخی مقامات پر ورثہ سیاحت کے فروغ کی ذمہ داری آرکیالوجیکل سروے آف انڈیا (اے ایس آئی) کے پاس ہے۔ اسی کے مطابق ان مقامات پر تحفظ، حفاظت اور بڑے ترقیاتی اقدامات آرکیالوجیکل سروے آف انڈیا (اے ایس آئی) کے ذریعے کئے جا رہے ہیں۔ تاہم اُنہوں نے کہا کہ جموں وکشمیر محکمہ سیاحت نے سیاحوں کو سہولیات فراہم کرنے کے پیش نظر پریہاس پورہ میں ایک ٹورسٹ کیفے ٹیریا تعمیر کیا ہے تاکہ سیاحوں کو بنیادی سہولیات فراہم کی جا سکیں۔ اُنہوں نے مزید کہا کہ اس سہولیت کو آئندہ مزید مرمت اور جدید خطوط پر استوار کیا جائے گا تاکہ خدمات کی فراہمی کو بہتر بنایا جا سکے۔ وزیر اعلیٰ نے محکمہ ثقافت کی طرف سے اُٹھائے گئے اقدامات کی تفصیلات فراہم کرتے ہوئے کہا کہ پریہاس گووردھن پریہاس پورہ کو 19 ستمبر 2013 کے ایس آر او (بقیہ ۶ پر)

جموں وکشمیر میں ملاوٹ شدہ، پلاسٹ چاول کی فروخت کو روکنے

کیلئے باقاعدہ مارکیٹ معائینہ اور چاول کے نمونے لئے جا رہے ہیں۔ سکینہ ایتو

جموں/۴فروری / (ڈی آئی پی آر) وزیر برائے صحت و طبی تعلیم سکینہ ایتو نے آج ایوان کو بتایا کہ محکمہ صحت کی جانب سے جموں وکشمیر بھر میں بشمول سری نگر باقاعدگی کے ساتھ بازاروں کا معائینہ کیا جا رہا ہے اور چاول کے نمونے لئے جا رہے ہیں تاکہ ملاوٹ شدہ یا پلاسٹک چاول کی فروخت کو روکا جا سکے۔ وزیر موصوفہ نے یہ بات آج ایوان میں قانون ساز شمیم فردوس کی طرف سے اُٹھائے گئے 'ملاوٹ شدہ چاول' سے متعلق ایک سوال کا جواب دیتے ہوئے کہی۔ وزیر سکینہ ایتو نے کہا کہ مالی برس 26-2025 کے دوران 121 چاول کے نمونے لئے گئے اور انہیں تجزیے کے لئے این اے بی ایل سے منظور شدہ فوڈ ٹیسٹنگ لیبارٹریوں کو بھیجا گیا جن میں سے اب تک 110 ٹیسٹ (بقیہ ۶ پر)

وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے کیلاش کنڈ بھدرواہ میں

یاتریوں کیلئے بنیادی ڈھانچے کے کاموں کو اُجاگر کیا

جموں/۴فروری / (ڈی آئی پی آر) وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے آج قانون ساز اسمبلی کو بتایا کہ سال 15-2014 کے دوران بھدرواہ کے سنگلی میں یاتری بیس کیمپ اور کیلاش کنڈ میں رین شیلٹر شیڈوں کی تعمیر پر 279.83 لاکھ روپے خرچ کئے گئے۔ وزیر اعلیٰ، جن کے پاس سیاحت کا قلمدان بھی ہے، نے کہا کہ سال 2017ء میں اس اثاثے کو تین برس کی مدت کے لئے 24 لاکھ روپے میں آؤٹ سورس کیا گیا تھا۔ اُنہوں نے مزید بتایا کہ سال 25-2024 کے دوران اسے دوبارہ دس سال کے لئے سالانہ 26.25 لاکھ روپے پر آؤٹ سورس کیا گیا جس میں ہر برس 10 فیصد اضافہ شامل ہے۔ اُنہوں نے کہا کہ آؤٹ سورسنگ کا مقصد بھدرواہ ڈیولپمنٹ اتھارٹی (بی ڈی اے) کی آمدنی میں اضافہ کرنا تھا تاکہ وہ پارکوں اور باغات، ریزورٹوں، سیاحتی ہٹوں، گیسٹ ہاؤسوں اور دیگر بنیادی ڈھانچے کی دیکھ ریکھ سمیت روزمرہ کے انتظامی اخراجات پورے کر سکے۔ وزیر اعلیٰ نے یاتری شیڈوں کی آؤٹ سورسنگ منسوخ کرنے سے متعلق ایک سوال کے جواب میں کہا کہ موجودہ حکومت کو یہ صورت حال ورثے میں ملی ہے کیوں کہ ابتدائی آؤٹ سورسنگ پہلے ہی ہو چکی تھی۔ اُنہوں نے کہا، "یہ آؤٹ سورسنگ 24 اکتوبر 2024ء سے قبل کی گئی تھی اور (بقیہ ۶ پر)

حکومت وسائل کو بروئے کار لانے، تعلیمی معیار کو بہتر بنانے اور مجموعی داخلہ میں

اِضافے پر توجہ دے رہی ہے۔ سکینہ ایتو

جموں/۴فروری / (ڈی آئی پی آر) وزیر برائے تعلیم سکینہ ایتو نے آج کہا کہ حکومت اس وقت جموں وکشمیر کے سرکاری ڈگری کالجوں میں طلباً کے مفاد کے لئے مجموعی داخلہ میں اضافے، تعلیمی سہولیات کو مضبوط بنانے اور موجودہ ادارہ جاتی وسائل کے بہتر استعمال کو ترجیح دے رہی ہے۔ وزیر موصوفہ نے یہ بات ایوان میں اے ایچ کے گورنمنٹ ڈگری کالج بانڈی پورہ سے متعلق قانون ساز نظام الدین بٹ کے ایک سوال کا جواب دیتے ہوئے کہی۔ اُنہوں نے ایوان کو بتایا کہ اس وقت اے ایچ کے جی ڈی سی بانڈی پورہ میں لیبارٹریوں سے لیس سائنس کم ایڈمنسٹریٹو بلاک، 12 کمروں پر مشتمل لیکچر ہال بلاک اور تین پری فیب ریکیڈ ہٹس کو تعلیمی سرگرمیوں کے لئے استعمال کیا جا رہا ہے۔ وزیر تعلیم نے مزید کہا کہ گرلز ہوسٹل، میڈی ٹیشن اور یوگا سینٹر، سکل سینٹر اور تین پری فیبریکیٹڈ ہٹس جیسے مختلف منصوبوں پر کام جاری ہے جبکہ کھیل میدان کے لئے ٹینڈرنگ کا عمل جاری ہے۔ اُنہوں نے ایوان کو یہ بھی بتایا کہ حکومت جموں وکشمیر کے کالجوں میں مجموعی داخلہ میں اضافے کو ترجیح دے رہی ہے اور اسی وجہ سے ضلع بانڈی پورہ میں خواتین کے لئے علیحدہ ڈگری کالج کا قیام اس مرحلے پر قابلِ عمل نہیں ہے کیوں کہ اس سے موجودہ کالج میں داخلے مزید تقسیم ہو جائیں گے۔

امیت شاہ سیکورٹی صورتحال کا جائزہ لینے کے علاوہ ترقیاتی پروجیکٹوں کا افتتاح کریں گے

سال 2025 میں وادی میں صفر مقامی دہشت گرد بھرتی بڑی کامیابی

سیکورٹی ایجنسیاں دہشت گردی کی جڑیں ختم کرنے کیلئے کام میں مصروف/سنیل شرما

سرینگر/۴فروری/ ایس این این/ سال 2025 کے دوران وادی کشمیر میں صفر مقامی دہشت گردوں کی بھرتی کو بڑی کامیابی قرار دیتے ہوئے جموں کشمیر قانون ساز اسمبلی میں حزب اختلاف لیڈر سنیل شرما نے کہا کہ جموں وکشمیر میں زمینی سلامتی کی صورتحال میں نمایاں بہتری آئی ہے۔ سٹار نیوز نیٹ ورک کے مطابق سینئر بی جے پی لیڈر اور قائد حزب اختلاف سنیل شرما نے سال 2025 کے دوران وادی میں صفر مقامی دہشت گردوں کی بھرتی کو ایک بڑی کامیابی قرار دیتے ہوئے کہا کہ جموں و کشمیر میں زمینی سلامتی کی صورتحال میں زبردست بہتری آئی ہے، جموں وکشمیر اسمبلی کے باہر صحافیوں سے بات کرتے ہوئے شرما نے کہا" آپ نے زمینی صورتحال خود دیکھی ہوگی، ایک زبردست تبدیلی آئی ہے، اس کی سب سے بڑی مثال سال 2025 ہے، جب وادی کشمیر میں دہشت گردی میں ایک بھی مقامی نوجوان کو بھرتی نہیں کیا گیا، یہ ایک بہت بڑی کامیابی ہے"۔ انہوں نے ترقی کی وجہ دہشت گردی کے خلاف زیرو ٹالرنس کی پالیسی کو قرار دیا۔ شرما نے کہا" پہلے، سینکڑوں نوجوانوں کو بھرتی کیا جا رہا تھا اور دہشت گرد بن رہے تھے، پہلی بار، سخت کارروائی کی (بقیہ ۶ پر)

کیرالہ اور کشمیر کے درمیان گہرے روحانی اور ثقافتی رشتے ہیں، گورنر آرلیکر

جموں وکشمیر کے میڈیا وفد کی کیرالہ کے گورنر سے ملاقات

وفد کا پی آئی بی ترواننت پورم دفتر کا بھی دورہ

سرینگر/۴فروری/ (پی آئی بی) کیرالہ کے گورنر راجندر وشواناتھ آرلیکر نے آج کہا کہ کیرالہ اور جموں وکشمیر کے درمیان گہرے روحانی اور ثقافتی روابط قائم ہیں جو جغرافیائی سرحدوں اور وقت کی قید سے ماوراہیں۔ وہ منگل کے روز لوک بھون میں جموں وکشمیر سے آئے ہوئے ایک میڈیا وفد سے گفتگو کر رہے تھے۔ یہ دورہ وزارتِ اطلاعات ونشریات کے تحت پریس انفارمیشن بیورو، سرینگر کی جانب سے منعقدہ ایک میڈیا ٹور کا حصہ تھا۔ کیرالہ کی بھرپور روحانی اور ثقافتی (بقیہ ۶ پر)

چیف سیکریٹری نے جموں اور سرینگر شہروں میں شہری نقل

وحرکت کو بہتر بنانے کیلئے منصوبوں کا جائزہ لیا

مختلف تجاویز اور آراء پر غور، عملی اقدامات پر زور

سرینگر/۴فروری/ (آفاق نیوز ڈیسک) چیف سکریٹری، اٹل ڈلو نے آج جموں اور سری نگر شہروں کے لیے ٹریفک مینجمنٹ سسٹم پر ملٹی ڈسپلنری کمیٹی کی ایک میٹنگ کی صدارت کی جس میں بھیڑ کو کم کرنے، سڑک کی حفاظت کو مضبوط بنانے اور جڑواں دارالحکومتوں میں مجموعی طور پر شہری نقل وحرکت کو بہتر بنانے کے منصوبوں اور تجاویز کا جائزہ لیا گیا۔ اجلاس میں سیاحت اور تعمیرات عامہ کے محکموں کے ایڈیشنل چیف سیکرٹریز سمیت اعلیٰ انتظامی اور پولیس افسران نے شرکت کی۔ پرنسپل سیکرٹری، ہوم؛ کمشنر سیکرٹری، ہاؤسنگ اینڈ اربن ڈیولپمنٹ ڈیپارٹمنٹ ڈویژنل کمشنر، جموں/کشمیر؛ انسپکٹر جنرل آف پولیس، ٹریفک؛ سیکرٹری، ٹرانسپورٹ؛ ڈپٹی انسپکٹرز جنرل آف ٹریفک، جموں/کشمیر؛ سینئر سپرنٹنڈنٹ آف پولیس، ٹریفک، سری نگر/جموں؛ میونسپل کارپوریشنوں، جموں اور سری نگر کے کمشنر؛ وائس چیئرمین، لیک کنزرویشن اینڈ مینجمنٹ اتھارٹی (LCMA)؛ وائس چیئرمین، جموں ڈیولپمنٹ اتھارٹی (جے ڈی اے)؛ ڈائریکٹر اربن لوکل باڈیز کے علاوہ دیگر متعلقہ محکموں کے افسران شامل تھے پیش رفت کا جائزہ لیتے ہوئے چیف سکریٹری (بقیہ ۶ پر)

صنعتی یونٹوں کی اِقتصادی مضبوطی کے لئے اقدامات۔ نائب وزیر اعلیٰ

مدد کے لئے جے کے ایم ایس ایم اِی ہیلتھ کلینک قائم

جموں/۴فروری / (ڈی آئی پی آر) نائب وزیر اعلیٰ نے آج کہا کہ حکومت نے جموں وکشمیر کے صنعتی یونٹس، چھوٹے اور درمیانے درجے کے کاروبار (ایم ایس ایم ایز)، کاریگروں، بنکروں اور کسانوں کی اِقتصادی کو بہتر بنانے، مالی دباؤ کو دور کرنے اور اِقتصادی لچک کو مضبوط کرنے کے لئے متعدد اقدامات کئے ہیں۔ نائب وزیر اعلیٰ نے یہ بات ایوان میں رُکن اسمبلی وحید الرحمان پرہ کے سوال کا جواب دیتے ہوئے کہی۔ اُنہوں نے مزید کہا کہ حکومت نے دباؤ والی صنعتی یونٹوں کی مدد کے لئے جے کے ایم ایس ایم اِی ہیلتھ کلینک قائم کیا ہے جو ایک ادارہ جاتی نظام ہے جس کے ذریعے صنعتی دباؤ کی ابتدائی علامات کی نشاندہی کی جاتی (بقیہ ۶ پر)

جموں کشمیر کے ریاستی درجہ کی بحالی پر مرکزی حکومت سے کوئی توقع نہیں

آئینی حقوق کی بحالی کیلئے ہماری جدوجہد جاری رہے گی، طارق قرہ

سرینگر/۴فروری/ ایس این این/ کانگریس کو ریاست کے معاملے پر موجودہ مرکزی حکومت سے کوئی توقع نہیں ہے کی بات کرتے ہوئے جموں وکشمیر پردیش کانگریس کمیٹی کے صدر طارق حمید قرہ نے کہا کہ ہم آئینی حقوق کی بحالی کیلئے اپنی جدوجہد جاری رکھیں گے۔ سٹار نیوز نیٹ ورک کے مطابق جموں وکشمیر پردیش کانگریس کمیٹی کے صدر طارق حمید قرہ نے کہا کہ کانگریس کو ریاست کے معاملے پر موجودہ حکومت سے کوئی توقع نہیں ہے، وہ آئینی حقوق کی بحالی کے لیے اپنی جدوجہد جاری رکھے گی۔ جموں میں جموں وکشمیر اسمبلی کمپلیکس کے باہر صحافیوں سے بات کرتے ہوئے طاروق قرہ نے کہا "مرکزی وزیر داخلہ کے دورے سے زمینی حقیقت نہیں بدلے گی۔ انہوں نے کہا کہ ہمیں اس حکومت سے کوئی امید نہیں ہے خواہ وہ ریاست کا ہو یا کوئی اور مسئلہ لیکن اس کا مطلب یہ نہیں کہ ہم خاموش رہیں گے۔ ہماری خاموشی کو کمزوری نہ سمجھا جائے"۔ کانگریس پارٹی کی کوششوں پر روشنی ڈالتے ہوئے قرہ نے کہا "ہم نے ریاست کا درجہ حاصل کرنے کیلئے سرینگر سے دہلی تک مارچ نکالا ہے۔ یہاں تک کہ حکمراں نیشنل کانفرنس نے بھی اسمبلی کے باہر احتجاج کیا ہے، جو (بقیہ ۶ پر)

ایڈووکیٹ ہانجورہ کا بزرگ شہریوں کے لئے مؤثر سماجی تحفظ کا مطالبہ

بڈگام میں انٹر جنریشن بونڈنگ پر خصوصی تقریب منعقد

بڈگام/۴فروری/ ایک بیان کے مطابق ضلع انتظامیہ بڈگام نے محکمہ سماجی بہبود، اسلامک ریلیف اینڈ ریسرچ ٹرسٹ کے اشتراک سے اٹل وایو ابھیوادیہ یوجنا کے تحت گوپال پورہ چاڈورہ میں بین النسلی ہم آہنگی (Inter-Generation Bonding) سیشن کا انعقاد کیا۔ اس موقع پر اسلامک ریلیف اینڈ ریسرچ ٹرسٹ کشمیر اور ضلع سماجی بہبود دفتر بڈگام کے باہمی تعاون سے سمن بل عنوان سے بزرگ شہریوں اور مختلف چائلڈ کیئر مراکز کے بچوں کی ایک مشترکہ نشست منعقد کی گئی۔ تقریب سے خطاب (بقیہ ۶ پر)

لوگوں کے مسائل کے ازالے کے لئے ریاستی درجہ بحال کیا جانا چاہئے : تنویر صادق

لوگوں کو بہت سارے مشکلات کا سامنا ھے

جموں/۴فروری (یو این آئی) نیشنل کانفرنس کے ترجمان اعلیٰ اور رکن اسمبلی تنویر صادق کا کہنا ہے کہ جموں وکشمیر کے لوگوں کو درپیش مشکلات کے ازالے کے لئے ریاستی درجہ بحال کیا جانا چاہئے۔ انہوں نے کہا کہ مناسب وقت آ گیا ہے کہ اب ریاستی درجہ بحال کیا جائے۔ موصوف ترجمان اعلیٰ نے ان باتوں کا اظہار بدھ کو یہاں نامہ نگاروں کے ساتھ بات کرنے کے دوران کیا۔ انہوں نے کہا' : جو وزیر داخلہ امیت شاہ صاحب نے ہم سے وعدہ کیا ہے کہ مناسب وقت آنے پر ریاستی درجہ بحال کیا جائے گا مجھے لگتا ہے کہ وہ مناسب وقت آ گیا ہے اور اب وعدہ پورا کیا جانا چاہئے'۔ ان کا کہنا تھا' : جموں وکشمیر کے لوگوں کو بہت سارے مشکلات کا سامنا ہے ان کے ازالے کے لئے ریاستی درجہ بحال ہونا چاہئے'۔ کشمیریوں کی باہر کی ریاستوں میں مبینہ ہراسانی کے متعلق بات کرتے ہوئے تنویر صادق نے کہا' : مجھے لگتا ہے کہ مختلف ریاستوں میں کشمیریوں کو ہراساں کرنا اب ایک فیشن بن گیا ہے'۔ انہوں نے وزیر داخلہ سے ان ریاستوں میں ایک ایڈوائزری جاری کرنے کی گذارش کی تاکہ کشمیریوں کو ہراساں کرنے کا سلسلہ بند ہو جائے۔ ایک اور سوال کا جواب دیتے ہوئے ان کا کہنا تھا' : اگر جموں وکشمیر میں حالات (بقیہ ۶ پر)

کپوارہ میں شدید برفباری کے دوران

پھنسے 35 گاڑیوں کو بحفاظت نکال لیا گیا

سرینگر/۴فروری (ایجنسیز) جموں وکشمیر کے ضلع کپوارہ میں شدید برفباری کے باعث سدھنا ٹاپ پر درماندہ ہونے والی 35 گاڑیوں کو ضلعی انتظامیہ نے بروقت کارروائی کرتے ہوئے بحفاظت نکال لیا۔ حکام کے مطابق منگل اور بدھ کی درمیانی شب اچانک برفباری میں شدت آنے سے کپوارہ - ٹنگڈار روڈ پر ٹریفک شدید متاثر ہوا تھا، جس کے نتیجے میں متعدد گاڑیاں راستے میں پھنس گئی تھیں۔ ضلعی انتظامیہ نے صورتحال کا نوٹس لیتے ہی وسیع پیمانے پر برف صاف کرنے کی کارروائی شروع کی اور مشینری کے ساتھ ساتھ متعلقہ محکموں کی ٹیموں کو فوری طور پر موقع پر روانہ کیا گیا۔ حکام نے بتایا کہ گھنے برفانی طوفان اور تیز ہواؤں کے باوجود ریسکیو عملے نے (بقیہ ۶ پر)

احکام خداوندی سے منہ موڑ کر بندہ صرف عذاب الٰہی کا مستحق بن جاتا ہے، مفتی نذیر احمد قاسمی

انسان کے لئے توبہ اور رب سے رحمت وراحت مانگنے کا موقع ہمیشہ میسر ہے

سرینگر/۴فروری/ "مسلمانان عالم، بالخصوص اہل کشمیر اس وقت جس سنگین صورتحال سے دوچار ہیں وہ اس بات کی متقاضی ہے کہ ہم سب مل کر اپنا انداز زندگی بدل دیں اور پوری یکسوئی کے ساتھ رب کے حضور اپنے گناہوں کی معافی مانگ لیں۔ اس کے لئے آج کی رات ایک بہتر موقع فراہم کرتی ہے ." یہ بات معروف عالم دین و اسکالر اور مفتی اعظم رحیمیہ مفتی نذیر احمد القاسمی نے مرکزی مسجد شریف نالہ بل نوشہرہ میں شب برات کے موقع پر منعقدہ اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے کہی۔ انہوں نے کہا کہ یہ اللہ تعالیٰ کی اپنے بندوں کے ساتھ محبت وشفقت کی انتہا ہے کہ ہمارے گناہوں، نافرمانیوں اور بداعمالیوں کے باوجود وہ ہم سے ہماری کرتوت کا بدلہ نہیں لے رہا ہے۔ ورنہ احکام دین وخداوندی سے ہماری بغاوت اس حد تک پہنچ چکی ہے کہ ہم ایک گھونٹ پانی کے بھی مستحق نہیں رہے ہیں۔ لیکن رب العالمین بدستور ہمیں ہر ہر ضرورت اور نعمت سے سرفراز کر رہا ہے۔ کیونکہ اللہ تعالیٰ اپنے بندوں سے سب سے بڑھ کر محبت وشفقت کرتا ہے جو ایک انسان کے تئیں اس کے ماں باپ کی شفقت اور محبت سے ہزار ہا گنا زیادہ ہے۔ اسی بنا پر اللہ تعالیٰ ہماری ہر چھوٹی بڑی ضرورت پوری کرتا ہے اور ہماری سہولت اور آرام وآسائش کے لئے کائنات کی ہر شے کو دستیاب رکھا ہے۔ یہ رب کے رحم اور کرم کی انتہا ہے کہ وہ ہمیں ہمارے کاموں پر پکڑ کے بجائے سد (بقیہ ۶ پر)

جے کے پی ایس سی اور یو پی ایس سی کے لیے دو جامع رہنما کتابیں منظرِ عام پر

سکمز کے لیے فخر کا لمحہ؛ ڈاکٹر اشفاق کا کام عالمی تعلیمی معیار کی عکاسی کرتا ہے، پرنسپل سکمز میڈیکل کالج

سرینگر/۴فروری/ (آفاق نیوز) بین الاقوامی شہرت یافتہ طبی مصنف ڈاکٹر اشفاق الحسن کی تصنیف کردہ دو اہم میڈیکل گائیڈ کتابوں کی رسمی رونمائی حال ہی میں شیرِ کشمیر انٹرنیشنل کانفرنس سینٹر (ایس کے آئی سی سی)، سرینگر میں عمل میں آئی ہیں۔ اس تقریب میں جموں وکشمیر کے وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ اور وزیر صحت وطبی تعلیم محترمہ سکینہ (بقیہ ۶ پر)

سری نگر میں آتشزدگی کے واقعات میں

تین رہائشی مکان اور دکان خاکستر

سری نگر/۴فروری (یو این آئی) سری نگر میں آتشزدگی کے دو الگ الگ واقعات میں تین رہائشی مکان اور دکان خاکستر ہوا ہے۔ فائر اینڈ ایمرجنسی سروسز کے مطابق ایک واقعہ درمیانی شب نور باغ میں پیش آیا، جبکہ دوسرا بدھ کی صبح بادشاہی باغ علاقے میں رونما ہوا۔ دونوں واقعات میں مجموعی طور پر تین رہائشی مکان اور ایک دکان راکھ کے ڈھیر میں تبدیل ہوگئے۔ فائر اینڈ ایمرجنسی کے ایک سینئر افسر نے یو این آئی کو بتایا کہ نور باغ میں درمیانی شب اچانک آگ بھڑک اٹھی جس نے دیکھتے ہی دیکھتے ایک رہائشی مکان اور اس کے ساتھ موجود دکان کو اپنی لپیٹ میں لے لیا۔ انہوں نے کہا کہ اطلاع (بقیہ ۶ پر)

منشیات کے خلاف پولیس کی مہم میں تیزی

اننت ناگ میں خصوصی کریک ڈاؤن کے دوران 3 اسمگلر گرفتار

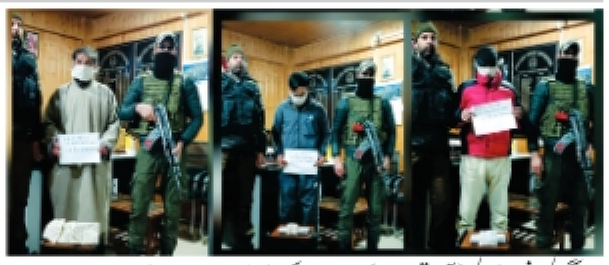

سرینگر/۴فروری / (آفاق نیوز) منشیات کے خلاف پولیس نے مہم تیز کرتے ہوئے اننت ناگ کے مختلف علاقوں میں تین اسمگلروں کی گرفتاری عمل میں لائی۔ پولیس کے مطابق اننت ناگ پولیس نے منشیات کی اسمگلنگ کے خلاف جاری مہم کے ایک حصے کے طور پر الگ الگ واقعات میں تین منشیات فروشوں کو گرفتار کیا اور قابل ذکر مقدار میں ممنوعہ اشیاء برآمد کیں۔ تھانہ بجبہاڑہ کی پولیس پارٹی نے تلکن کراسنگ کے قریب ناکے کی چیکنگ کے دوران ایک منشیات فروش کو (بقیہ ۶ پر)

دو کشمیری سرکاری اسکولوں نے

'ویپرو ارتھین ایوارڈ '2025 جیت کر قومی سطح پر تاریخ رقم کی

سری نگر/۴فروری (یو این آئی) سرکاری تعلیم کے شعبے کیلئے ایک بڑی کامیابی کے طور پر وادی کشمیر کے دو سرکاری تعلیمی اداروں نے ملک کے باوقار 'ویپرو ارتھین ایوارڈ '2025 اپنے نام کر کے ریاست کو قومی سطح پر پائیدار ماحولیات اور سسٹینیبل ایجوکیشن کے شعبے میں نمایاں مقام دلایا ہے۔ سرکاری ذرائع کے مطابق گورنمنٹ گرلز ہائر سیکنڈری اسکول نشاط، سرینگر اور گورنمنٹ ہائر سیکنڈری اسکول بی کے پورہ، بڈگام کو گزشتہ ہفتے پریم جی یونیورسٹی، بنگلورو میں منعقدہ 15 ویں سالانہ ایوارڈ تقریب کے دوران اس اعزاز سے نوازا گیا۔ اس پروگرام میں ملک بھر کے ممتاز اداروں اور طلبہ کو ان کی تحقیق پر مبنی پروجیکٹس کے لیے سراہا گیا۔ انہوں نے بتایا کہ ملک بھر سے موصول ہونے والی دو ہزار سے زائد انٹریز میں سے صرف 25 پروجیکٹس کو ایوارڈ کیلئے منتخب کیا گیا، جن میں کشمیر ڈویژن سے دو سرکاری اسکولوں کا شامل ہونا ایک نمایاں کامیابی تصور کی جا رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ ان دونوں اسکولوں کی شاندار کامیابی ڈائریکٹوریٹ آف اسکول ایجوکیشن کشمیر اور جموں وکشمیر ایسوسی ایشن آف سوشل ورکرز کے درمیان مضبوط اشتراکِ عمل کا نتیجہ ہے۔ تقریب میں گورنمنٹ گرلز ہائیر سیکنڈری اسکول نشاط کی طرف سے مینٹر ٹیچر منیزہ منظور (بقیہ ۶ پر)

کرناہ میں بھارتی فوج کا کینسر سے متعلق آگاہی کیمپ

کرناہ/۴فروری/ پیرزادہ سعید/ عالمی یوم کینسر کے موقع پر بھارتی فوج کی جانب سے کلسری بیس کیمپ میں کینسر سے متعلق ایک آگاہی کیمپ کا انعقاد کیا گیا، جس کا مقصد مقامی آبادی کو کینسر سے بچاؤ، بروقت تشخیص اور علاج کے حوالے سے آگاہ کرنا تھا۔ اس پروگرام میں سابق فوجیوں (ای ایس ایم)، سابق سرپنچ، لمبرداروں اور علاقے کے معزز شہریوں نے جوش وخروش کے ساتھ شرکت کی۔ کیمپ سے خطاب کرتے ہوئے فوج کے ایک میڈیکل آفیسر نے کینسر کی مختلف اقسام، عام علامات، خطرے کے عوامل اور بروقت تشخیص کی اہمیت پر تفصیلی روشنی ڈالی۔ انہوں نے کہا کہ وقت پر طبی مشورہ اور صحت مند طرز زندگی اپنا کر نہ صرف (بقیہ ۶ پر)

وزیراعظم مودی 7 فروری کو ملیشیا کے دوروزہ دورے پر روانہ ہوں گے

ہندوستانی افراد، مقامی صنعت کاروں اور تاجروں سے بھی ملاقات کریں گے

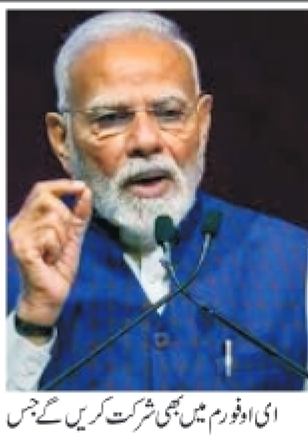

نئی دہلی، 4 فروری (یو این آئی) وزیراعظم نریندر مودی سات اور آٹھ فروری کو دو روزہ دورے پر ملیشیا کی راجدھانی کوالالمپور جائیں گے۔ وزارت خارجہ نے بدھ کے روز بتایا کہ پی ایم مودی وہاں ملیشیا کے وزیراعظم انور ابراہیم کے ساتھ دو طرفہ بات چیت کریں گے۔ اس کے علاوہ وہ ہندوستانی افراد، مقامی صنعت کاروں اور تاجروں سے بھی ملاقات کریں گے۔ وہ دسویں ہند۔ ملائیشیا سی ای او فورم میں بھی شرکت کریں گے جس میں مختلف کمپنیوں کے اعلیٰ عہدیداران موجود ہوں گے۔ نریندر مودی وزیر اعظم انور ابراہیم کی دعوت پر کوالالمپور جا رہے ہیں۔ یہ ان کا تیسرا دورۂ ملیشیا اور دونوں ممالک کے درمیان دو طرفہ تعلقات کے جامع اسٹریٹجک سطح تک ارتقاء ' کے بعد پہلا دورہ ہوگا۔ ملیشیا کے ساتھ ہندوستان کی دیرینہ دوستی رہی ہے جو دونوں ممالک کے مشترکہ تاریخی، تہذیبی اور ثقافتی تعلقات پر مبنی ہے۔ ملائیشیا میں ہندوستانی نژاد تقریباً 29 لاکھ افراد مقیم ہیں۔ وزارت نے بتایا کہ ہندوستان اور ملیشیا کے درمیان کثیر جہتی تعلقات ہیں۔ پی ایم مودی کے اس دورے کے دوران دونوں رہنماؤں کو تجارت و سرمایہ کاری، دفاع، سلامتی اور بحری امور میں تعاون جیسے دو طرفہ مسائل کا جائزہ لینے کا موقع ملے گا۔ وہ ڈیجیٹل اور مالیاتی ٹیکنالوجی، توانائی، صحت، تعلیم، ثقافت، سیاحت اور دونوں ممالک کے عوام کے درمیان روابط پر بھی گفتگو کر سکتے ہیں۔

مرکزی وزیر داخلہ امت شاہ کوآپریٹو سیکٹر کی پہلی ٹیکسی سروس بھارت ٹیکسی" کا آغاز کریں گے

نئی دہلی/ 4 فروری/ ایم این این/ مرکزی وزیر داخلہ اور تعاون امت شاہ کل یعنی 5 فروری 2026 کو وگیان بھون، نئی دہلی میں ہندوستان کے پہلے کوآپریٹو پر مبنی رائیڈ ہیلنگ پلیٹ فارم بھارت ٹیکسی" کا آغاز کریں گے۔ عزت مآب وزیر اعظم جناب نریندر مودی کے سہکار سے سمردھی کے وژن کے مطابق، یہ لانچ حکومت ہند کی کوآپریٹو سیکٹر کو مضبوط کرنے اور جامع، شہریوں پر مبنی نقل و حرکت کے حل کو فروغ دینے کی مسلسل کوششوں میں ایک اہم سنگ میل ثابت ہوگا۔ مرکزی وزیر داخلہ اور تعاون جناب امت شاہ کی قیادت میں تعاون کی وزارت کوآپریٹو کو روزگار پیدا کرنے، سماجی تحفظ اور نچلی سطح کی اقتصادی شراکت کے ایک موثر ذریعہ کے طور پر مضبوط بنانے کے لیے پرعزم ہے۔ بھارت ٹیکسی کو نقل و حرکت کے شعبے میں ایک تبدیلی کی پہل کے طور پر تصور کیا گیا ہے، جس نے ڈرائیوروں کو جنہیں سارتھی کہا جاتا ہے کو ملکیت، آپریشنز، اور قدر پیدا کرنے کے مرکز میں رکھا گیا ہے، اس طرح انہیں استحصالی ایگریگیٹر پر مبنی ماڈلز سے آزاد کیا گیا ہے۔ پروگرام کے دوران، سرفہرست چھ سارتھیوں کو کوآپریٹو پر مبنی نقل و حرکت کے ماحولیاتی نظام میں ان کی شاندار شراکت کے لیے اعزاز سے نوازا جائے گا۔ عزت مآب وزیر ان سارتھیوں میں شیئر سرٹیفکیٹ تقسیم کریں گے، جس سے 'سارتھی ہی

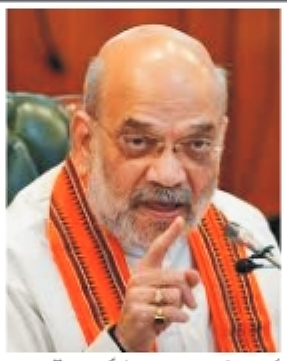

ملک ' کے بنیادی اصول کو مزید تقویت ملے گی۔ ہر اعزاز یافتہ سارتھی کو 5 لاکھ روپے کا ذاتی حادثہ انشورنس کور اور 5 لاکھ روپے کا فیملی ہیلتھ انشورنس کور فراہم کیا جائے گا، جو کہ ڈرائیور کی فلاح و بہبود اور طویل مدتی سماجی تحفظ کے لیے بھارت ٹیکسی کے عزم کی عکاسی کرتا ہے۔ اس موقع پر آپریشنل انضمام، ڈیجیٹل بااختیار بنانے، حفاظت اور خدمات کی فراہمی کو مضبوط بنانے کے لیے اہم سرکاری اور نجی اسٹیک ہولڈرز کے ساتھ تو یادداشتوں کا تبادلہ کیا جائے گا۔ بھارت ٹیکسی ملٹی سٹیٹ کوآپریٹو سوسائٹیز ایکٹ، 2002 کے تحت رجسٹرڈ بھارت کا پہلا کوآپریٹو زیر قیادت سواری ہیلنگ پلیٹ فارم ہے اور اسے 6 جون 2025 کو قائم کیا گیا تھا۔ یہ پلیٹ فارم زیرو کمیشن اور سرج فری پرائسنگ ماڈل پر کام کرتا ہے، ڈرائیوروں میں منافع کی براہ راست تقسیم کے ساتھ، ایک غیر ملکی سرمایہ کاری پلیٹ فارم کو پیش کرتا ہے۔

سابقہ مرکزی حکومت نکسل ازم کو ریاستوں کا مسئلہ سمجھتی تھی: رائے

نئی دہلی، 4 فروری (یو این آئی) امور داخلہ کے وزیر مملکت نتیا نند رائے نے بدھ کو کہا کہ سابقہ متحدہ ترقی پسند اتحاد (یو پی اے) حکومت نکسل ازم کو ریاست کا مسئلہ سمجھتی تھی اور ووٹ بینک کے لیے سمجھوتہ کرتی تھی، جس کی وجہ سے ملک سے نکسل ازم کا خاتمہ نہیں ہو رہا تھا۔ راجیہ سبھا میں وقفہ سوالات کے دوران ایک ضمنی سوال کا جواب دیتے ہوئے مسٹر رائے نے کہا کہ موجودہ حکومت مارچ 2026 تک ملک کو نکسل ازم سے پاک بنانے کے ہدف کے لیے پرعزم ہے۔ اس کے لیے کئی موثر اقدامات کیے گئے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ 2014 سے پہلے کی حکومت" اسے ریاستی مسئلہ سمجھتی تھی۔ بائیں بازو کی انتہا پسندی کے خلاف کوئی پالیسی نہیں تھی۔ انہوں نے الزام لگایا، "ووٹ (بینک) کی سیاست کے لیے، کچھ سیاسی پارٹیاں مرکز اور ریاستوں میں پرتشدد پارٹیوں کے ساتھ سمجھوتہ کرتی رہیں۔ وزیر نے کہا کہ موجودہ حکومت نے نکسل ازم کو ختم کرنے کے لئے چھ اسکیمیں شروع کی ہیں، جن پر اب تک 10,556 کروڑ روپے خرچ ہو چکے ہیں۔ نکسل متاثرہ علاقوں میں سی آر پی ایف کی 995 کمپنیاں تعینات کی گئیں اور 706 قلعہ بند پولیس اسٹیشن قائم کیے گئے۔ ان علاقوں کو ترقی دینے کے لیے 20,000 کروڑ روپے کی لاگت

سے 17,573 کلومیٹر سڑکیں تعمیر کی گئیں۔ دس ہزار موبائل ٹاورز لگائے گئے، بینک کی شاخیں، اے ٹی ایم اور اسکول کھولے گئے۔ اعداد و شمار کا اشتراک کرتے ہوئے مسٹر رائے نے کہا کہ 2010 میں نکسل ازم کی وجہ سے 1,005 لوگوں کی موت ہوئی تھی، جو 2025 میں کم ہوکر 100 رہ گئی۔ اس دوران پرتشدد واقعات کی تعداد 1,936 سے کم ہوکر 234 ہوگئی ہے۔ 2010 میں دس ریاستوں کے 126 اضلاع میں 465 تھانہ علاقے نکسل ازم سے متاثر ہوئے تھے۔ اب، یہ تین ریاستوں کے آٹھ اضلاع میں 119 تھانوں کے علاقوں تک محدود ہو گیا ہے۔ جون 2019 سے لے کر اب تک 33 سرکردہ نکسلائٹس سمیت بائیں بازو کے 1,149 کیڈر مارے گئے ہیں، 7,409 کو گرفتار کیا گیا ہے اور 5,880 نکسلائٹس نے ہتھیار ڈال دیے ہیں۔

سپریم کورٹ نے نیٹ-پی جی کٹ آف معاملے میں نوٹس جاری کیا

نئی دہلی، 4 فروری (یو این آئی) سپریم کورٹ آف انڈیا نے بدھ کے روز نیٹ-پی جی **2025-26** کے لیے کٹ آف پرسنٹائل کم کرنے کے نیشنل بورڈ آف میڈیکل ایگزامینیشن (این بی ای ایم ایس) کے فیصلے کو چیلنج کرنے والی ایک مفاد عامہ کی عرضی پر نوٹس جاری کیا۔ جسٹس پی ایس نرسمہا اور جسٹس آلوک ارادھے پر مشتمل بنچ نے اس چیلنج پر غور کرتے ہوئے ہدایت دی کہ معاملہ **6** فروری کو آئندہ سماعت کے لیے فہرست میں شامل کیا جائے۔ عرضی میں این بی ای ایم ایس کی **13** جنوری کی اُس نوٹیفکیشن کو چیلنج کیا گیا ہے جس کے ذریعے پوسٹ گریجویٹ میڈیکل داخلے کے لیے کٹ آف پرسنٹائل کو اس حد تک کم کر دیا گیا، جسے درخواست گزاروں نے "غیر معمولی حد تک کم" قرار دیا ہے۔ نوٹیفکیشن کے مطابق کٹ آف پرسنٹائل کو صفر اور منفی سطح تک گھٹا دیا گیا ہے۔ درخواست گزاروں کا مؤقف ہے کہ پوسٹ گریجویٹ میڈیکل ایجوکیشن کے لیے اہلیت کے معیارات میں یہ کمی من مانی ہے اور آئین کے آرٹیکل **14** اور **21** کی خلاف ورزی کرتی ہے۔ عرضی میں یہ دلیل بھی دی گئی ہے کہ کٹ آف پرسنٹائل میں نرمی سے مریضوں کی حفاظت، عوامی صحت اور طبی پیشے کی وقار پر سمجھوتا ہوتا ہے۔ مزید کہا گیا ہے کہ مبینہ طور پر خالی نشستیں پُر کرنے کے لیے لیا گیا یہ فیصلہ درحقیقت میرٹ کو معیار کے طور پر ختم کر دیتا ہے اور ایک مسابقتی قومی امتحان کو محض ایک غیر ضروری رسمی کارروائی بنا دیتا ہے۔

دسمبر میں پروازوں کی منسوخی اور تاخیر سے 18.8 لاکھ مسافر متاثر

نئی دہلی، 04 فروری (یو این آئی) انڈیگو اور دیگر فضائی کمپنیوں کی جانب سے پروازوں کی منسوخی اور تاخیر کے باعث دسمبر میں 18.81 لاکھ مسافر متاثر ہوئے، جنہیں معاوضہ دینے اور دیگر سہولیات کی فراہمی پر ایئرلائنز نے مجموعی طور پر 28.78 کروڑ روپے خرچ کیے۔ ڈائریکٹوریٹ جنرل آف سول ایوی ایشن (ڈی جی سی اے) کی جانب سے منگل کو جاری اعداد و شمار کے مطابق، دسمبر میں منسوخ پروازوں سے 10,46,552 مسافر جبکہ دو گھنٹے سے زائد تاخیر کا شکار پروازوں سے 8,34,453 مسافر متاثر ہوئے۔ ان مسافروں کے معاوضے، خوراک، قیام، ریفنڈ اور متبادل پروازوں کے انتظامات پر بالترتیب 24.28 کروڑ اور 4.50 کروڑ روپے خرچ کیے گئے۔ اس کے علاوہ ٹکٹ ہونے کے باوجود 2,050 مسافروں کو بورڈنگ سے روک دیا گیا، جن کے معاوضے اور دیگر سہولیات پر 2.09 کروڑ روپے صرف ہوئے۔ روزانہ تقریباً 2,300 پروازیں چلانے والی انڈیگو کی دسمبر میں 9.65 فیصد پروازیں منسوخ رہیں، جس سے 9,82,072 مسافر متاثر ہوئے۔ ان مسافروں کو متبادل پروازوں میں جگہ دی گئی یا رقم واپس کی گئی، جس پر کمپنی نے 22.75 کروڑ روپے خرچ کیے۔ اسی طرح انڈیگو کی دو گھنٹے سے زائد تاخیر کا شکار پروازوں سے 6,39,714 مسافر متاثر ہوئے، جنہیں کھانے پینے کی سہولت فراہم کی گئی۔ قابل ذکر ہے کہ دسمبر 2025 کے پہلے ہفتے میں انڈیگو نے ہزاروں پروازیں منسوخ کی تھیں اور بڑی تعداد میں پروازیں تاخیر کا شکار رہیں۔ پائلٹس کی ڈیوٹی سے متعلق نئے قواعد کے مطابق روسٹر ترتیب نہ دے پانے کے باعث یہ بحران پیدا ہوا۔ اس صورتحال کے نتیجے میں انڈیگو کی مارکیٹ شیئر میں تقریباً چار فیصد کی نمایاں کمی آئی اور یہ نومبر کے 63.6 فیصد سے گھٹ کر 59.6 فیصد رہ گئی، تاہم اس کے باوجود کمپنی نصف سے زائد مارکیٹ پر قابض ڈی جی سی اے کے مطابق دسمبر میں ایئر انڈیا گروپ (ایئر انڈیا اور ایئر انڈیا ایکسپریس) کی 3.28 فیصد پروازیں منسوخ ہوئیں، جس سے 43,278 مسافر متاثر ہوئے۔ ان کے کھانے پینے، قیام، متبادل پروازوں اور ریفنڈ پر کمپنی نے 74.61 لاکھ روپے خرچ کیے۔ گروپ نے 1,578 مسافروں کو ٹکٹ ہونے کے باوجود بورڈنگ سے انکار کیا، جن کے لیے متبادل انتظامات اور سہولیات پر 1.63 کروڑ روپے خرچ کیے گئے۔ دو گھنٹے سے زائد تاخیر کا شکار پروازوں سے 1,17,200 مسافر متاثر ہوئے جن پر 2.87 کروڑ روپے خرچ کیے گئے۔ اسپائس جیٹ کی منسوخ پروازوں سے 11,929 مسافر متاثر ہوئے، جن کے لیے خوراک، قیام اور متبادل پروازوں کے بندوبست پر 40.09 لاکھ روپے خرچ کیے گئے، جبکہ دو گھنٹے سے زائد تاخیر والی پروازوں سے متاثر 33,647 مسافروں پر 76.95 لاکھ روپے صرف ہوئے۔

جس کتاب کے بارے میں حکومت کہتی ہے کہ وہ چھپی ہی نہیں،

وہی کتاب میں مودی جی کو تحفے میں دوں گا: راہل گاندھی

نئی دہلی، 4 فروری (یو این آئی) کانگریس کے سابق صدر اور لوک سبھا میں اپوزیشن لیڈر راہل گاندھی نے کہا ہے کہ جس کتاب کے اقتباسات پڑھنے سے انہیں پارلیمنٹ میں یہ کہہ کر روکا جا رہا ہے کہ یہ کتاب چھپی ہی نہیں ہے، آج وہ کتاب ان کے ہاتھ میں ہے اور وہ اسے وزیراعظم نریندر مودی کو تحفے میں دینا چاہیں گے۔ کانگریس لیڈر راہل گاندھی نے پارلیمنٹ ہاؤس کمپلیکس میں لوک سبھا سے معطل آٹھ کانگریس ارکان پارلیمنٹ کے پارلیمنٹ ہاؤس کے مکر دوار پر دھرنے پر بیٹھنے کے بعد بدھ کو صحافیوں سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ جس کتاب میں لکھے گئے حصوں کا وہ لوک سبھا میں صدر کے خطاب پر شکریہ کی تحریک کے دوران ذکر کرنا چاہتے ہیں، حکومت کی جانب سے کہا جا رہا ہے کہ یہ حقائق غیر مستند ہیں اور کتاب شائع ہی نہیں ہوئی ہے۔ انہوں نے صحافیوں کو کتاب کی کاپی دکھاتے ہوئے سوال کیا کہ کس بنیاد پر حکومت کے سینئر وزراء کہہ رہے ہیں کہ کتاب چھپی ہی نہیں ہے۔

انہوں نے سوشل میڈیا ایکس پر بھی اس حوالے سے ایک پوسٹ میں کہا، آج اگر وزیراعظم پارلیمنٹ میں آتے ہیں، تو میں انہیں ایک کتاب تحفے میں دوں گا۔ یہ کتاب کسی اپوزیشن لیڈر کی نہیں ہے۔ یہ کتاب کسی غیر ملکی مصنف کی نہیں ہے۔ یہ کتاب ملک کے سابق آرمی چیف جنرل نروانے کی ہے۔ اور حیرت کی بات یہ ہے کہ یہ کتاب کابینی وزراء کے مطابق وجود ہی نہیں رکھتی۔ ' مسٹر گاندھی نے کہا کہ اس کتاب میں صاف لکھا ہے کہ جب چینی فوج ہماری سرحد میں داخل ہوگئی تھی، ایسی نازک گھڑی میں آرمی چیف کو انتظار کروایا گیا اور جب فیصلہ لینے کا وقت آیا، تو وزیراعظم نے بس اتنا کہا۔ جو آپ کو مناسب لگے، وہ کیجیے۔ 'یعنی ملک کی سلامتی کے سنگین ترین بحران میں، مسٹر مودی نے سیاسی ذمہ داری سے ہاتھ کھڑے کر لیے۔ انہوں نے کہا کہ جنرل نروانے خود لکھتے ہیں کہ اس وقت انہیں محسوس ہوا کہ سیاسی قیادت نے فوج کو اکیلا چھوڑ دیا۔ یہی وہ سچائی ہے جسے بولنے سے انہیں پارلیمنٹ میں روکا جا رہا ہے۔ ملک سوال پوچھ رہا ہے اور حکومت جواب دینے سے بھاگ رہی ہے۔ کانگریس کی جنرل سکریٹری پرینکا گاندھی واڈرا نے بھی بعد میں راہل گاندھی کے ہاتھ میں موجود شائع شدہ کتاب کی تصویر پوسٹ کرتے ہوئے سوشل میڈیا ایکس پر کہا، یہ سابق فوجی چیف نروانے جی کی کتاب ہے۔ حکومت کہہ رہی ہے کہ یہ کتاب ہے ہی نہیں اور آپ اس کا حوالہ نہیں دے سکتے۔

اقلیتی عبادت گاہوں پر حملوں کے خلاف آئی ایم سی آر 'اور اے پی سی آر ' کا مشترکہ اجلاس

آغا روح اللہ کا اتراکھنڈ میں کشمیریوں کو ہراساں کرنے پر شدید تشویش کا اظہار

نئی دہلی، 4 فروری (یو این آئی) ملک بھر میں اقلیتی عبادت گاہوں پر بڑھتے ہوئے حملوں، غیر قانونی مسماری، قانونی ہراسانی اور انتظامی زیادتیوں کے خلاف انڈین مسلمس فار سول رائٹس (آئی ایم سی آر) اور ایسوسی ایشن فار پروٹیکشن آف سول رائٹس (اے پی سی آر) نے نئی دہلی میں ایک اہم مشترکہ اجلاس منعقد کیا۔ اجلاس کی صدارت سابق چیف جسٹس پٹنہ ہائی کورٹ جسٹس اقبال احمد انصاری نے کی۔ اجلاس میں سابق لیفٹیننٹ گورنر دہلی نجیب جنگ، آئی ایم سی آر کے چیئرمین اور سابق رکن پارلیمنٹ محمد ادیب، نیشنل کانفرنس کے رکن پارلیمنٹ آغا سید روح اللہ مہدی، عام آدمی پارٹی کے رکن پارلیمنٹ سنجے سنگھ، سماج وادی پارٹی کے رکن پارلیمنٹ مولانا محب اللہ ندوی اور ضیاء الرحمن برق، کانگریس کے رکن پارلیمنٹ حمد اللہ سعید، سابق فوجی افسر میجر جنرل جاوید اقبال، سابق آئی اے ایس افسر و سفیر اشوک شرما، سپریم کورٹ کے سینئر وکلا ایڈوکیٹ سنجے ہیگڑے اور فضیل احمد ایوبی، جماعت اسلامی ہند کے نائب صدر ملک معتصم خان۔ آل انڈیا پیس مشن کے صدر سردار دیا سنگھ، کیندریہ سنگھ سبھا کے صدر سردار خوشحال سنگھ، سماجی کارکنان، صحافی اور مختلف مذاہب کے نمائندوں نے بڑی تعداد میں شرکت کی۔ اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے محمد ادیب نے کہا کہ ملک میں نفرت کا ماحول تشویشناک حد تک بڑھ چکا ہے اور مساجد و گرجا گھروں پر حملوں کے باوجود انتظامیہ اور اداروں کی خاموشی افسوسناک ہے۔ انہوں نے کہا کہ آئینی اقدار کو پامال کیا جا رہا ہے اور اب خاموش رہنا ممکن نہیں۔ سابق لیفٹیننٹ گورنر نجیب جنگ نے کہا کہ مساجد اور مدارس کو دیگر مذاہب کے لوگوں کے لیے کھولا جانا چاہیے تاکہ غلط فہمیاں دور ہوں۔ انہوں نے مدارس میں عصری تعلیم کو مضبوط بنانے پر بھی زور دیا۔ رکن پارلیمنٹ آغا سید روح اللہ مہدی نے کہا کہ اجلاسوں کے ساتھ ساتھ عملی حکمت عملی اور زمینی جدوجہد ناگزیر ہے۔ انہوں نے اتراکھنڈ میں کشمیری نوجوانوں کو ہراساں کیے جانے کے واقعات پر شدید تشویش ظاہر کی۔ عام آدمی پارٹی کے رکن پارلیمنٹ سنجے سنگھ نے کہا کہ ظلم کسی ایک مذہب تک محدود نہیں، بلکہ تمام کمزور طبقات اس کا شکار ہیں، اس لیے جدوجہد کا دائرہ وسیع کرنے کی ضرورت ہے۔

ممتا بنرجی کا سپریم کورٹ سے سوال، "بنگال ہی کیوں؟"

عدالت نے الیکشن کمیشن سے ایس آئی آر پر جواب طلب کیا

نئی دہلی، 4 فروری (یو این آئی) مغربی بنگال کی وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی نے بدھ کے روز سپریم کورٹ میں خود پیش ہو کر الزام لگایا کہ انتخابات سے قبل ووٹر فہرستوں کی خصوصی جامع نظرثانی (ایس آئی آر) کے ذریعے ان کی ریاست کو منتخب طور پر نشانہ 'بنایا جا رہا ہے۔ چیف جسٹس سوریہ کانت کی سربراہی میں بنچ نے الیکشن کمیشن آف انڈیا (ای سی آئی) کے خلاف محترمہ بنرجی کی درخواست پر سماعت کی۔ اس درخواست میں الزام لگایا گیا ہے کہ موجودہ ایس آئی آر عمل سے بڑے پیمانے پر ووٹروں کا حق چھین لیا جائے گا۔ انہوں نے اسے ایک غیر شفاف، جلد بازی پر مبنی، غیر آئینی اور غیر قانونی عمل قرار دیا۔ اس کے بعد سپریم کورٹ نے مغربی بنگال میں ایس آئی آر کے عمل کو چیلنج کرنے والی ان کی رٹ پٹیشن پر الیکشن کمیشن کو نوٹس جاری کرتے ہوئے پیر تک جواب دینے کے لیے کہا۔ جیسے ہی کیس کی سماعت شروع ہوئی، سینئر ایڈووکیٹ گوپال شنکر نارائنن نے درخواست کی سنگینی کا ذکر کرتے ہوئے بتایا کہ یہ معاملہ آئٹم نمبر 36 اور 37 کے طور پر درج نئے موضوعات سے متعلق ہے۔

اے ڈی اے جی بینک قرض دھوکہ دہی کیس میں

تاخیر پر ای ڈی اور سی بی آئی کو سپریم کورٹ کی پھٹکار

نئی دہلی، 4 فروری (یو این آئی) سپریم کورٹ آف انڈیا نے انل دھیرو بھائی امبانی گروپ (اے ڈی اے جی) سے وابستہ کمپنیوں کے مبینہ 40 ہزار کروڑ روپے سے زائد کے بینک قرض دھوکہ دہی کی جانچ میں "بلا جواز تاخیر " پر انفورسمنٹ ڈائریکٹوریٹ (ای ڈی) کو سخت سرزنش کی ہے۔ عدالت نے متعدد بینکوں کی شکایات کے باوجود صرف ایک ایف آئی آر درج کیے جانے پر سینٹرل بیورو آف انویسٹی گیشن (سی بی آئی) پر بھی تنقید کی۔ چیف جسٹس سوریہ کانت، جسٹس جوئمالیہ باگچی اور جسٹس وپل ایم پنچولی پر مشتمل بنچ نے کہا کہ سال 2025 میں اسٹیٹ بینک آف انڈیا (ایس بی آئی) کی شکایت پر درج واحد ایف آئی آر کے دائرۂ کار کو دیگر بینکوں کی بعد ازاں موصول شکایات تک بڑھانا "قانون کے مطابق محسوس نہیں ہوتا"۔ عدالت نے واضح کیا کہ مختلف بینکوں کی شکایات الگ الگ لین دین سے متعلق ہیں، اس لیے ہر شکایت پر علیحدہ ایف آئی آر درج ہونی چاہیے۔ بنچ نے سی بی آئی کو ہدایت دی کہ وہ اس پہلو کا از سر نو جائزہ لے اور مبینہ فراڈ میں بینک افسران کی ممکنہ ملی بھگت کی بھی جانچ کرے۔ عدالت نے کہا کہ "ای ڈی اور سی بی آئی دونوں پہلے ہی کافی وقت لے چکی ہیں، اس لیے ہم توقع کرتے ہیں کہ اب دونوں ایجنسیاں تیز کارروائی کریں گی"۔ بنچ نے یہ بھی کہا کہ ای ڈی سینئر افسران پر مشتمل ایک خصوصی تفتیشی ٹیم (ایس آئی ٹی) تشکیل دے اور قانونی دائرے میں رہتے ہوئے جانچ کو انجام تک پہنچائے۔

COURT OF PRINCIPAL DISTRICT JUDGE, SRINAGAR

Present Mr. Haq Nawaz Zargar

1. Abdul Rashid Shawl
S/o Ghulam Mohammad Shawl
R/o Lal Nagar Chanapora Srinagar
2. Altaf Shawl
S/o Ghulam Mohammad Shawl
R/o Lal Nagar Chanapora Srinagar
3. Jawahira Akhter
W/o Late Ghulam Hassan Khan
R/o Bakery Lane Kursoo Rajbagh Srinagar
4. Mehmooda
W/o Late Mohd Ashraf
R/o Chanapora Srinagar
5. Nasreena Ansari
W/o Late Showkat Hussain Ansari
R/o Kursoo Rajbagh.
6. Yasmeen Laigaroo
W/o Manzoor Ahmad Laigaroo
R/o Hyderpora Srinagar
(Petitioners)
V/s
Public at Large
(Respondents)
In the matter of: Application for issuance of succession certificate in favour of the petitioner(s)

Notice to Public at Large

Whereas, the petitioners filed above titled petition before this court for issuance of succession certificate in favour of petitioner(s) in respect of an amount of Rs 135868.42/- as debits and securities in name of deceased namely Abdul Aziz Shah S/o Mohammad Ramzan Shah R/o Kursoo Rajbagh Srinagar. Who died on 11-02-2024 The petition is pending disposal before this court and the next date of hearing is fixed on 03-03-2026

Public Notice is hereby issued informing all and sundry, through the medium of this notice proclamation that if anyone has any objection for issuance of succession certificate he/she /they shall appear before this court either personally or through counsel of any authorized agent and file objections on or before 03-03-2026 failing which the petition will be taken up and appropriate orders will be passed but same.
In case, the date fixed is declared as holiday, the matter shall be taken on the next working day. Given under my hand and seal of this court on 02-02-2026.

Principal District Judge
Srinagar

OFFICE O F THE EXECUTIVE ENGINEER
Mechanical Irrigation Division Baramulla

Email: amitabhman.721013@jk.gov.in
Short Term e-Tender
Fresh NIT No: E-30 of 2025-26

For and on behalf of Lieutenant Governor of Union Territory of Jammu & Kashmir, e-tenders In two covers are invited from experienced, reputed and registered firms/ genuine manufacturers/authorized distributors/dealers/workshop holders / SSI Unit holders for the following maintenance works of electromechanical

S. No.	Name of work	Cost of tender document (Rate in Rs)	Estimated Cost (Rs in Lacs)	Earnest money	Validity of offer	Time of completion	Programme Head	Whether Accorded/ Position of Funds	Tender ID no.
1	Repairs to 20 cusec vertical turbine pumping unit at Lift Irrigation Scheme Sheeri-I.	Rs.100.00	Rs.1.266	Rs. 2532.00	120 days	07 days	M&R (2702)	Within the ceiling of Budgetary Provisions of ARD 2025-26/ AAA order No. no. 01-MCO of 2025-26 dated: 08-05- 2025.	2026_IFC_302237_1
2	Repairs to 400 HP ATS starter of lift irrigation scheme Sheeri Narwah stage 1st.	Rs.50.00	Rs.0.73	Rs. 1460.00					2026_IFC_302237_2

The tenders consisting of qualifying/eligibility criteria, technical specifications, general and commercial terms and conditions of contract and other details can be seen/downloaded from the website https://jktenders.gov.in from 04-02-2026 (04:00 pm).
The bids shall be submitted in electronic format on the website https://jktenders.gov.in from 04-02-2026 (06:00 pm) to 10-02-2026 (6:55 pm). The bids uploaded on the website up to due date and time will be opened on the time and date, in the office of the Executive Engineer, Mechanical Irrigation Division Baramulla in presence of the bidders who wish to attend. In case offices happen to be closed due to holiday, or any other reason, on the schedule date of opening, the bids will be opened on the next working day at the scheduled time and venue.
The complete bidding shall be online.
Prequalification bids shall be opened online in the office of the Executive Engineer, Mechanical Irrigation Division Baramulla on 11-02-2026 at 01:00 pm after which the financial bids of qualifying bidders shall be opened on the same day.
The bids for the work shall remain valid for a period of 120 days from the date of opening of bids.

Sd/-
Executive Engineer
Mechanical Irrigation Division
Baramulla

No. MIDB/CC-02/3540-45 **Dated: 04-02-2026**
DIPK No:-10601-25 **Dated 4-2-2026**

واپسی

افسانہ

منظور کنٹھ

فردوس نے جب ڈائننگ ٹیبل پر کھانا لگایا تو حسبِ معمول سیدھا بیڈروم میں گیا، جہاں اس کی ماں فاطمہ ویل چیئر پر بیٹھی اس کا انتظار کر رہی تھیں۔ وہ انہیں آہستہ آہستہ سہارا دے کر ڈائننگ ٹیبل تک لایا، خود سامنے بیٹھ کر کھانا کھلایا۔ کھانا ختم ہوا تو دوبارہ بڑی احتیاط سے ماں کو کمرے تک لے آیا اور دوا دینے لگا۔

فاطمہ نے عقیدت سے بیٹے کے چہرے کو دیکھا اور کہا، "میں کتنی خوش نصیب ہوں کہ اللہ نے مجھے تم جیسا بیٹا دیا۔ وہ تمہیں بہت بلند مقام دے۔"

فردوس مسکرا کر ان کے قدموں میں بیٹھ گیا، "خوش نصیب تو میں ہوں ماں...... مجھے آپ جیسی ماں ملی۔ آپ کے قدموں میں جنت ہے اور میں وہیں رہنا چاہتا ہوں۔"

فاطمہ نے اس کے سر پر ہاتھ رکھا، "بس بس...... اتنا مسکا لگانے کی ضرورت نہیں۔ جا کر مین گیٹ بند کر آؤ، ورنہ باہر کے کتے اندر گھس آئیں گے اور رات بھر بھونکتے رہیں گے۔" فردوس ہنستے ہوئے اٹھا، "ٹھیک ہے ماں، ابھی آیا۔"

مگر جیسے ہی وہ مین گیٹ تک پہنچا، اچانک ایک بلٹ پروف فوجی گاڑی اس کے سامنے آ کر رکی۔ چند مسلح فوجی دوڑے آئے۔ فردوس کانپنے لگا۔ وہ بھاگ کر گھر میں داخل ہونے ہی والا تھا کہ فوجی اس پر ٹوٹ پڑے۔ انہوں نے اسے بازوؤں سے پکڑ کر گاڑی کی طرف گھسیٹا۔ فردوس چیخ رہا تھا:

"ماااں......!!"

مگر چیخیں دروازے اور لوہے کے بوٹوں کے نیچے دب کر رہ گئیں۔ گاڑی کے اندر اسے پیٹ کے بل لٹایا گیا، ایک فوجی نے اس کی کمر پر پاؤں رکھا، دوسرے نے بندوق سے اس کے سر پر ضرب لگائی۔ آخری چیخ اس کے اندر کہیں دفن ہوگئی، اور گاڑی دھول اڑاتی دور نکل گئی۔

جب فردوس کو ہوش آیا تو وہ ایک عجیب و شاداب باغ میں لیٹا ہوا تھا۔ نرم ہوا، پھولوں کی دل آویز خوشبو، درختوں کی ٹھنڈی چھاؤں...... جیسے ہر درد کو چاٹ گئی ہو۔ وہ اٹھ کر بیٹھا، سر کو تھام لیا۔ چوٹ کی ہلکی سی تکلیف تھی، مگر ماحول اس قدر پرسکون کہ تکلیف بھی سرشاری میں بدلتی جا رہی تھی۔

دو نوجوان قریب آئے اور اسے سہارا دے کر ایک کرسی پر بیٹھا دیا۔ اسی لمحے دو حسین لڑکیاں آئیں، ہاتھوں میں میووں سے بھری پلیٹیں لیے۔ ایک نے اپنے نرم ہاتھوں سے انگور اٹھا کر فردوس کو کھلایا۔ دوسری نے سیب کا ٹکڑا اس کے لبوں تک لایا۔

فردوس حیرت اور سرور میں گم تھا کہ ایک سجی ہوئی اونٹنی اس کے سامنے آ کر بیٹھ گئی۔ وہ خوشی سے بول اٹھا:

"کیا میں اس پر سواری کر سکتا ہوں؟"

لڑکی مسکرائی، "کیوں نہیں؟ یہ تمہاری خدمت کے لیے آئی ہے...... یہ تمہاری ہی اونٹنی ہے۔"

وہ اونٹنی پر بیٹھے، لڑکی بھی اس کے ساتھ سوار ہوئی۔ اونٹنی کھڑی ہوئی...... اور آہستہ آہستہ...... آسمان کی طرف اڑنے لگی۔ فردوس گھبرا گیا، مگر لڑکی نے اسے مضبوطی سے تھام لیا۔ نیچے کی طرف ندیاں بہہ رہی تھیں، پہاڑ دودھ جیسے سفید تھے، پرندے نور کی لکیر چھوڑتے اڑ رہے تھے۔

"یہ چشمے ہیں نا......؟" فردوس نے حیرت سے پوچھا۔

لڑکی نے مسکراتے ہوئے ہاتھ کے اشارے سے دکھایا، "وہ زنجبیل کا چشمہ...... وہ سلسبیل...... وہاں رحیق...... اور وہ تسنیم کا چشمہ ہے۔"

نہروں پر نظر پڑی تو برف جیسی سفید نہر، شہد کی نہر، دودھ کی نہر، اور شراب کی نہر ــ سب ایک ہی عظیم حوض میں گر رہی تھیں۔

"تم ان کا ذائقہ چکھنا چاہو گے؟"

اس نے شہد کی پیالی اس کی طرف بڑھائی۔ ایک گھونٹ پیتے ہی قوت اس کے بدن میں لہروں کی طرح دوڑ گئی۔ دودھ اور طہور سے جسم میں نور اترنے لگا۔

پھر اونٹنی ایک شاندار سونے اور چاندی کے محل کے سامنے رکی۔

"یہ کس کا محل ہے؟" فردوس نے حیرت سے پوچھا۔

لڑکی نے کہا، "یہ تمہارا ہے...... تمہارے لیے بنایا گیا۔"

وہ ششدر رہ گیا۔

اسی باغ میں ایک نورانی چہرے والا نوجوان کھڑا تھا، جس کے گرد خوبصورت لڑکیاں ادب سے بیٹھی تھیں۔ فردوس نے پوچھا، "کیا میں ان سے مل سکتا ہوں؟"

"کیوں نہیں۔" لڑکی اسے لے گئی۔

نوجوان نے مسکرا کر کہا، "آیئے فردوس صاحب...... یہاں بیٹھیے۔"

فردوس چونک گیا، "آپ کو میرا نام کیسے معلوم؟"

وہ مسکرایا، "یہاں سب کو معلوم ہے۔ جیسے تم اپنی ماں کی خدمت کرتے تھے...... میں بھی اپنی ماں کی خدمت کیا کرتا تھا۔ میرا نام اویس قرنی ہے۔"

ماں کا نام سنتے ہی فردوس کے دل پر ماں کی یاد بجلی بن کر گری۔ وہ کھڑا ہو گیا، "میری ماں...... وہ اکیلی ہوگی...... چل نہیں سکتی...... وہ میرا انتظار کرتی ہوگی......

میں کہاں ہوں فردوس نے پوچھا۔۔۔

آپ جنت میں ہے۔۔

"جنت میں یہ سن کر فردوس چونک گیا۔۔

فردوس من میں سوچنے لگا شاید سب خواب ہے یہ حقیقت نہیں ہے اس لیے فردوس نے اپنی چہرے پر دو چار تھپیڑ مارے شاید میں خواب میں ہوں تھپیڑ مارنے کے بعد احساس ہوا کہ یہ خواب نہیں حقیقت ہے۔۔

جناب میں جنت میں نہیں رہنا چاہتا ہوں میں ماں کے پاس جانا چاہتا ہوں وہ اکیلی ہے اس کو میرے سوا کوئی نہیں۔۔۔

فردوس پریشان مت ہو۔۔۔ اویس نے شفقت سے کہا، "آؤ، میں تمہیں دکھاتا ہوں۔"

سامنے سفید پردہ ابھرا۔ اس پردے پر فردوس نے اپنی ماں کو دیکھا بیڈ پر بیٹھی ہوئی...... اور ان کے سامنے کوئی شخص بادام، سیب ان کے ہاتھوں میں رکھ رہا تھا۔ بڑی محبت سے...... جیسے وہ برسوں کا پیاسا ہو۔

فردوس حیران ہوا، "یہ کون ہے جو میری ماں کی خدمت کر رہا ہے......؟"

اویس نے کہا، "اپنی ماں سے خود پوچھ لینا۔

کیا میں ماں سے مل سکتا ہوں؟

ہاں، تم ان سے مل سکتے ہو...... مگر ایک شرط ہے۔ مل کر واپس آنا ہوگا۔"

فردوس نے کہا، "مجھے منظور ہے۔"

اویس قرنی نے ایک کھجور اسے پکڑائی، "یہ ماں کو کھلا دینا...... وہ تندرست ہو جائے گی۔"

فردوس جب گھر کا دروازہ کھول کر اندر آیا تو اس کی ماں ویل چیئر پر بیٹھی تھیں۔ فاطمہ نے اسے دیکھا، چیخ مار کر بازو پھیلا دیے۔ فردوس دوڑ کر ان کے گلے لگ گیا۔ کافی دیر کمرہ صرف سسکیوں سے بھرا رہا۔

"بیٹے...... کہاں چلے گئے تھے؟ میں تو اکیلی رہ گئی تھی......" فاطمہ کے آنسو نہ رک رہے تھے۔

فردوس نے ماں کے قدموں میں بیٹھ کر ان کے ہاتھ تھام لیے، "ماں، پہلے بتاؤ...... یہ کون ہے جو میری جگہ تمہاری خدمت کرتا رہا؟"

فاطمہ کی آنکھوں میں نمی تیر گئی، "بیٹا...... وہ تمہارے پاپا ہیں۔"

"پاپا......؟ مگر میں نے تو انہیں کبھی نہیں دیکھا!"

فاطمہ نے بھری آواز میں کہا، "بیٹا، تم ڈیڑھ سال کے تھے جب ہمارا ایکسیڈنٹ ہوا۔ میں تمہیں بچا تو لی...... مگر معذور ہو گئی۔ تمہارے پاپا کوما میں چلے گئے۔ اور جس دن تم گیٹ بند کرنے کے لیے گئے تھے نا۔ اسی دن وہ ٹھیک ہو کر گھر واپس آئے۔"

فردوس کے چہرے پر حیرت اور خوشی کا سیلاب آ گیا۔

"ماں...... میں اب بے فکر ہوں۔"

فاطمہ نے پوچھا، "مگر بیٹے...... تم کہاں تھے؟"

ماں جب میں گیٹ بند کرنے کے لے گیا اچانک فوجیوں کی وٹنن بلٹ پروف گاڑی آئی اس میں سے فوجی نیچے اتری وہ مجھے پکڑ کر گھسیٹتے ہوئے وٹن گاڑی میں ڈال دیا۔ حالانکہ میں نے چیخ چیخ کر آپ کو پکارا شاید میری آواز آپ تک نہیں پہنچی۔۔

فردوس نے آہستہ کہا،

"ماں...... انہوں نے مجھے سر پر مارا تھا...... اور میں مر گیا۔ اب میں جنت میں ہوں ماں۔ بس اجازت لے کر آیا ہوں...... آپ سے ملنے کی۔ وعدے کے مطابق مجھے واپس جانا پڑے گا مجھے وہاں پر یہ شرط رکھی گئی ہے۔ ماں اب مجھے واپس جانا ہے......"

اس نے کھجور ماں کے ہاتھ میں رکھی، "یہ کھا لو...... یہ اویس قرنی نے دی ہے۔"

فاطمہ نے کھجور کھائی اور لمحوں بعد وہ اپنی ویل چیئر سے اٹھ کھڑی ہوئیں۔ آنکھوں میں نور اتر آیا، جسم میں طاقت کی لہریں دوڑ گئیں۔

وہ خوشی سے فردوس کو گلے لگا کر رونے لگیں۔

"بیٹا...... مت جا......!"

فردوس نے ان کے ہاتھ چومے، "ماں مجھے وعدے کے مطابق جانا پڑے گا...... مگر جب بھی تم یاد کرو گی، میں حاضر ہو جاؤں گا۔"

یہ کہہ کر وہ دروازے سے باہر نکل گیا۔

اسی لمحے اسلم بی فردوس کا پاپا بی دروازہ کھول کر اندر داخل ہوا۔ فاطمہ کو کھڑا دیکھ کر ششدر رہ گیا۔ وہ دوڑ کر انہیں سہارا دینے لگا۔

فاطمہ لپک کر بولی، "اسلم...... اسے روکو...... فردوس کو روکو......!!"

اسلم نے دروازے کی طرف دیکھا، مگر وہاں کوئی نہ تھا۔

"کون......؟" اسلم نے سہما ہوا پوچھا۔

فاطمہ کے ہونٹ لرزے، "ہمارا بیٹا...... فردوس...... واپس جنت جا رہا ہے...... بس ابھی مجھ سے مل کر گیا ہے......"

اور یہ کہتے ہوئے وہ گر پڑیں آنکھوں سے خاموش آنسو بہتے رہے اور کمرے میں فردوس کی مہک رہ گئی۔

اعتبار

افسانہ

انیسا گلزار اروانی

اب وہ کامیابی کی اس منزل پر کھڑی تھی، جہاں پر پہنچنے کے لیے اس نے نہ جانے کتنے ارمانوں کا گلا گھونٹ دیا تھا۔ لیکن آج اوپر والے نے اس کی وہ دعا قبول کر لی تھی، جس کی وہ کب سے منتظر تھی، اج اسے یوں محسوس ہو رہا تھا کہ اسے اوپر والے نے سب کچھ عطا کر دیا ہے، وہ ایک نوازی ہوئی مخلوق (blessed creature) ہے۔

آنکھیں نم لیے وہ سجدہ شکر میں جھک گی۔ اس کی ماں نے اسے گلے لگایا، وہ اس کی کامیابی دیکھ کر بے حد پرسکون نظر آ رہی تھی۔ میں کب سے تمہاری کامیابی کی منتظر تھی، تمہاری بڑی بہن اپنے پیروں پر کھڑی تھی، لیکن مجھے تمہاری فکر کھائے جا رہی تھی، خدا کا شکر ہے کہ تم آج اپنے مقصد میں کامیاب ہوگی، آج تم نے کر دکھایا۔ اب تم دونوں کے رشتے کی بات جلد ہی اڑھاوں گی۔ تمہارے ابا بھی کب سے پریشان ہے کہ کب تم دونوں بہنوں کی آبادی ہو جائے۔ یہ سب سن کر وہ گہری سوچ میں پڑھ گی، پتہ نہیں اب کیا ہوگا۔۔۔۔۔۔۔ قسمت کہاں لے جائے گی، اسے کچھ اندازہ نہ تھا، بس یہی ایک فکر اسے اندر ہی اندر کھائے جا رہی تھی، وہ اس وجہ سے کافی disturbed ہو چکی تھی۔ اس کی ایک وجہ یہ تھی کہ اسے خوف خدا تھا، وہ ہمیشہ نمازوں میں ایک ہی دعا کا اہتمام کرتی کہ، یا اللہ اس کے نصیب سنوار دے، اگر کچھ بھی برا ہونے والا ہے اسے خوشی میں تبدیل کر دے۔

اسے مردوں پر ذرا بھی اعتبار نہیں تھا، اس کی خاص وجہ اس کی چچی زاد بہنوں کی سسرال کے تئیں بیزاری اور خاص طور پر شوہر کی نا سمجھی اور برے وقت میں ساتھ چھوڑ دینا۔۔۔۔۔۔۔۔۔ اس لیے اس کے دل و دماغ میں یہ ڈر کہیں نہ کہیں بیٹھا ہوا تھا کہ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ لیکن اب آخر وہ گھڑی اس کے بے حد قریب تھی، جب اسے بھی ایک مرد پر اعتبار کرنا ہی تھا۔

اسیری کا چاند

رافیعہ رسول مغموم

کسی کی خوبصورتی کی اگر مثال دینی ہوتی ہے تو اس کا موازنہ چودھویں کے چاند سے دی جاتی ہے۔ چودھویں کے چاند کی خوبصورتی کے سامنے ہر قسم کی خوبصورتی ماند پڑ جاتی ہے۔ چاندرات کا نظارہ کرنے والا بس یہی چاہتا ہے کہ یہ رات کبھی نہ ڈھلے لیکن نورا کے لئے چاندرات کسی عذاب سے کم نہیں ہوتی تھی اور ڈھلتے ڈھلتے نورا کے لئے اسیری کا ایک اور پیغام چھوڑ جاتی تھی۔

شہر خاص میں پلی بڑی نورا نے ابھی جوانی کی دہلیز پر قدم بھی نہ رکھا تھا کہ والدین نے اس کے ہاتھ پیلے کر دئے۔ شادی کے دن گھر میں ہر طرف بھاگم دوڑ اور لڑکیوں کے قہقہے گونجتے رہے۔۔ رخصتی رات کو ہوئی، عورتیں ونہ ؤن، گا رہی تھیں، لگتا تھا کہ چاند رات میں پریاں گا رہی ہیں۔ اگرچہ ابھی اس نے شادی کے بارے میں سوچا ہی نہ تھا مگر والدین کے فیصلے کے سامنے سر خم کر دیا۔

بہرحال زندگی کے ایک نئے موڑ پر اس نے قدم رکھا۔ وقت گزرتا گیا، پانچ سالوں میں تین بچوں یعنی دو بیٹیوں اور ایک بیٹے کا جنم ہوا۔ اب اس کی زندگی کا محور صرف ان تین بچوں کے گرد ہی سکڑ گیا۔

آج بھی چاندرات تھی، نورا چاند کو تک رہی تھی، بچے سوئے تھے، شوہر ابھی کام سے گھر واپس نہیں لوٹا تھا، کام کے سلسلے میں وہ اکثر دیر سے لوٹتا تھا، نورا چاند کو تکتے تکتے نہ جانے کن خیالوں میں کھو گئی تھی کہ دروازے پر دستک ہوئی، وہ ہڑبڑا کر اٹھ کھڑی ہوئی سمجھ گئی کہ اس کا شوہر آ گیا ہے، دروازہ کھولا مگر باہر کا منظر دیکھ کر ہی وہ اپنا توازن کھو بیٹھی اور زمین پر گرنے لگی، چند ہاتھوں نے اس کو سہارا دیا اور کمرے میں لٹا دیا۔ ہوش میں آتے ہی وہ کمرے کے چاروں طرف دیکھنے لگی۔ کمرے کے بیچ خون سے لت پت اس کے شوہر کی لاش پڑی ہوئی تھی اور اس کے ارد گرد بھیڑ لگی ہوئی تھی، چند عورتوں نے اس کو سنبھالا، وہ لاش کے قریب آئی، وہ پھٹی پھٹی آنکھوں سے اپنے شوہر کے چہرے کو دیکھ رہی تھی، اس کی دنیا ہی لٹ گئی، اسے کیا پتا تھا کہ شام کو اس کی لاش ہی گھر آئے گی۔

کہاوت ہے کہ وقت ہر زخم کے مرہم کا کام کرتی ہے، حالات سے اگرچہ اس نے سمجھوتہ کر لیا مگر ہر چاندرات میں نورا کا یہ زخم اور زیادہ تازہ کر دیتا تھا۔ اب اس کے جینے کا مقصد صرف اپنے تین بچوں کے مستقبل کو سنوارنا تھا۔ وہ دن رات چرخا کات کر اپنے بچوں کی پرورش اور ان کے مستقبل کو سنوارنے میں کوئی کثر باقی نہیں رکھی۔ اپنے تینوں بچوں کی پڑھائی پر اس نے خاص دھیان رکھا، نورا کی بیٹیاں ابھی چھوٹی تھی جبکہ بیٹا دسویں جماعت تک پہنچ گیا، اس کی دن رات کی محنت رنگ لائی اور اس کا بیٹا دسویں جماعت اچھے نمبروں سے پاس ہوا۔ اس روز نورا کے زخم تازہ ہوئے اور وہ دیر تک اپنے مرحوم شوہر کی تصویر کو دیکھ کر پہروں روتی رہی،

ایک روز رشید نے اپنے دوستوں کے ساتھ ڈل جھیل کی سیر کرنے کی اجازت مانگی مگر ماں نے اس کو اجازت نہیں دی، رشید بضد رہا اور آخرکار مجبور ہو کر ماں نے اجازت دے دی مگر اس کو وسوسے پیدا ہوئے، برے خیالات اس کے ذہن میں آنے لگے، رشید اپنے چند دوستوں کے ساتھ چلا گیا، شام کو واپس گھر لوٹا تک تو وہ کچھ تھکاوٹ محسوس کر رہا تھا، اس نے رات کا کھانا بھی نہیں کھایا، ماں نے بھی کوئی ضد نہیں کی اور اسے آرام کرنے کا مشورہ دیا۔

رشید کو صبح سویرے اٹھنے کی عادت تھی مگر وہ حسب دستور وقت پر نہیں جاگا، نورا نے بھی سوچا کہ تھکاوٹ کی وجہ سے دیر تک سوتا رہے تو اچھا ہے۔ جب اور زیادہ دیر ہوئی تو ماں اس کے کمرے میں آئی، رشید کے ماتھے پر ہاتھ رکھا، رشید کا ماتھا بخار سے تپ رہا تھا۔ وہ فکرمند ہو گئی، رشید نے آنکھیں کھولی، اس کے ہونٹ خشک تھے، چہرا بخار سے سرخ ہوا تھا، نورا پریشان ہوئی، دونوں بیٹیوں کو ہمسائے کے گھر میں رکھا اور رشید کو ڈاکٹر کے پاس لے گئی۔ ڈاکٹر نے کچھ دوائیاں دے دیں۔ مگر دن بدن رشید کا بخار کم ہونے کے بجائے تیز ہوتا رہا۔ نورا اس کو ہسپتال لے گئی جہاں اسے بھرتی کیا گیا۔ اس کا بیڈ کھڑکی کے پاس ہی لگا ہوا تھا، ماں اس کے سرہانے بیٹھ کر اس کے ماتھے پر ہاتھ پھیرتی رہی، سورج ڈوب گیا اور چاند نکل آیا، نورا نے کھڑکی کے باہر جھانکا، چاند پورے آب و تاب سے چمک رہا تھا، وہ لرز اٹھی، آج بھی چاندرات تھی، اس کے ہونٹ کانپنے لگے، وسوسوں نے اس کے دل میں ڈھیرا ڈالا، اس کے دل میں برے برے خیالات جنم دینے لگے، ایک پل کے لئے بھی اس نے آنکھیں بند نہیں کیں۔ سویرا ہوتے ہی رشید کی سانس پھولنے لگی، نورا دوڑتی ہوئی ڈاکٹر کو بلایا، ڈاکٹر رشید کے پاس آیا، اس نے رشید کے سینے پر دو ربین لگائی، مگر رشید کی روح پرواز کر چکی تھی۔ قدرت نے ایک بار پھر نورا سے اس کی آس چھین لی۔

اپنے پرائے سب آئے، نورا کے ساتھ ہمدردی جتائی اور سب اپنی اپنی راہ پر چل پڑے، نورا کے آنکھوں میں اب پانی بھی خشک ہو چکا تھا، وہ سوچتی رہی، ایسا کیا کیا تھا اس نے جس کی اسے ایسی سزا ملی، وہ دیوار سے ٹیک لگائے گم سم بیٹھی رہی، ایسا لگ رہا تھا کہ شاید اس کی روح بھی پرواز کر گئی ہے۔ کب رشید کی تدفین ہوئی؟ نورا کو اس وقت احساس ہوا جب لوگ رشید کی تدفین کر کے واپس لوٹ آئے اور نورا کو تسلی دینے لگے۔ وہ چیخنے لگی، تڑپنے لگی، دونوں بیٹیوں کو گلے لگا کر زار و قطار رونے لگی، عورتیں اس کو تسلی دیتے رہیں، رشتے کی دو تین عورتیں اس کے گھر رہیں، وقت گزرتا گیا، یہی گنگناتی رہتی تھی

ژلہو مو روشے روشے ولو میانہ

پوشے مدنو

کہتے ہیں کہ وقت ہر زخم کا مرہم ہے مگر نورا کا زخم تو ناسور بن کر اس کے سارے وجود میں سرائیت کر چکا تھا، وقت بھی اس کا مرہم نہ کر سکا۔ دن بدن وہ لاغر ہونے لگی مگر بیٹیوں کی پرورش میں اس نے کوئی کمی نہیں چھوڑی۔ وقت بیت گیا دونوں بیٹیاں جوان ہوئیں، اب نورا کو ان دونوں کی شادی کی فکر ستانے لگی، آخر خدا کو شاید اس کی بے بسی پر رحم آ ہی گیا، دونوں لڑکیوں کا رشتہ طے ہو گیا اور شادی کا دن بھی آ گیا، دونوں بیٹیوں کے رخصتی کا وقت آیا، ان کی رخصتی بھی ہوئی، مگر نورا کے خدشات بڑھنے لگے کیوں کہ آج بھی چاند رات ہے، اس کی آنکھوں کے خشک سوتے پھوٹے اور آنسوؤں کا سیلاب بہنے لگا، اللہ سے یہی دعا کرنے لگی کہ چاندراتوں میں ہی اس کی دنیا قسطوں میں لٹ چکی ہے، اب اگر اس بار اور کوئی امتحان لینا ہے تو وہ نورا کا لے کیونکہ اب نورا اور کوئی نقصان برداشت نہیں کر سکتی ہے، آنکھوں سے آنسوں بہتے رہے، دعا کے لئے اٹھے ہوئے ہاتھوں کو اپنے چہرے پر پھیر لیا، بستر پر لیٹ گئی، آنکھیں بند کی، جوں جوں چاند ڈوبنے لگا اس کے چہرے پر اطمینان کی روشنی پھیلنے لگی، اس کے چہرے پر ہلکی سی مسکراہٹ ابھر آئی، چاند پورا ڈوب گیا اور اس کی آنکھیں بھی ہمیشہ ہمیشہ کے لئے بند ہوئیں اور ابدی نیند سو گئی،

سانس ہے، زندگی نہیں

مدرس ریشی اعجاز
گورنمنٹ مڈل اسکول کاٹھگنڈ شوانگس
رابطہ 6006163519

سانس ہے، زندگی نہیں

وہ پہلے بالکل ٹھیک تھی۔

جب ہنستی تھی تو یوں لگتا تھا جیسے گھر کی دیواروں میں روشنی اتر آئی ہو۔ باپ اسے دیکھ کر اکثر سوچتا بی شاید زندگی بس اتنی ہی خوبصورت ہوتی ہے، سادہ، روشن، مکمل۔

پھر ایک دن بیماری آئی۔

نہ اس کے قدموں کی آہٹ سنائی دی، نہ کسی چیخ کی صورت ظاہر ہوئی۔ وہ آہستہ آہستہ اس کی سانسوں میں اترتی چلی گئی۔ تین سال لگے اسے توڑنے میں۔ تین سال...... اور ہر سال ایک نعمت چھین لی گئی۔

پہلے چلنا۔

پھر بولنا۔

اور آخرکار مسکرانا۔

وہ بستر پر پڑی رہتی، چھت کو گھورتی۔ آنکھوں میں سوال ہوتے، مگر زبان ساتھ نہ دیتی۔ باپ ہر روز اس کے چہرے کو دیکھتا اور خود سے جھوٹ بولتا رہتا کہ سب ٹھیک ہو جائے گا۔ مگر وقت جھوٹ کو پہچانتا ہے بی وہ کسی کی بات نہیں مانتا۔

ایک رات اس نے باپ کا ہاتھ پکڑا۔

انگلیاں کمزور تھیں، مگر لفظ بہت بھاری۔

"بابا......

میں کیوں نہیں مرتی؟"

باپ نے فوراً منہ دوسری طرف کر لیا۔ اس رات وہ پہلی بار سب کے سامنے رو پڑا۔ اس کے آنسو صرف آنسو نہیں تھے، برسوں کی جمع شدہ بے بسی تھی۔

اس کے بعد باپ تیزی سے بوڑھا ہونے لگا۔ داڑھی میں سفیدی غم نے گھولی تھی۔ آنکھوں کی چمک بیٹی کی سانسوں کے ساتھ مدھم ہوتی جا رہی تھی۔ لوگ آتے، تسلی دیتے:

"صبر کرو، اللہ بہتر کرے گا۔"

مگر کوئی یہ نہیں پوچھتا تھا کہ
ہر دن مرنا کتنا مشکل ہوتا ہے۔

آج وہ زندہ ہے۔
سانس لیتی ہے، مگر زندگی نہیں جیتی۔
آنکھیں کھلی ہیں، مگر خواب مر چکے ہیں۔
باپ روز اس کے کان میں جھک کر کہتا ہے:
"بیٹا، تو زندہ ہے......"
اور دل ہی دل میں سوچتا ہے:
کاش یہ زندگی نہ ہوتی۔
اس کی حالت نے باپ کو ادھورا چھوڑ دیا ہے۔
بیٹی کے خواب رائیگاں ہو گئے ہیں،
سپنے دھندلا گئے ہیں،
اور اس کی خاموشی
جیسے ہر دن ایک نیا عتاب نازل کر رہی ہو۔
وہ بیٹی زندہ ہے......
مگر زندہ لاش ہے۔
اور اس کا باپ بی
ہر سانس کے ساتھ
خود بھی تھوڑا تھوڑا مر رہا ہے

نوٹ: صفحہ ادب ہر جمعرات کو وادی کے معروف جواں سال ادیب سہیل سالم کی ادارت میں شائع ہوتا ہے۔ ان کے ساتھ salimsuhail3@gmail.com پر رابطہ قائم کیا جاسکتا ہے

بیادگارِ مرحوم پیرزادہ محمد یوسف قادری صاحب

Daily AFAAQ Srinagar

جمعرات ۵فروری ۲۰۲۶ء بمطابق ۱۶شعبان المعظم ۱۴۴۷ھ

اقوال زریں

کہاوتیں اور مثالیں عقلمندوں اور عبرت حاصل کرنیوالوں کیلئے بیان کی جاتی ہے نادانوں کو ان سے کوئی فائیدہ نہیں ہوتا (حضرت علیؓ)

صحت عامہ کے لئے بڑا چیلنج

اسمبلی میں وزیر صحت سکینہ ایتو نے یہ اعتراف کیا کہ یوٹی کے بیشتر اسپتال سنگین حد تک ڈاکٹروں، پیرامیڈکس اور دیگر صحت کارکنان کی کمی کا شکار ہیں۔ ان کی جانب سے کیا گیا یہ اعتراف یقیناً قابلِ تحسین ہے، مگر اس کے ساتھ ہی یہ حقیقت بھی بے حد تشویشناک ہے کہ برسوں سے جاری اس بحران نے عوامی صحت کے پورے نظام کو کمزور کر دیا ہے۔

یوٹی کے متعدد اضلاع، خصوصاً دور دراز اور پہاڑی علاقوں میں صورتحال نہایت خراب ہے۔ کئی پرائمری ہیلتھ سنٹر ایسے ہیں جہاں ایک ڈاکٹر پر ہزاروں مریضوں کا بوجھ ہے، اور کچھ مراکز تو بغیر ڈاکٹر چل رہے ہیں۔ لیبارٹری ٹیکنیشن، نرسز، فارماسسٹ، ڈینٹل اسسٹنٹ، ریڈیولوجی ٹیکنیشن اور ڈرائیور تک کی کمی کے باعث مریض بنیادی تشخیصی ٹیسٹ تک بروقت نہیں کرا پاتے۔ اسپتالوں میں اس کمی کا نتیجہ یہ ہے کہ مریضوں کو معمولی بیماریوں کے لئے بھی بڑے شہروں کا رخ کرنا پڑتا ہے، جس سے وقت اور پیسے دونوں کا ضیاع ہوتا ہے۔

صحت کا بنیادی ڈھانچہ کسی بھی معاشرے کی ریڑھ کی ہڈی ہوتا ہے۔ جب اسپتالوں میں ڈاکٹر اور پیرامیڈکس نہ ہوں تو علاج کے معیار میں کمی آتی ہے، اموات کی شرح بڑھتی ہے، معمولی بیماری پیچیدہ صورت اختیار کر لیتی ہے، اور عوام کا سرکاری نظامِ صحت پر اعتماد متزلزل ہو جاتا ہے۔ کشمیر جیسے خطے میں، جہاں سردی، اور آمد و رفت کی مشکلات پہلے ہی مریضوں کے لئے رکاوٹ ہیں، وہاں طبی عملے کی کمی صورتحال کو مزید سنگین بنا دیتی ہے۔ اس کی سب سے بڑی وجہ محکمہ صحت میں خالی اسامیوں کو پُر کرنے کیلئے بھرتیوں میں غیر ضروری تاخیر ہے۔ جس کی وجہ سے جبکہ طبی تعلیم حاصل کرنے کے باوجود نوجوانوں کا نجی سیکٹر یا ریاست سے باہر ملازمت کو ترجیح دے رہے ہیں۔ اگر حکومت بروقت منصوبہ بندی نہ کرے تو مستقبل میں یہ بحران مزید گہرا ہو سکتا ہے۔

ضرورت اس بات کی ہے کہ ڈاکٹرز اور پیرامیڈکس کی خالی اسامیوں کو ہنگامی بنیادوں پر پُر کیا جائے۔ دور دراز علاقوں میں پوسٹنگ کرنے والے عملے کو اضافی الاؤنس، رہائش اور ترقی میں ترجیح دی جائے۔ نرسنگ، لیبارٹری اور ٹیکنیکل کورسز میں داخلوں اور تربیت کو بڑھایا جائے۔ ساتھ ہی جدید مشینری، لیبارٹریز اور ضروری سہولیات کے بغیر طبی عملہ بھی مؤثر خدمات انجام نہیں دے سکتا۔ بیرونِ ریاست جانے والے ڈاکٹرز کی واپسی کے لئے لچکدار پالیسی اپنائی جائی اُنہیں مائل کرنے کیلئے بہتر تنخواہیں اور پیشہ ورانہ مواقع فراہم کئے جائیں۔

وزیرِ صحت کا اعتراف حقیقت میں اصلاح کی سمت پہلا قدم ہے، لیکن محض اعتراف کافی نہیں۔ ضرورت اس بات کی ہے کہ حکومت فوری اقدامات کرے، ورنہ یہ کمی نہ صرف صحتِ عامہ کو متاثر کرے گی بلکہ مستقبل میں بڑے پیمانے پر سماجی و معاشی مسائل کو جنم دے سکتی ہے۔ عوام کا حق ہے کہ انہیں معیاری اور بروقت علاج دستیاب ہو اور اس کے لیے مضبوط، مکمل اور فعال طبی عملہ لازمی ہے

وکست بھارت کے ہراول دستے کی نشو ونما

(پریس انفارمیشن بیورو آف انڈیا)

دھرمیندر پردھان
مرکزی وزیر تعلیم

جس وقت اس سال کی پریکشا پہ چرچا ہونے جا رہی ہے، یہ لمحہ بھارت کے تعلیمی سفر میں ایک خاموش مگر فیصلہ کن تبدیلی کی نشاندہی کرتا ہے۔ عزت مآب وزیر اعظم کی قیادت میں اس پہل کا تصور کیا گیا تھا، جو 2018 میں ایک سالانہ گفت وشنید کے طور پر شروع ہوا تھا، آج فطری طور پر ایک جن اندولن میں تبدیل ہو چکا ہے۔ اب یہ ایک قومی اجتماعی کوشش ہے جو طلبہ کی مجموعی بہبود کو مرکز میں رکھتی ہے، والدین اور اساتذہ اس مشترکہ ذمہ داری میں فعال شراکت دار ہیں۔

اس سال کی شرکت کا حجم اس پہل کی گہرائی کو نمایاں کرتا ہے۔ 4.5 کروڑ سے زائد رجسٹریشن کے ساتھ، جس نے پچھلے گنیز ورلڈ ریکارڈ کو توڑ دیا، پریکشا پہ چرچا نے رسائی سے لے کر ذمہ داری تک کی ایک اہم حد عبور کی ہے۔ یہ بے مثال شرکت ایک اجتماعی عزم کی عکاسی کرتی ہے کہ ایک ایسا سازگار ماحول پیدا کیا جائے جہاں ہر نوجوان ذہن سیکھ سکے، بڑھ سکے، اور واقعی ترقی کر سکے۔

وزیر اعظم کی حوصلہ افزا قیادت کا اظہار

وزیر اعظم نریندر مودی کی طلبہ کے ساتھ تعلیم، آموزش اور امتحانی مسائل پر بات چیت ہمدردی، عملی سوچ اور حوصلہ افزا قیادت کے منفرد امتزاج کی عکاس ہوتی ہے۔ ان کی شخصیت سادگی، نظم وضبط، امید اور انسانی صلاحیتوں پر گہرا یقین رکھتی ہے لاکھوں نوجوان ذہنوں پر گہرے نقوش ثبت کر چکی ہے۔ وزیر اعظم کو جو بات منفرد بناتی ہے وہ ان کی فطری صلاحیت ہے کہ وہ سرکاری پروٹوکول کے پیچیدہ نظام سے پرے طلبہ سے بطور قائد، رہنما اور خیر خواہ جڑ سکتے ہیں۔ ان کا گفتگو کرنے والا، ذاتی مشاہدات، اور قابل ربط انداز طلبہ کو محسوس کراتا ہے کہ ان کو سنا اور سمجھا جا رہا ہے۔ وہ گرمجوشی، مزاح اور صداقت کے ساتھ بات کرتے ہیں، اکثر اپنی زندگی کے تجربات سے استفادہ کرتے ہوئے ثابت قدمی، توجہ اور استقامت کے بڑے سبق دیتے ہیں۔ یہ ذاتی لمس امتحانات سے جڑے دباؤ کو کم کرنے میں مددگار ثابت ہوا ہے، جس سے سیکھنے والوں کے لیے ایک تسلی کا ماحول پیدا ہوا ہے۔

ہر بچے کو منفرد تسلیم کرنا

اس کوشش کے مرکز میں ایک سادہ مگر طاقت ور حقیقت چھپی ہے: ہر بچہ منفرد ہے۔ ہر بچہ مختلف طریقے سے سیکھتا ہے، اپنی رفتار سے بڑھتا ہے، اور ایسی صلاحیتیں رکھتا ہے جنھیں کسی اسکور یا رینک تک محدود نہیں کیا جا سکتا۔

امتحانات، اپنے ڈیزائن کے اعتبار سے، بچے کی صلاحیت کا صرف ایک محدود حصہ ہی گرفت میں لیتے ہیں۔ حقیقی تخلیقی صلاحیت اور عمدگی جامع ترقی کے ذریعے ابھرتی ہے۔ کوئی بچہ ریاضیاتی ذہانت دکھا سکتا ہے، دوسرا فنکارانہ تخیل، اور کوئی اور ہمدرد معالج بننے کے لیے ہمدردانہ جذبات۔ یہ فرق خامیاں نہیں ہیں، بلکہ یہی تو متنوع، مضبوط اور جدید معاشرے کی بنیاد ہیں۔

قومی تعلیمی پالیسی 2020 کے فلسفے پر غور

یہ فلسفہ قومی تعلیمی پالیسی 2020 - کی اساس ہے۔ اس کے فریم ورک کے تحت، تدریس، نصاب، اور جائزہ قدر کے نظام کو حقیقی طور پر طفل مرکوز نقطہ نظر کے گرد دوبارہ تشکیل دیا جا رہا ہے، جس میں تخلیقی صلاحیت، تنقیدی سوچ، جذباتی ذہانت، جسمانی بہبود، اور اخلاقی اقدار کو تعلیمی آموزش کے ساتھ ساتھ پروان چڑھایا جاتا ہے۔ ابتدائی برسوں میں کھیل پر مبنی آموزش پر اس کی توجہ تجسس اور خوشی تا حیات آموزش کی سب سے مضبوط بنیاد بناتی ہے۔

بنیادی مراحل میں مادری زبان کی تعلیم کا مقصد بچے کو تصورات کو بہتر طور پر سمجھنے میں مدد دینا ہے، جبکہ کثیر لسانیت پر زور ایک ایسی نسل کو پروان چڑھانے کی کوشش ہے جو اپنی ثقافتی اور لسانی جڑوں پر اعتماد رکھتی ہو اور بھارتی علمی نظام کو عالمی سطح پر آگے بڑھانے کی صلاحیت رکھتی ہو۔

تشخیصی اصلاحات بھی اسی مقصد کی عکاسی کرتی ہیں۔ پہلی بار، دسویں بورڈ کے امتحانات اب سال میں دو بار منعقد کیے جائیں گے، جس سے طلبہ کو کارکردگی بہتر بنانے میں زیادہ لچک ملے گی اور ایک ہی ہائی اسٹیکس ٹیسٹ کے دباؤ میں کمی آئے گی۔ 360 ڈگری ہولسٹک پروگریس کارڈ متعارف کروائے گئے ہیں تاکہ نہ صرف تعلیمی نتائج کو ٹریک کیا جا سکے بلکہ بچے کی سماجی، جذباتی اور جسمانی نشوونما کو بھی ٹریک کیا جا سکے۔ یہ تسلیم کرتے ہوئے کہ بہبود سیکھنے کا لازمی حصہ ہے، ہر سی بی ایس ای اسکول میں سماجی و جذباتی کاؤنسلر مقرر کیے گئے ہیں، جو طلبہ کو تعلیمی اور جذباتی دباؤ کے انتظام میں روزمرہ کی مدد فراہم کرتے ہیں۔ بہر حال، ہمارے سامنے ذمہ داری واضح ہے: بچوں کو ایک ہی سانچے میں مجبور نہ کریں، بلکہ ہر بچے کی منفرد طاقتوں کو پہچانیں، اس کی حمایت کریں اور اسے مضبوط بنائیں۔

کلی آموزش ایک کلیدی توجہ

آج تعلیم اب صرف نصابی کتابوں، امتحانات اور رٹ لینے کی آموزش تک محدود نہیں رہی۔ کلی آموزش پر واضح توجہ دی گئی ہے۔ یہ واضح طور پر سمجھا گیا ہے کہ صرف تعلیمی برتری طلبہ کو اکیسویں صدی کے چیلنجوں کے لیے تیار نہیں کرتی۔ بچے اضطراب، خوف یا جذباتی دباؤ کے بوجھ تلے بامعنی طور پر نہیں سیکھ سکتے۔ بھارت کی تہذیبی روایات اس مسئلے کو ذہن سازی، پرانیام اور یوگا کے ذریعے حل کرنے کے دیرپا آلات فراہم کرتی ہیں۔ یہ مشقیں بچوں کو اپنے جذبات کو بہتر سمجھنے میں مدد دیتی ہیں، جس سے وہ توجہ، سکون اور مضبوطی پیدا کرتے ہیں۔ امتحان کی تیاری میں مدد کے علاوہ، وہ زندگی کی مہارتیں بھی پیدا کرتے ہیں جو کلاس روم سے کہیں آگے بڑھ کر جذباتی حکمت، فطرت کے ساتھ توازن اور اندرونی شعور کو تعلیمی آموزش کے ساتھ ساتھ فروغ دیتی ہیں۔

حل طلب چیلنج

پھر بھی ہمیں آج ایک بالکل جدید چیلنج کا سامنا ہے: حد سے زیادہ ڈیجیٹل استعمال اور اسکرین ٹائم۔ طویل ایکسپوژر توجہ کے دورانیے کو کمزور کرتا ہے، نیند کو متاثر کرتا ہے اور ذہنی وجسمانی صحت پر دباؤ ڈالتا ہے۔ مسلسل کنیکٹیویٹی، آن لائن موازنہ، اور حد سے زیادہ ڈیجیٹل تحریک اکثر امتحانی دباؤ کو بڑھاتے ہیں اور بچوں میں ذہنی سکون کو کمزور کرتے ہیں۔ یہی وہ مقام ہے جہاں والدین اور اساتذہ کو مل کر کام کرنا ہوگا۔ آلات کے استعمال کے حوالے سے صحت مند حدود مقرر کر کے اور جسمانی سرگرمیوں، تخلیقی سرگرمیوں، اور خاندانی تعلقات جیسے متبادل کی حوصلہ افزائی کر کے، ہم توازن بازیاب کر سکتے ہیں۔

بچے ترقی کے ہراول دستے کی حیثیت سے

وکست بھارت کو تمام شعبوں میں عمدگی کی ضرورت ہے۔ جب بچے اپنی منفرد صلاحیتوں کو دریافت اور ترقی دینے کے لیے آزاد ہوتے ہیں، تو قوم تخلیقی صلاحیت، شمولیت اور اجتماعی ترقی کے ذریعے پروان چڑھتی ہے۔

مصنوعی ذہانت کے دور میں، تجسس اور مسئلہ حل کرنے کے درمیان فاصلہ کم ہو گیا ہے۔ ہمارا کردار بطور معلم، والدین اور سرپرست اس دریافت کو ممکن بنانا ہے۔ اس کے لیے ضروری ہے کہ بچوں کو درست اوزار، واضح حفاظتی اقدامات اور تجربہ کرنے، جدت اور حتیٰ کہ ناکامی کی آزادی فراہم کر کے مستقل رہنمائی اور مدد فراہم کی جائے۔

آج کے طلبہ وکست بھارت 2047 کے ہراول دستے ہیں۔ وہ بچے جو بغیر خوف کے سیکھتے ہیں، اعتماد کے ساتھ اختراع کرتے ہیں، اور دنیا سے مربوط رہتے ہوئے اپنی ثقافتی وراثت سے جڑے رہتے ہیں، وہ وکست بھارت کو موجودہ دور میں تشکیل دے رہے ہیں۔ انھیں ایک ایسے تعلیمی نظام کی حمایت حاصل ہونی چاہیے جو سر، دل اور ہاتھوں کے لیے ڈیزائن کیا گیا ہو ایسا نظام جو صلاحیت کا جشن منائے، مقصد کو پروان چڑھائے، اور انھیں بامعنی زندگیوں کے لیے تیار کرے۔ یہی پریکشا پہ چرچا کی اصل روح ہے، یعنی نوجوان ذہنوں کو خوف سے آزاد کرنا اور انڈیا 2047@ کے لیے پراعتماد شہری تیار کرنا۔

نصرت طالبہ زیرِ عتاب

ماجد مجید
کشمیر یونیورسٹی

جوں ہی جامعہ میں ایک اور نیا شعبہ وجود میں آیا تو کئی ملازموں کا تبادلہ ہوا اور پہلے ہی سال دو لڑکیاں اور کئی طلباء تعلیمی سیشن کے لئے داخل ہوئے پروفیسر اسمائیل شعبہ کے سربراہ منتخب ہوئے مزید کئی اساتذہ طلباء کو پڑھانے کے لئے تعینات ہوئے غیر تدریسی عملے کا ایک رکن طارق اردلی پروفیسر اسمائیل کا کوئی دور دراز رشتہ دار تھا لہذا تدریسی اور غیر تدریسی عملے کے ہر مسائل کے حل کا ازالہ طارق اردلی کے وسیلے

ہوتا رہا سمجھو طارق اردلی کے پانچوں ہمیشہ گھی میں رہتے۔ اسی دوران ایک استاد ضروری ٹریننگ حاصل کرنے ایک مہینہ کے رخصت پر رہا اور اس کے پڑھانے کی ذمہ داری دوسرے اساتذہ پر آ گئی نصرت نامی ایک طالبہ اپنے حسن و جمال میں لامثال تھی دیکھتے ہی سب کے ہوش وحواس اڑ جاتے تھے کئی ایک اساتذہ اس کے حسن کے دیوانے ہوئے لیکن وہ ان کے اشاروں سے بے خبر پڑھائی پر دھیان دیتی رہی ناکامی پر کئی اساتذہ اسے ستانے لگے کبھی اس کے نوٹس پھاڑ ڈالتے کبھی ڈانٹ ڈپٹ کر کے اس کا احاطہ تنگ کرتے رہتے۔ وہ دل ہی دل میں رخصت پر گئے استاد کی واپسی کی دعا کرتی رہتی تا کہ باقی اساتذہ کی ڈانٹ ڈپٹ سے نجات ملے۔ اتفاق سے ایک روز رخصتی استاد آن پڑا نصرت طالبہ کو دلی مسرت ہوئی کہ باقی اساتذہ کے چنگل سے آزادی ملنے جا رہی ہے۔ رخصتی استاد رمضان نام سے جانا جاتا تھا اس نے جب نصرت طالبہ کو دیکھا تو ہوش وحواس کھو کے اس کے قدموں میں اپنے دل کو نچھاور کیا نصرت طالبہ بھی حالات سے مجبور سمجھوتہ میں آ گئی اور یہ خبر شعبہ میں جنگل کی آگ کی طرح پھیلی۔ نصرت طالبہ کی غیر حاضری میں رمضان استاد اس کے راہ کو تکتا رہتا تھا اور طلباء کو نئے سبق کے بجائے پرانا ہی دوہراتا تھا اتفاق سے طارق اردلی کو رمضان استاد اور نصرت طالبہ کا پتہ چلا تو اندر ہی اندر جھلس گیا وہ رمضان استاد سے پہلے ہی نصرت طالبہ سے عشق لڑانے کے میدان میں اتر گیا تھا لیکن نصرت طالبہ نے گھاس نہیں ڈالا اب رمضان استاد کی کامیابی سے انتقام پر اتر آیا۔ رشتہ دار شعبہ سربراہ پروفیسر اسمائیل کو رمضان استاد اور نصرت طالبہ کے آپس میں عشق لڑانے کی داستان سنائی پروفیسر اسمائیل آگ بگولہ ہوا نصرت طالبہ کو بدچلن قرار دیکر رمضان استاد کو اپنی حد پار کرنے سے منع کیا۔

رمضان استاد باز نہ آیا بلکہ نصرت طالبہ کے والدین سے رشتہ کی بات چلائی اور کسی حد تک کامیابی ملی طارق اردلی کے تن بدن میں آگ لگ گئی۔ اور نصرت طالبہ سے انتقام لینے کی ٹھان لی۔ نصرت طالبہ کا دائرہ روز بروز تنگ کیا جانے لگا ایسے وقت میں اگر نصرت طالبہ کا کوئی ہمدرد تھا تو وہ شعبہ کا لائبریرین تھا لائبریرین ہمیشہ طلباء کا دوست ہوتا ہے اور صحیح معنوں میں اچھا لائبریرین ہی استادوں کا استاد ہوتا ہے۔ نصرت طالبہ ہمیشہ لائبریرین کو اپنے حالات سے باخبر کرتی تھی اور لائبریرین اسے ہمیشہ صحیح رائے سے نوازتا رہتا۔ ایک بار نصرت طالبہ کے والدین اسے گھر لینے آئے تھے گھر جانے سے پہلے وہ شعبہ کے لائبریرین سے ملی اور اپنے ساتھ مطالعہ کے لئے لائبریری کتاب بھی رجسٹر پر دستخط کر کے لے گئی۔ نکلتے نکلتے اسے شاید اپنی حاجت کے لئے واش روم کی ضرورت پڑی کتاب دروازے کے کونے پر رکھی اسی دوران کوئی دوسری طالبہ واش روم وارد۔ ہوئی کتاب کو لاوارث پا کر شعبہ کے دفتر میں طارق اردلی کو پیش کی۔ نصرت طالبہ فارغ ہو کر کتاب تلاش کرنے لگی اور واپس لائبریرین کے پاس کتاب کی جانکاری دینے چلی گئی۔ لائبریرین نے حوصلہ دیا کہ فکر مت کرو والدین کے ساتھ چلی جاؤ پھر تمہاری واپسی پر اس کے لئے کوئی حل ڈھونڈ نکالیں گے۔ لائبریرین کی یقین دہانی پر وہ اپنے والدین کے ساتھ چلی گئی۔ اس کے جانے کے تھوڑی دیر بعد لائبریرین شعبہ کے دفتر میں آیا اور نصرت طالبہ کی کتاب کو طارق اردلی کے پاس موجود پایا۔ اس نے نصرت طالبہ اور کتاب کے متعلق طارق اردلی کو جانکاری دی تو اس کے ہاتھ میں خود بخود انتقام کا تیر آ گیا۔ اس نے کتاب اپنی نگرانی میں رکھی اور لائبریرین سے کہا کہ ہم صرف نصرت طالبہ کو بے حس رہنے پر معمولی ڈانٹ پلائیں گے۔

لائبریرین بھی طارق اردلی کے باتوں سے مطمئن رہا۔ وقت گزرتا گیا نصرت طالبہ امتحان کے لئے آ گئی امتحان سے پہلے NDC نو ڈیمانڈ سرٹیفکیٹ کی ضرورت پڑی لائبریرین نے طارق اردلی سے التجا کی لیکن طارق اردلی کے کہنے پر لائبریرین نے وہی لکھا جو طارق اردلی چاہتا تھا۔ طارق اردلی اپنے رشتہ دار پروفیسر اسمائیل شعبہ سربراہ کو گیا اور نصرت طالبہ کے بارے میں جیسا چاہا ویسا کہا پروفیسر اسمائیل نے آو دیکھا نہ تاو اپنے آپے سے باہر آ کر نصرت طالبہ کو بے شرم بدچلن جیسے الفاظ سے مخاطب ہوا اور غرور میں آ کر جامعہ کے بڑے لائبریرین جناب رضار ربانی سے فون ملا کر نصرت طالبہ کے خلاف کاروائی کے احکام طلب کر کے نصرت طالبہ کو کتاب کی قیمت کا پانچ گنا وصول کر کے طارق اردلی کے ساتھ ساتھ اپنے انتقام کی بھی بھڑاس نکالی۔ نصرت طالبہ زار زار روئی اسے پہلے رمضان استاد نے بھی اسے دھوکہ دے کر زار زار رلایا تھا ابھی وہ سنبھل بھی نہ پائی تھی کہ طارق اردلی نے پروفیسر اسمائیل شعبہ سربراہ سے مل کر رہی سہی کسر نکالی۔

نصرت طالبہ روتے روتے نڈھال ہو گئی لائبریرین اس کی طرف گم سم دیکھے اپنی زبان بے زبانی میں کہہ رہا تھا (نصرت جگر اس وقت طارق اردلی پروفیسر اسمائیل کی کیسی حالت ہوگی جب منصف اعلی کے سامنے یہ بے بس ہوں گے اور منصف اعلی کے حکم پر ان کے سارے نیک اعمال آپ کو دئے جائیں گے اور تمہارے سب گناہ ان کے سر لاد دئے جائیں گے) لائبریرین کافی دیر تک نصرت طالبہ کی طرف دیکھ کر زیر لب بڑبڑا رہا تھا

وزیر داخلہ کے تین

کھوجی کتے، جدید اسکینرز، گاڑیوں کے نیچے معائنہ کرنے والے آلات استعمال کیے جا رہے ہیں۔ ٹول پلازوں پر صف در صف کھڑی فورسز ہر گاڑی کو روکتے ہوئے مسافروں کی تفصیلی شناختی تصدیق کر رہی ہیں۔ دوسری جانب سری نگر میں بھی چپے چپے پر سیکورٹی کی فورسز کی تعیناتی عمل میں لائی گئی ہے جو ہر آنے جانے والے کو روک کر ان کے شناختی کارڈ باریک بینی سے چیک کر رہے ہیں۔ سری نگر میں موجود ہاؤس بوٹس، شکارے، ہوٹلز اور گیسٹ ہاؤسز کی بھی خصوصی تلاشی لی گئی ہے۔ واٹر پولیس نے جھیل کے اندر سے باہر تک مکمل گشت کیا۔ سرینگر ایئرپورٹ، جموں ایئرپورٹ، اور ایئر فورس اسٹیشنوں کے اطراف سیکورٹی کو 'تھری ٹائر' سسٹم پر منتقل کیا گیا ہے۔ خصوصی انسپکشن ٹیمیں مسافروں کے دستی سامان اور کارگو کی دوہری جانچ کا عمل انجام دے رہی ہیں۔ تجارتی طیاروں کی پروازوں میں بھی اضافی پروٹوکول نافذ کیے گئے ہیں۔ اودھم پور اور سانبہ میں فوج نے گشت کو دوگنا کر دیا ہے۔ بی ایس ایف نے بین الاقوامی سرحد کے ساتھ اضافی لائٹنگ، تھرمل امیجنگ کیمروں اور پٹرولنگ سسٹم کا نفاذ کر دیا ہے۔ رات کے اوقات میں آئی آر نیٹ ورک کے ذریعے ہر نقل و حرکت پر نظر رکھی جا رہی ہے۔ سیکورٹی حکام کا کہنا ہے کہ وزیر داخلہ ممکنہ طور پر سرحدی چوکیوں کا جائزہ بھی لیں گے، اس لیے متعلقہ علاقوں میں نفری تعینات ہونے کے ساتھ ساتھ ٹیکنیکل نگرانی کو بھی بڑھا دیا گیا ہے۔ انتظامیہ نے تمام متعلقہ محکموں کو ہدایت دی ہے کہ وزیر داخلہ کے دورے کے دوران معمولات زندگی میں بلاوجہ رکاوٹ نہ آئے لیکن سیکورٹی پروٹوکول سختی سے نافذ کیا جائے۔ سڑکوں پر ٹریفک پولیس کی اضافی نفری تعینات کی گئی ہے تاکہ چیکنگ کے دوران ٹریفک جام نہ ہو۔ فورسز کے مطابق یہ اقدامات محض احتیاطی نوعیت کے ہیں اور وزیر داخلہ کے دورے کی حساسیت کے پیش نظر کیے جا رہے ہیں۔ حکام نے یہ بھی واضح کیا ہے کہ سیکورٹی انتظامات میں کسی بھی قسم کی کوتاہی برداشت نہیں کی جائے گی۔ ادھر مرکزی وزیر داخلہ امت شاہ کے دورہ جموں و کشمیر سے قبل شہر میں سیکورٹی مزید سخت کر دی گئی ہے، جس کے تحت بدھ کی صبح آبی گزر علاقے میں سیکورٹی فورسز نے بڑے پیمانے پر تلاشی آپریشن شروع کیا۔ یہ کارروائی دورے سے پہلے کسی بھی ممکنہ سیکورٹی خطرے کو ناکام بنانے اور شہر میں امن و امان یقینی بنانے کے سلسلے کا اہم حصہ ہے۔ عینی شاہدین کے مطابق، جموں و کشمیر پولیس اور سی آر پی ایف کے دستوں نے آبی گزر اور اس کے اطراف کو اچانک محاصرے میں لیا۔ علاقے کے داخلی و خارجی راستوں کو بند کر کے ہر آنے جانے والے شخص سے پوچھ گچھ کی گئی۔ فورسز نے مشکوک گلیوں، دکانوں، رہائشی عمارتوں اور خالی مقامات کی باریک بینی سے تلاشی لی، جبکہ کئی گھروں میں سرچ ٹیمیں بھی داخل ہوئیں۔ حکام کا کہنا ہے کہ وزیر داخلہ امت شاہ کے تین روزہ دورے کے دوران وہ جموں اور سری نگر میں اعلیٰ سطحی میٹنگوں کی صدارت کریں گے۔ اس کے پیش نظر شہر میں سیکورٹی کا جال مزید مضبوط کیا جا رہا ہے۔ پولیس ذرائع کے مطابق، یہ کارروائی ایک روٹین سیکورٹی آپریشن کا حصہ ضرور ہے، مگر دورے کے تناظر میں اسے خصوصی اہمیت حاصل ہے۔ تاحال کسی مشتبہ شخص یا چیز کی برآمدگی نہیں ہوئی ہے، تاہم فورسز نے واضح کیا ہے کہ علاقے میں معمول سے زیادہ گشت اور نگرانی آئندہ چند دنوں تک برقرار رہے گی۔ دریائے جہلم اور اس کے اطراف موجود ہاؤس بوٹس میں وسیع پیمانے پر سیکورٹی چیکنگ کا عمل بدھ کو انجام دیا گیا۔ جموں و کشمیر پولیس اور سی آر پی ایف کی مشترکہ ٹیموں نے اچانک کارروائی کرتے ہوئے ہاؤس بوٹوں اور ملحقہ علاقوں میں باریک بینی سے تلاشی لی۔ پولیس ذرائع کے مطابق یہ کارروائی حفاظتی اقدامات کو مضبوط بنانے اور کسی بھی ممکنہ سیکورٹی خطرے کو قبل از وقت ناکام بنانے کے لئے انجام دی گئی۔ فورسز نے نہ صرف ہاؤس بوٹس میں قیام پذیر مقامی و غیر مقامی افراد کی دستاویزات کی جانچ کی بلکہ وہاں موجود سامان، کمروں اور مشترکہ جگہوں کی بھی مکمل تلاشی لی۔ عینی شاہدین کے مطابق، بڑی تعداد میں فورسز اہلکار جھیل کے مختلف پوائنٹس پر تعینات تھے، جبکہ کچھ ٹیمیں کشتیوں کے ذریعے پانی میں گشت کرتی رہیں۔ ہاؤس بوٹ مالکان اور سیاحوں سے بھی تعاون کی اپیل کی گئی اور انہیں سرچ آپریشن کی اہمیت سے آگاہ کیا گیا

وادی میں کوئی اضافی

نیشنل کانفرنس کے رکن مبارک گل کے ایک تحریری سوال کا جواب دیتے ہوئے وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے کہا کہ فی الحال کشمیر کے تارکین وطن کی امدادی امداد کے تحت رجسٹریشن کے نئے کیسز پر غور نہیں کیا جا رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ 12 جولائی 2023 کو چیف سکریٹری کی سربراہی میں ہونے والی میٹنگ میں اس مسئلے کا جائزہ لیا گیا، جہاں یہ دیکھا گیا کہ وادی میں امن و امان کی بہتر صورتحال اس مرحلے پر صرف رجسٹریشن نہیں کرتی۔ وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے کہا کہ مہنگائی اور زندگی کے بڑھتے ہوئے اخراجات کو مدنظر رکھتے ہوئے موجودہ تارکین وطن کی امدادی امداد میں اضافے کی تجویز کا مرکز کے زیر انتظام علاقوں کی سطح پر جائزہ لیا گیا ہے اور وزارت داخلہ کے ساتھ اٹھایا گیا ہے، جو اس معاملے پر حتمی فیصلہ لینے کی مجاز اتھارٹی ہے۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ کشمیری تارکین وطن کیلئے وزیر اعظم کی واپسی اور بحالی کے جامع پیکیج کا اعلان 2009 میں 1,618.40 کروڑ روپے کے مالیاتی اخراجات کے ساتھ کیا گیا تھا۔ انہوں نے کہا کہ یہ اسکیم تارکین وطن کی معاش، رہائش، تعلیم اور مالی تحفظ کو بحال کرنے کے لیے ایک جامع فریم ورک فراہم کرتی ہے۔ اس اسکیم کے اجزاء کی تفصیلات بتاتے ہوئے، وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے کہا کہ اس میں مہاجر خاندانوں کے لیے رہائشی امداد کی فراہمی، پیکیج کے تحت مقرر کیے گئے ملازمین کے لیے ٹرانزٹ رہائش کی تعمیر، رجسٹرڈ مہاجر خاندانوں کو ماہانہ کیش ریلیف کا تسلسل، طلبہ کے وظائف، روزگار کے مواقع، زرعی اور باغبانی کے ماہرین کی مدد، اور قرضوں پر سود کی معافی شامل ہے۔ وزیر اعلیٰ نے مزید کہا کہ واپسی اور بحالی کو آسان بنانے کے لیے، مرکز نے 2009 میں وزیر اعظم کے بحالی پیکیج کے تحت 3000 آسامیاں منظور کیں، اس کے بعد 2015 میں وزیر اعظم کے ترقیاتی پیکیج کے تحت مزید 3000 آسامیاں دی گئیں، جس سے نوجوانوں کی کل گرانٹ کی تعداد 6000 تک پہنچ گئی۔ انہوں نے کہا کہ منظور شدہ 6000 آسامیوں کے مقابلے میں، اب تک 5896 امیدواروں کو تقرری کے احکامات جاری کیے جا چکے ہیں، جو تقریباً 98.26 فیصد کوریج حاصل کر چکے ہیں۔ باقی 104 آسامیاں بھرتی اور انتخاب کے مختلف مراحل میں ہیں۔ انہوں نے کہا کہ وادی کشمیر میں اضافی تارکین وطن ٹرانزٹ کیمپ قائم کرنے کی فی الحال کوئی تجویز زیر غور نہیں ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ روزگار کے اجزاء نے لائیو سیکورٹی اور نقل مکانی میں اہم کردار ادا کیا ہے۔ نوجوان ٹرانزٹ رہائش کے بارے میں، وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے کہا کہ مرکز نے دسمبر 2015 میں وادی کے مختلف اضلاع میں 6000 ٹرانزٹ رہائش یونٹس کی تعمیر کی منظوری دی تھی جو کہ پی ایم پیکیج کے تحت مقرر کیے گئے مہاجر سرکاری ملازمین کے لیے تھے۔ انہوں نے کہا کہ کل 6000 فلیٹس میں سے 4096 دسمبر 2025 تک مکمل ہو چکے ہیں، جبکہ 1904 یونٹ زیر تعمیر ہیں اور توقع ہے کہ مالی سال 2026-27 کے دوران مکمل ہو جائیں گے۔ انہوں نے کہا کہ مکمل اسٹاک میں سے 3250 فلیٹس پہلے ہی PM پیکیج ملازمین کو الاٹ کیے جا چکے ہیں۔ وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے مزید کہا کہ یہ رہائشیں ایک منظم اور محفوظ ماحول کو یقینی بنانے کے لیے ضروری شہری سہولیات اور حفاظتی انتظامات کے ساتھ منصوبہ بند رہائشی کمپلیکس کے طور پر تیار کی جا رہی ہیں۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ وادی کشمیر میں کوئی اضافی تارکین وطن ٹرانزٹ کیمپ قائم کرنے کی کوئی تجویز زیر غور نہیں ہے، کیونکہ 20 مقامات پر تعمیر کیے جانے والے موجودہ 6000 یونٹوں کا مقصد تارکین وطن ملازمین کی رہائشی ضروریات کو پورا کرنا ہے

وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے

کرنے کی کوشش کی گئی ہے جس کا مقصد اعتماد پر مبنی حکمرانی کو مزید مستحکم کرنا اور زندگی گزارنے اور کاروبار کرنے میں آسانی کو فروغ دینا ہے۔ اسی طرح وزیر اعلیٰ جن کے پاس قانون، انصاف اور پارلیمانی امور کا قلمدان بھی ہیں، نے 'جموں و کشمیر کوڑھ سے متاثرہ افراد کے خلاف امتیازی سلوک کا خاتمہ بل 2026' (ایل اے بل نمبر 2 آف 2026) متعارف کیا۔ اس بل کا مقصد متعلقہ قوانین میں ترمیم کے ذریعے کوڑھ سے متاثرہ افراد کے خلاف امتیاز یا مساوی سلوک سے انکار کو ختم کرنا، ان کی علیحدگی اور خارج کیے جانے کو روکنا اور یونین ٹیریٹری کی مثبت اقدامات کے ذریعے اپنے فرائض کی ادائیگی ممکن بنانا ہے۔ دونوں بل پہلے ہی سرکاری گزٹ کے غیر معمولی شمارے میں شائع کیے جا چکے ہیں۔

اسمبلی میں شدید ہنگامہ

عبدالرحیم راتھر نے ایوان میں زبردست ہنگامہ آرائی کے پیش نظر کارروائی کو ملتوی کر دیا۔ بی جے پی اور حکمراں اتحاد کے ارکان کے درمیان لفظی جھڑپوں اور شور شرابے کے سبب ایوان کی کارروائی مسلسل متاثر ہوتی رہی۔ ادھر جموں و کشمیر اسمبلی میں اس وقت شور شرابے کے مناظر دیکھنے کو ملے جب ایوان میں اپوزیشن اور حکمراں جماعت کے اراکین آمنے سامنے آ گئے اور کچھ ہی دیر بعد نعرے بازی سے ماحول خاصا کشیدہ ہو گیا۔ اپوزیشن بنچ سے زوردار انداز میں 'انقلاب زندہ باد' کے نعرے لگائے گئے، جبکہ بی جے پی اراکین نے اسی جوش کے ساتھ 'بھارت ماتا کی جے' کہہ کر جواب دیا، جس سے ایوان شور و غل کا مرکز بن گیا۔ ایوان میں یہ صورتحال اس وقت پیدا ہوئی جب پیر پنجال کے ممبران اسمبلی نے ایوان میں دیے گئے ایک ریمارک پر شدید ناراضگی کا اظہار کرتے ہوئے کارروائی سے مکمل معافی کا مطالبہ کیا۔ احتجاج شدت اختیار کرتا گیا اور نوبت نعرے بازی تک جا پہنچی، جس نے کارروائی کو مکمل طور پر متاثر کیا۔ اسپیکر نے متعدد بار دونوں جانب کے اراکین سے اپیل کی کہ وہ تحمل کا مظاہرہ کرتے ہوئے کارروائی کو چلنے دیں، تاہم جذباتی ماحول میں کوئی بھی فریق پیچھے ہٹنے کو تیار نہیں تھا۔ اراکین کے درمیان بڑھتی ہوئی لفظی گرمی اور نعرے بازی کے باعث کارروائی کو بار بار روکنا پڑا۔ کانگریس ایم ایل اے افتخار احمد نے ایوان میں یہ معاملہ اٹھاتے ہوئے کہا کہ لیڈر آف اپوزیشن نے گزشتہ روز دعویٰ کیا کہ "جموں و کشمیر میں پیر پنجال نام کا کوئی خطہ موجود نہیں"۔ انہوں نے اسے تاریخی، زمینی اور تہذیبی حقیقتوں کے منافی قرار دیا۔ پیر پنجال کے متعلق بیان پر ہنگامہ آرائی کے بعد ایوان کی کارروائی 15 منٹ کے لیے ملتوی کر دیا ایوان سے باہر آکر راجوری - پونچھ کے ایم ایل ایز اعجاز جان (این سی)، افتخار احمد (کانگریس)، جاوید اقبال، مظفر اقبال خان اور چودھری اکرام نے اسمبلی گیٹ کے باہر دھرنا شروع کیا۔ ارکان نے "پیر پنجال زندہ باد" کے نعرے لگاتے ہوئے ایل او پی سے غیر مشروط معافی کا مطالبہ دہرایا۔ کانگریس ایم ایل اے افتخار احمد نے صحافیوں سے بات کرتے ہوئے کہا: "جب تک سنیل شرما معافی نہیں مانگتے، ہم ایوان کو نہیں چلنے دیں گے۔ انہوں نے پیر پنجال کے لوگوں کی توہین کی ہے۔ یہ نام تاریخی طور پر تسلیم شدہ ہے اور صدیوں سے معروف ہے۔" این سی کے اعجاز جان نے بھی سخت ردعمل ظاہر کرتے ہوئے کہا: "انہوں نے ہمارے خطے اور ان لوگوں کی توہین کی ہے جو اس ملک کی سرحدوں کی حفاظت کرتے ہیں۔ ہم کسی بھی طرح کی بے توقیری برداشت نہیں کریں گے۔ احتجاج جاری رہے گا۔" میڈیا سے گفتگو میں لیڈر آف اپوزیشن سنیل شرما نے اپنے بیان سے پیچھے ہٹنے سے انکار کرتے ہوئے کہا: "میں کیوں معافی مانگوں؟ پیر پنجال نام کا کوئی باقاعدہ خطہ جموں و کشمیر کی سرکاری یا جغرافیائی تقسیم میں موجود نہیں۔ جموں و کشمیر ایک واحد اکائی ہے، آپ من چاہے نام نہیں گھڑ سکتے۔" انہوں نے مزید کہا کہ تاریخی متون پڑھنے سے واضح ہوتا ہے کہ راجوری، پونچھ اور ڈوڈہ کے علاقے الگ شناخت رکھتے ہیں، نہ کہ بطور ایک 'پیر پنجال ریجن'۔ سیاسی مبصرین کا کہنا ہے کہ یہ تنازع حکومتی و اپوزیشن بنچوں کے درمیان بڑھتی کشیدگی کی علامت ہے۔ پیر پنجال کے عوامی جذبات سے منسلک معاملہ ہونے کی وجہ سے یہ تنازع مزید شدت اختیار کر سکتا ہے، جبکہ اسمبلی کی کارروائی پر بھی اس کے اثرات جاری رہنے کا امکان ہے۔ دھرنا بدھ کی شام تک جاری رہا، اور ایم ایل ایز نے واضح کیا کہ شرما کے معافی مانگنے تک احتجاج ختم نہیں ہوگا۔

ہندوستان نے امریکہ

کے کاروباری اداروں، صنعت کاروں، ہنر مند مزدوروں اور صنعت کے لیے نئے مواقع کھولے گا، جدید ٹیکنالوجی تک رسائی کو آسان بنائے گا اور ہندوستان کے "میک ان انڈیا فار دی ورلڈ، ڈیزائن ان انڈیا فار دی ورلڈ اور انوویٹ ان انڈیا فار دی ورلڈ" کے وژن کو حقیقت میں بدلنے میں مددگار ثابت ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ گزشتہ برس فروری میں وزیر اعظم نریندر مودی کے امریکہ کے دورے کے بعد سے ہندوستان اور امریکہ ایک متوازن اور باہمی طور پر فائدہ مند دوطرفہ تجارتی معاہدے کو حتمی شکل دینے کے مقصد سے مسلسل بات چیت کرتے رہے ہیں۔ اسی تناظر میں دونوں فریقوں کے مذاکرات کاروں نے گزشتہ ایک سال کے دوران مختلف سطح پر تفصیلی اور گہری گفتگو کی ہے۔ دونوں جانب کے اہم اور متنوع مفادات کو دیکھتے ہوئے یہ فطری ہے کہ ہر فریق اپنی اپنی معیشت کے اہم اور حساس شعبوں کا تحفظ کرتے ہوئے بہترین ممکنہ نتائج کو یقینی بنانا چاہے گا۔ مسٹر گوئل نے کہا کہ ان مذاکرات کے دوران تقریباً ایک سال تک جاری مختلف ادوار کی مشاورت کے بعد دونوں مذاکراتی ٹیمیں دوطرفہ تجارتی معاہدے کے کئی شعبوں کو حتمی شکل دینے میں کامیاب رہی ہیں۔ دو فروری کو وزیر اعظم مودی اور امریکہ کے صدر ڈونالڈ ٹرمپ کے درمیان فون پر دوطرفہ اور عالمی اہمیت کے متعدد امور پر بات چیت ہوئی۔ اس کے بعد صدر ٹرمپ نے امریکہ کو کی جانے والی ہندوستانی برآمدات پر عائد ٹیرف کی شرح کم کر کے 18 فیصد کرنے کا اعلان کیا۔ وزیر تجارت نے کہا: "میں اس بات پر زور دینا چاہتا ہوں کہ یہ شرح امریکہ کی جانب سے کئی مسابقتی ممالک پر عائد کردہ محصولات سے کم ہے جس سے امریکی منڈی میں ہندوستان کی برآمدی مسابقت میں اضافہ ہوگا۔ یہ معاہدہ ہندوستانی برآمد کنندگان کو خاص طور پر محنت طلب شعبوں اور مینوفیکچرنگ میں نمایاں تقابلی فائدہ بھی فراہم کرتا ہے۔" انہوں نے کہا کہ یہ تاریخی فریم ورک معاہدہ ہند۔ امریکہ تعلقات کو مضبوط بنانے اور ترقی یافتہ ہندوستان 2047 کی سمت ہماری پیش رفت کو آگے بڑھانے کی جانب ایک اہم قدم ہے اور یہ دنیا کی دو سب سے بڑی جمہوریتوں کے درمیان مضبوط شراکت داری کی بھی عکاسی کرتا ہے، جو فطری شراکت دار ہیں اور مشترکہ خوشحالی کے لیے مل کر کام کر رہے ہیں۔ وزیر تجارت نے کہا کہ دونوں فریق تجارتی معاہدے سے متعلق ضروری تکنیکی عمل اور کاغذی کارروائی کو مکمل کرنے کے لیے مل کر کام کریں گے تاکہ اس کی مکمل صلاحیت سے جلد از جلد فائدہ اٹھایا جا سکے۔ ان مراحل کی تکمیل کے بعد معاہدے کی تفصیلی خاکہ کو فوری طور پر جاری کر دیا جائے گی۔ مسٹر گوئل نے کہا: "اراکین ہندوستان کے توانائی کے ذرائع سے متعلق ان امور سے واقف ہوں گے جو اس معاہدے پر ہونے والی بات چیت کے دوران سامنے آئے ہیں۔ میں واضح کرنا چاہتا ہوں جیسا کہ حکومت متعدد بار عوامی طور پر کہہ چکی ہے کہ 140 کروڑ ہندوستانیوں کی توانائی ضروریات کا تحفظ حکومت کی سب سے بڑی ترجیح ہے۔ معروضی منڈی حالات اور بدلتے ہوئے عالمی منظرنامے کے مطابق توانائی کے ذرائع میں تنوع لانا ہماری حکمت عملی کی بنیاد ہے۔ ہندوستان کی تمام کارروائیاں اسی سوچ کے تحت کی جاتی ہیں۔ لہٰذا میں اراکین سے گزارش کرتا ہوں کہ ان امور کو درست تناظر میں دیکھیں۔" انہوں نے مزید کہا، "مستقبل کے تجارتی مواقع کے حوالے سے اراکین یہ سمجھیں گے کہ ہندوستان اور امریکہ بڑی حد تک ایک دوسرے کی تکمیلی معیشت ہیں۔ جیسے جیسے ہندوستان ترقی یافتہ ہندوستان کے راستے پر آگے بڑھ رہا ہے ہمیں توانائی، ہوابازی، ڈیٹا سینٹرز، جوہری توانائی سمیت کئی شعبوں میں اپنی صلاحیتوں میں اضافہ کرنا ہوگا۔

اودھم پور اور کشتواڑ

پولیس کی طرف سے فراہم کردہ مخصوص انٹیلی جنس اطلاعات کی بنیاد پر، بی آئی ایف ڈیلٹا، وائٹ نائٹ کور کے دستوں نے جوفر جنگل بسنت گڑھ (جموں و کشمیر) کے عمومی علاقے میں ایک مرکوز مشترکہ انسداد دہشت گردی آپریشن کی منصوبہ بندی کی اور اسے انجام دیا۔" انہوں نے کہا: "یہ کارروائی جموں و کشمیر پولیس اور سی آر پی ایف کے ساتھ قریبی ہم آہنگی کے تحت انجام دی گئی جنہوں نے گھیراؤ کو مضبوط بنایا اور موثر علاقائی نگرانی کو یقینی بنایا تاکہ دہشت گردوں کو فرار ہونے کا کوئی موقع نہ دیا جائے۔" پوسٹ میں کہا گیا: "گذشتہ روز دہشت گردوں کے ساتھ رابطہ قائم ہوا اور اس کے بعد سے انہیں مسلسل رابطے میں رکھا گیا اور دو دہشت گردوں کو کامیابی کے ساتھ ہلاک کر دیا گیا"۔ انہوں نے کہا: "یہ آپریشن بین الاداراتی بے مثال ہم آہنگی، حربی مہارت اور اعلیٰ درجے کی پیشہ ورانہ صلاحیتوں کا مظہر رہا۔ فوج نے پوسٹ میں مزید کہا: "آپریشن کامیابی کے ساتھ اختتام پذیر ہوا اور علاقہ بدستور نگرانی میں ہے۔" ادھر جموں و کشمیر کے ضلع کشتواڑ کے چھاترو علاقے میں بدھ کی شام سیکورٹی فورسز اور دہشت گردوں کے مابین شدید گولیوں کا تبادلہ ہوا۔ معلوم ہوا ہے کہ ابتدائی فائرنگ میں ایک دہشت گرد مارا گیا جس کی شناخت اور تنظیمی وابستگی کے بارے میں جانچ پڑتال شروع کی گئی ہے۔ دفاعی ذرائع کے مطابق بدھ کی شام تقریباً 5 بجکر 45 منٹ پر چھاترو علاقے میں فرار دہشت گردوں کے ساتھ دوبارہ تصادم پیش آیا۔ اس وقت قائم ہوا جب مشترکہ سیکورٹی دستے گھنے جنگلات اور دشوار گزار پہاڑی راستوں میں سرچ آپریشن کو مزید تیز کر رہے تھے۔ فوج کی وائٹ نائٹ کور نے مائیکرو بلاگنگ پلیٹ فارم ایکس پر جاری ایک بیان میں کہا: "کشتواڑ میں دہشت گردوں کی تلاش اور ان کے خاتمے کے لیے جاری کارروائیوں کے دوران ان کی مقامات پر رابطہ قائم ہوا ہے۔ گھنے جنگلات اور انتہائی مشکل زمینی حالات کے باوجود آج دوبارہ دہشت گردوں کے ایک گروہ کے ساتھ آمنا سامنا ہوا جس دوران ایک دہشت گرد ہلاک ہوا ہے۔ گھنے جنگلات میں آپریشن جاری ہے۔" اس سے قبل منگل کی شام علاقے میں 2 پیرا اسپیشل فورسز اور 17 آر آر سمیت مختلف سیکورٹی اداروں نے ایک بڑا مشترکہ سرچ آپریشن شروع کیا تھا، کیونکہ اطلاعات تھیں کہ دہشت گردوں کا ایک گروہ جنگل میں روپوش ہے اور فرار ہونے کی کوشش کر سکتا ہے۔ فوجی ذرائع نے بتایا کہ اس پورے علاقے میں مزید دہشت گردوں کی موجودگی کے بارے میں امکان ظاہر کیا جا رہا ہے، اور اسی وجہ سے محاصرہ مزید سخت کر دیا گیا ہے۔ سیکورٹی فورسز نے مقامی آبادی سے اپیل کی ہے کہ آپریشن مکمل ہونے تک محفوظ فاصلے پر رہیں اور کسی بھی مشتبہ سرگرمی کی فوری اطلاع دیں۔ واضح رہے کہ کشتواڑ کے گھنے جنگلات میں گذشتہ تین ہفتوں سے دہشت گرد مخالف آپریشن جاری ہے اور فورسز نے وسیع و عریض جنگلی علاقے کو پوری طرح سے سیل کیا ہوا ہے جبکہ ہیلی کاپٹروں کے ذریعے جنگلی علاقے پر نظر رکھی جا رہی ہے تاکہ دہشت گردوں کو فرار ہونے کا کوئی موقع فراہم نہ ہو سکے۔

حکومت فضائی آلودگی

میں مسلسل نگرانی کے لئے دو سی اے اے کیو ایم ایس نصب کیے جا چکے ہیں۔ انہوں نے بتایا کہ وہ سیمنٹ انڈسٹریز جو روزانہ 200 ٹن پیداوار کی پیداواری صلاحیت کے ساتھ آن لائن کنٹی نیوئس ایمیشن مانیٹرنگ سسٹم (او سی ای ایم ایس) نصب کیا ہے اور اصل وقت میں پیدا ہونے والا ڈیٹا سینٹرل پولوشن کنٹرول بورڈ پر اپ لوڈ کیا جاتا ہے۔ وزیر موصوف نے یہ بھی کہا کہ سیمنٹ پلانٹس کو ایڈوانس ایمیشن کنٹرول ڈیوائسز لگانے کا مشورہ دیا گیا ہے جس میں آٹو میٹک پلس جیٹ بیگ فلٹرز، ریورس ایئر بیگ فلٹرز اور الیکٹروسٹیٹک پریسیپیٹیٹرز (ای ایس پیز) نصب کرنے کی ہدایت دی گئی ہے تاکہ فضائی آلودگی کو کم سے کم کیا جا سکے۔ انہوں نے مزید کہا کہ فضائی معیار کے منظرنامے کا سائنسی جائزہ لینے کے لیے جے کے پی سی سی نے کھریو اور کھنمو کے علاقوں میں فضائی معیار کا مطالعہ کشمیر یونیورسٹی کو تفویض کیا ہے۔ وزیر نے مائننگ لیز کے حوالے سے کہا کہ حکومت نے ضلع پلوامہ کے کھریو۔ وویئن علاقے میں 9 مائننگ لیز دیے ہیں جن میں سے چار لیز فعال ہیں اور منظور شدہ کان کنی کے منصوبوں، ماحولیاتی منظوری (ای سی)، کام کرنے کی اجازت (سی ٹی او) اور دیگر قانونی ضوابط کے مطابق سختی سے کام کر رہی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ باقی پانچ لیز ای سی اور سی ٹی او کی عدم دستیابی کی وجہ سے غیر فعال ہیں۔ انہوں نے کہا کہ تمام لیز مائنز اینڈ منرلز (ڈیولپمنٹ اینڈ ریگولیشن) ایکٹ اور رولز کی دفعات کے تحت دی گئی تھیں اور صرف متعلقہ شراکت داروں سے ضروری عدم اعتراض کے سرٹیفکیٹ حاصل کرنے کے بعد فعال کی گئی ہیں۔ جاوید رانا نے فضائی آلودگی کو مزید کم کرنے کے لئے ایوان کو بتایا کہ جے کے پی سی سی نے کھریو اور کھنمو کے علاقوں میں فضائی آلودگی پھیلانے والی نئی صنعتوں کے قیام پر روک لگا دی ہے۔ انہوں نے کہا کہ یہ پابندی سیمنٹ پلانٹوں، سٹون کرشروں، ہاٹ مکس پلانٹوں، اینٹ کے بھٹوں اور کان کنی کی سرگرمیوں پر اس وقت تک برقرار رہے گی جب تک سالانہ اوسط فضائی معیار انڈکس (اے کیو آئی) 100 سے نیچے نہ آجائے یا جامع ماحولیاتی آلودگی انڈکس (سی ای پی آئی) 60 سے کم نہ ہو جائے۔ وزیر جنگلات نے یہ بھی کہا کہ جے کے پی سی سی نے متعلقہ محکموں اور شراکت داروں کو ہدایت دی ہے کہ سڑکوں کی مناسب میکینائزیشن اور مینٹیننس، سیمنٹ کی سیل شدہ حالت میں ٹرانسپورٹیشن، خام مال اور پسے ہوئے مال کی اور زیادہ لوڈ کئے بغیر ٹرانسپورٹیشن اور سڑکوں پر باقاعدگی سے پانی چھڑکنے کو یقینی بنایا جائے۔

جموں اور سرینگر شہروں

نے کہا کہ مرکز کی طرف سے حتمی جواب کا ابھی انتظار ہے۔ ایوان میں پیش کردہ جواب کے مطابق، انتظامی کونسل نے 13 فروری 2021 (فیصلہ نمبر 12/3/2021) کو اس تجویز کی اصولی منظوری دی تھی۔ اس کے بعد، جموں کیلئے 4,069.48 کروڑ روپے اور سری نگر کے لیے 4,893.51 کروڑ روپے کا تخمینہ لگانے والے ڈی پی آر تیار کیے گئے اور وزارت داخلہ اور حکومت ہند کو غور کے لیے بھیجے گئے۔ منصوبوں میں جموں و کشمیر کے دونوں دارالحکومت کے شہروں کیلئے ایلیویٹیڈ میٹرولائٹ کوریڈورز کا تصور کیا گیا ہے۔ حکومت نے ایوان کو بتایا کہ مرکزی وزارت ہاؤسنگ اور شہری امور، حکومت ہند کی طرف سے حتمی منظوری یا فنڈنگ کے عزم کا ابھی بھی انتظار ہے۔ حکومت نے اسمبلی کو مزید مطلع کیا کہ ایک بار منظوری کے بعد، میٹرولائٹ سسٹم سے ٹریفک کی بڑھتی ہوئی بھیڑ کو کم کرنے، ماس ٹرانزٹ کے جدید آپشن اور دونوں شہروں میں منصوبہ بند شہری ترقی کی حمایت کی توقع ہے۔ تاہم، مرکز کے فیصلے تک شروع ہونے یا آپریشن کیلئے کسی ٹائم لائن کا ذکر نہیں کیا گیا۔ جموں و کشمیر حکومت نے مزید کہا کہ تقریباً 8,962 کروڑ روپے کے مشترکہ پروجیکٹ کا تخمینہ مجوزہ نظاموں کے پیمانے اور ان کے نفاذ کے لیے مرکزی فنڈنگ پر انحصار کو نمایاں کرتا ہے۔

جموں و کشمیر میں صحت

904 نان گزیٹیڈ آسامیاں خالی ہیں جبکہ جی ایم سی سرینگر میں 434 گزیٹیڈ اور 174 نان گزیٹیڈ اسٹاف کی کمی ہے۔ گورنمنٹ میڈیکل کالج بارہمولہ میں 1304 کی منظور شدہ تعداد میں سے 431 آسامیاں ہیں، جبکہ گورنمنٹ میڈیکل کالج اننت ناگ میں 1098 منظور شدہ عہدوں کے مقابلے میں 424 خالی آسامیاں ہیں۔ جی ایم سی راجوری کو 125 فیکلٹی پوسٹوں کی کمی کا سامنا ہے، اور جی ایم سی اودھم پور میں 799 منظور شدہ آسامیوں میں سے 668 آسامیاں ہیں۔ خاندانی بہبود کے محکمے کے پاس 2276 منظور شدہ عہدوں میں سے 573 خالی آسامیاں ہیں۔ ڈائریکٹوریٹ آف ہیلتھ سروسز، کشمیر دیہی کشمیر میں بنیادی صحت کی دیکھ بھال فراہم کرنے والی 388 گزیٹیڈ اور 2797 نان گزیٹیڈ آسامیوں کے ساتھ جدوجہد کر رہا ہے، جو پوری وادی میں بنیادی اور ثانوی صحت کی خدمات کو بری طرح متاثر کر رہا ہے۔ ایوان کو بتایا گیا کہ اسی طرح، ڈائریکٹوریٹ آف ہیلتھ سروسز، جموں 1489 خالی آسامیوں پر کام کر رہا ہے۔ وزیر صحت و طبی تعلیم سکینہ ایتو نے کہا کہ ان آسامیوں کو پر کرنے سے صحت کی دیکھ بھال کے نظام کو اہم راحت مل سکتی ہے جبکہ مرکز کے زیر انتظام علاقے میں ہزاروں بے روزگار نوجوانوں کے لیے روزگار کے مواقع بھی پیدا ہو سکتے ہیں۔

ریاستی درجے کی

کے دوران کیا۔ انہوں نے کہا: "نیشنل کانفرنس کا ریاستی درجے پر اسمبلی کے باہر احتجاج ایک ڈھونگ تھا، وہ دل سے ریاستی درجہ نہیں چاہتے ہیں"۔ ان کا کہنا تھا: "نیشنل کانفرنس کا بڑا مطالبہ تھا کہ ان کے مشیر کو کابینہ کا درجہ ملے وہ ان کو مل گیا"۔ مسٹر شرما نے کہا کہ ریاستی درجہ بی جے پی کا وعدہ ہے اور بی جے پی اس کو وعدے کو پورا کرے گی۔ ایک سوال کے جواب میں انہوں نے کہا کہ مرکز نے جموں و کشمیر کو باز آبادکاری کے لئے 1430 کروڑ روپے دیے جس کا وزیر اعلیٰ نے مرکز کا شکریہ ادا کیا۔ ان کا کہنا تھا کہ مرکز نے بطور ایس ڈی آر ایف ریلیف 2 سو کروڑ روپے فوری طور دیے۔

موبائل گیم کی

آن لائن گیم کی عادی تھیں۔ مبینہ طور پر ان کے والد نے انہیں ڈانٹا تھا اور گیم کھیلنے سے روک دیا تھا، جس کے بعد بچیوں نے یہ انتہائی قدم اٹھایا۔ تاہم پولیس کا کہنا ہے کہ واقعے کے اصل اسباب کی جانچ ابھی جاری ہے۔ ایڈیشنل پولیس کمشنر (لا اینڈ آرڈر) آلوک پریہ درشی نے بتایا کہ پولیس معاملے کے تمام پہلوؤں کی تفتیش کر رہی ہے۔ ابتدائی طور پر یہ خودکشی کا معاملہ لگتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ تینوں بہنیں ایک ساتھ رہتی تھیں اور موبائل فون پر گیمز کھیلا کرتی تھیں، واقعے تک پہنچنے کی وجوہات اور حالات کی باریکی سے جانچ کی جا رہی ہے۔ پولیس عمارت میں نصب سی سی ٹی وی فوٹیج کی جانچ کر رہی ہے اور موبائل فونز کو فارنسک جانچ کے لیے بھیج دیا گیا ہے۔

بھاجپا ممبران کا

بی جے پی کے تمام اراکین اسمبلی سے واک آؤٹ کر گئے۔ قائد حزب اختلاف سنیل شرما کی قیادت میں ارکان اسمبلی بعد میں اسمبلی احاطے کے باہر دھرنے پر بیٹھ گئے اور اسپیکر اور حکومت کے خلاف نعرے بازی کی۔ شرما نے نامہ نگاروں کو بتایا، "ہم اس جانبدارانہ انداز کے خلاف احتجاج کے بعد دھرنے پر بیٹھے ہیں جس میں اسپیکر اپوزیشن اراکین کو بولنے کے لیے وقت دے رہے ہیں۔ اسپیکر حکومت کو جواب دینے سے بچا رہے ہیں۔ یہ اپوزیشن کی آواز کو دبا رہا ہے۔" شرما نے نامہ نگاروں کو بتایا۔ انہوں نے الزام لگایا کہ حکومت پچھلے ایک سال سے ٹال مٹول سے جواب دے رہی ہے اور اس پر الزام لگایا کہ وہ پچھلی حکومتوں پر ذمہ داری منتقل کرنے کی کوشش کر رہی ہے شرمانے کہا کہ پرنسپل اپوزیشن پارٹی کو ایوان میں اپنے خیالات پیش کرنے کا مناسب موقع نہیں دیا جا رہا ہے لیفٹیننٹ گورنر کے خطاب پر بحث کا حوالہ دیتے ہوئے شرما نے دعویٰ کیا کہ ہر پارٹی کو ایک محدود وقت دیا گیا تھا، اور حزب اختلاف کے ارکان کو بحث میں مؤثر طریقے سے حصہ لینے کی اجازت نہیں تھی۔ انہوں نے الزام لگایا کہ اختلافی آوازوں کو دبانے کی کوشش کی جا رہی ہے اور اسپیکر کی توجہ ٹریژری بنچوں پر مرکوز رہی۔ بی جے پی ایم ایل اے شام لال شرما نے بھی حکومت پر احتساب سے بچنے کا الزام لگایا اور کہا کہ پارٹی نے تعمیری اپوزیشن کا کردار ادا کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ حکومت نے سولہ ماہ مکمل کر لیے ہیں، لیکن احتساب سے بچنے کے لیے اسپیکر کے پیچھے چھپنے کی کوشش کر رہی ہے۔ ہم شفافیت چاہتے ہیں اور اس عرصے کے دوران ہونے والی غلطیوں کو عوام کے سامنے لانا چاہتے ہیں، چاہے وہ فنڈز کی تقسیم ہو، مبینہ طور پر غلط استعمال ہو، یا جموں خطے کے لیے تفاوت ہو۔ این سی ممبران نذیر گریزی اور سلمان ساگر نے احتجاج کرنے والے بی جے پی ممبران اسمبلی کے پاس پہنچ کر انہیں ایوان کی کارروائی میں دوبارہ شامل ہونے پر راضی کیا۔ کافی دیر تک سمجھانے کے بعد وہ ایوان میں واپس آ گئے۔ دریں اثنا، کچھ بی جے پی ارکان نے اسپیکر کی کوششوں کے باوجود انہیں ایوان میں رہنے کے لیے راضی کیا، یہ کہتے ہوئے کہ وہ ارکان کے درمیان فرق نہیں کر رہے تھے۔ واک آؤٹ سے پہلے، بی جے پی کے قانون سازوں اور ٹریژری بنچ کے ارکان کے درمیان گرما گرم تبادلہ ہوا، جنھوں نے اپوزیشن پر تقسیم کی سیاست کرنے کا الزام لگایا اور ماتا ویشنو دیوی میڈیکل کالج سے متعلق مسائل کو اٹھایا۔

بالائی علاقوں

جاری رہا۔ محکمہ موسمیات کے مطابق وادی میں 6 فروری کی شام تک جزوی ابر آلود موسم رہے گا۔ 7 فروری کو بالائی علاقوں میں ہلکی برفباری کے امکانات ظاہر کیے گئے ہیں جبکہ 8 فروری کو موسم عموماً خشک رہنے کا امکان ہے۔ 9 اور 10 فروری کو کہیں کہیں ہلکی بارش یا برفباری ہو سکتی ہے۔ حکام نے پہاڑی اور برفانی علاقوں میں رہنے والوں کو احتیاط برتنے اور برفانی تودوں سے محفوظ رہنے کی ہدایت جاری کی ہے۔ ساتھ ہی مسافروں اور ٹرانسپورٹروں کو مشورہ دیا گیا ہے کہ کسی بھی سفر سے پہلے شاہراہوں اور رابطہ سڑکوں کی صورتحال لازمی طور پر چیک کریں کیونکہ کسی بھی وقت برفباری یا بارش سفر میں رکاوٹ پیدا کر سکتی ہے۔ ادھر محکمہ موسمیات کی پیش گوئی کے عین مطابق وادی کشمیر میں موسم میں بتدریج بہتری واقع ہو رہی ہے اور وادی میں 15 فروری تک موسم میں کسی بڑی تبدیلی کا کوئی امکان نہیں ہے۔ متعلقہ محکمے کے ایک ترجمان نے بتایا کہ وادی میں 4 سے 6 فروری کی شام موسم عام طور پر خشک رہنے کا امکان ہے تاہم اس دوران 6 فروری کی شام کو پہاڑی علاقوں میں کہیں کہیں ہلکی برف باری ہو سکتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ 7 اور 8 فروری کی شام تک موسم مجموعی طور پر خشک رہنے کا امکان ہے۔ ان کا کہنا ہے کہ بعد میں 9 اور 10 فروری کو کئی مقامات پر ہلکی برف باری یا بارشوں کا امکان ہے۔ موصوف ترجمان نے بتایا کہ وادی میں 11 فروری کو موسم عام طور پر خشک رہنے کا امکان ہے تاہم اس دوران پہاڑی علاقوں میں کہیں کہیں ہلکی برف باری کو خارج از امکان قرار نہیں دیا جا سکتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ بعد میں 12 سے 15 فروری تک موسم عام طور پر خشک رہنے کا امکان ہے۔ محکمے نے اپنی ایڈوائزری میں ٹرانسپورٹروں اور مسافروں سے کہا ہے کہ وہ سڑکوں اور شاہراہوں کی تازہ صورتحال معلوم کرنے کے لئے متعلقہ ٹریفک یونٹوں کی طرف رجوع کریں اور انتظامیہ کی ایڈوائزری پر عمل کریں۔ پہاڑی علاقوں کے لوگوں سے کہا گیا ہے کہ وہ ان علاقوں میں جانے سے گریز کریں جہاں برفانی تودے رہنے کے خطرات رہتے ہیں۔ دریں اثنا وادی کے بیشتر علاقوں میں شبانہ درجہ حرارت 1 سے 4 ڈگری سینٹی گریڈ تک معمول سے زیادہ ریکارڈ ہوا ہے جبکہ صوبہ جموں کے بیشتر علاقوں میں شبانہ درجہ حرارت 0 سے 2 ڈگری سینٹی گریڈ تک معمول سے زیادہ ریکارڈ ہوا ہے۔ وادی میں مشہور سیاحتی مقام گلمرگ سرد ترین علاقہ رہا ہے جہاں کم سے کم درجہ حرارت منفی 8.0 ڈگری سینٹی گریڈ ریکارڈ ہوا ہے جبکہ صوبہ جموں میں بھدرواہ سرد ترین جگہ رہی ہے جہاں شبانہ درجہ حرارت منفی 2.0 ڈگری سینٹی گریڈ ریکارڈ ہوا ہے۔

لوک سبھا میں

ایوان کے وسط میں آ گئے۔ پریزائیڈنگ افسر کرشن پرساد تینیٹی نے ہنگامے کے درمیان صدر کے خطاب پر بحث کو آگے بڑھاتے ہوئے تیلگو دیشم پارٹی کے جی ایم ہریش بالیوگی کا نام پکارا۔ مسٹر بالیوگی نے کہا کہ صدر کا خطاب اصلاحات سے بھرپور ہے اور یہ ترقی یافتہ ہندوستان کے ہدف کو پورا کرنے والا ہے۔ اس میں 25 لاکھ افراد کو روزگار فراہم کرنے کی بات کہی گئی ہے۔ سلامتی اور جوابدہی کے ساتھ ہم آگے بڑھ رہے ہیں۔ اٹل ٹنکرنگ کے لیے زیادہ فنڈ مختص کرنے سے اختراع کو فروغ ملے گا۔ طالبات کی تعلیم کو فروغ دینے کے لیے ہر ضلع میں ایک ہاسٹل کھولنے کی تجویز پیش کی گئی ہے۔ بی جے پی کے نشی کانت دوبے نے صدر کے خطاب پر اظہار خیال کرتے ہوئے کانگریس پر براہ راست حملہ کیا اور چند کتابوں کا حوالہ دے کر تنقید کرنے لگے، تاہم اس دوران پریزائیڈنگ افسر انہیں مسلسل کتابوں کا حوالہ دینے سے روکتے رہے۔ اسی دوران ہنگامہ تیز ہو گیا جس کے باعث ایوان کی کارروائی شام پانچ بجے تک ملتوی کر دی گئی۔ اس سے پہلے لوک سبھا میں اپوزیشن ارکان نے کانگریس کے آٹھ اراکین کو بجٹ اجلاس کے لیے معطل کیے جانے کے خلاف بدھ کو زبردست ہنگامہ کیا جس کے باعث اسپیکر اوم برلا کو کارروائی شروع ہونے کے پانچ منٹ کے اندر ہی دوپہر بارہ بجے تک ملتوی کرنی پڑی۔ مسٹر برلا نے کارروائی شروع کرتے ہوئے غذائی پروسیسنگ اور عوامی نظام تقسیم کی وزارت سے متعلق سوالات کے جواب متعلقہ وزیر سے دلوانے کو کہا لیکن اسی دوران اپوزیشن ارکان ایوان کے وسط میں آ کر ہنگامہ کرنے لگے۔ اسپیکر نے ہنگامے کے درمیان ہی وقفہ سوالات چلانے کی کوشش کی لیکن اپوزیشن ارکان نے شور شرابہ مزید بڑھا دیا۔ اس دوران چند ارکان نے سوالات بھی پوچھے اور ان کے جوابات بھی دیے گئے مگر شور و غل کے باعث کچھ سنائی نہیں دیا۔ ہنگامہ بڑھتا دیکھ کر مسٹر برلا نے ارکان سے کہا کہ انہیں ایوان کے اندر اچھا رویہ اور طرز عمل اختیار کرنا چاہیے۔ ان کا کہنا تھا کہ ایوان چلانا تمام ارکان کی ذمہ داری ہے۔ انہوں نے اپیل کی کہ ایوان سب کا ہے، اس لیے ارکان کو باوقار رویہ اپناتے ہوئے کارروائی چلانے میں تعاون کرنا چاہیے، مگر ارکان نے ان کی بات نہیں سنی اور ہنگامہ جاری رکھا جس کے باعث کارروائی بارہ بجے تک ملتوی کرنی پڑی۔ کارروائی دوبارہ بارہ بجے شروع ہوتے ہی اپوزیشن ارکان نے سابق آرمی چیف کی غیر شائع شدہ کتاب کے اقتباسات کا حوالہ دیتے ہوئے نعرے بازی اور ہنگامہ شروع کر دیا۔

سڑکوں کی تیز رفتار

ہوئے دی۔ انہوں نے مزید کہا کہ پی ایم جی ایس وائی۔ IV کے تحت سڑکوں کی تعمیر کے لئے اراضی کے حصول کے معاوضے کے حوالے سے یو ٹی حکومت پر لازم ہے کہ منصوبوں کی عمل آوری کے لئے بغیر کسی رکاوٹ اور بغیر کسی بوجھ کے اراضی فراہم کرے۔ اس ضمن میں اراکین اسمبلی نذیر احمد خان اور بلونت سنگھ منکوٹیہ نے ضمنی سوالات اُٹھائے۔

وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ

408 کے تحت ریاستی طور پر محفوظ یادگار قرار دیا گیا ہے۔ یادگار کے اردگرد چین لنک باڑ لگانے سمیت حفاظتی اقدامات مالی برس 2024-25 کے دوران کیپیکس بجٹ کے تحت مکمل کئے گئے جن پر تقریباً 39.89 لاکھ روپے کی لاگت آئی۔ اسی طرح انہوں نے ایوان کو بتایا کہ دیوتھن پورہ پریہاس پورہ ایک ریاستی محفوظ یادگار ہے جسے ایس آر او۔ 337 بتاریخ 31 اگست 1989 کے تحت قرار دیا گیا ہے۔ یہ مقام ایک قدیم مندر کے احاطے پر مشتمل ہے جہاں اس وقت کھدائی کا کام جاری ہے۔ کھدائی کا یہ کام مالی برس 2023-24 کے دوران جموں و کشمیر میں تعمیراتی اور ثقافتی ورثے کی بحالی، تحفظ اور مینٹیننس سکیم کے پہلے مرحلے کے تحت شروع کیا گیا جس کی تخمینی لاگت 373.10 لاکھ روپے ہے۔ تقریباً 60 فیصد کھدائی مکمل ہو چکی ہے۔ چوں کہ یہ عمل دستی کھدائی پر مشتمل ہے۔ اس لئے یہ کام اگلے مالی برس تک جاری رہنے کا امکان ہے۔ اس مقام کی نگرانی محکمہ باقاعدگی سے کر رہا ہے۔ وزیر اعلیٰ نے مزید کہا کہ پٹن میں سکھ ناگ کے قریب واقع مندر اور چشمے پر مشتمل ایک تاریخی مقام کو ایس آر او 517 بتاریخ 29 اگست 2019 کے تحت ریاستی طور پر محفوظ یادگار قرار دیا گیا ہے۔ سکھ ناگ چشمہ اور مندر پر بحالی اور ترقیاتی کام مالی برس 2024-25 کے دوران اسی سکیم کے تحت انجام دیئے گئے جن پر تقریباً 229.92 لاکھ روپے خرچ ہوئے۔ انہوں نے مزید بتایا کہ اس مقام کی مکمل بحالی ہو چکی ہے اور اب اس کی دیکھ ریکھ محکمہ کر رہا ہے۔ وزیر اعلیٰ نے ٹپر کے حوالے سے کہا کہ ٹپر تاریخی مقام ایک مرکزی طور پر محفوظ یادگار ہے جو محکمہ آثار قدیمہ (اے ایس آئی) کے انتظامی کنٹرول میں ہے اور اسی وجہ سے اس مقام پر محکمہ کی طرف سے کوئی اقدام نہیں کیا گیا ہے۔

جموں و کشمیر میں ملاوٹ

رپورٹس موصول ہو چکی ہیں۔ انہوں نے بتایا کہ سات نمونے 'غیر معیاری معیار' (این ایس کیو) کے پائے گئے ہیں اور فوڈ سیفٹی اینڈ سٹینڈرڈز ایکٹ 2006 کی دفعات کے تحت مجاز عدالتوں میں مقدمات دائر کئے گئے ہیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ محکمہ فوڈ سیفٹی اینڈ سٹینڈرڈز ایکٹ 2006 کے تحت جموں و کشمیر یو ٹی خطے بشمول سری نگر میں چاول کے باقاعدہ مارکیٹ معائنے اور نمونہ جاتی جانچ کر رہا ہے۔ انہوں نے ایوان کو یہ بھی بتایا کہ سات این ایس کیو نمونوں میں سے تین میں فولک ایسڈ کی مقدار مقررہ معیار سے کم پائی گئی جبکہ چار نمونوں میں چاکی دانے کی مقدار ایف ایس ایس اے کے تحت مقررہ حد سے زیادہ پائی گئی۔

وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے

اسے دس برس کے لئے دیا گیا ہے۔ منسوخی کے سوال پر قانونی اور مالی مضمرات کا جائزہ لینا ہوگا۔ ہمیں دیکھنا پڑے گا کہ آیا اسے منسوخ کیا جا سکتا ہے یا نہیں۔" وزیر اعلیٰ نے مزید کہا کہ اگر چہ یہ فیصلہ اس وقت متعلقہ محکمہ کی جانب سے کیا گیا تھا، تاہم حکومت اس بات کو یقینی بنائے گی کہ مستقبل میں اس طرح کی آؤٹ سورسنگ سے گریز کیا جائے۔ انہوں نے کہا، "موجودہ معاہدہ دس برس کے لئے ہے۔ اس کے بعد اسے آؤٹ سورس نہیں کیا جانا چاہیے۔ جو نیا بنیادی ڈھانچہ تیار کیا جائے اسے یاتریوں کے لئے استعمال کیا جانا چاہیے نہ کہ آؤٹ سورس کے لئے۔" وزیر اعلیٰ ایوان میں رکن اسمبلی بھدرواہ حلقہ دلیپ سنگھ کی طرف سے اُٹھائے گئے اس سوال کا جواب دے رہے تھے جس میں بھدرواہ اسمبلی حلقے میں روشرا ماتا، کیلاش یاترا اور منی مہیش یاترا کے راستوں پر نئے یاتری شیڈوں کی تعمیر کے لئے اُٹھائے گئے اقدامات کے بارے میں پوچھا گیا تھا۔ انہوں نے ایوان کو بتایا کہ ایگزیکٹیو انجینئر (آر اینڈ بی) ڈویژن بھدرواہ کو ہدایت دی گئی ہے کہ وہ بھدرواہ کے مختلف سیاحتی مقامات بشمول یاترا راستوں پر، شیلٹر شیڈوں، کیوسکس اور عوامی سہولیت مراکز کی تعمیر کے لئے تفصیلی منصوبہ رپورٹ (ڈی پی آر) تیار کریں۔ وزیر اعلیٰ نے مزید کہا، "یہ منصوبہ متعلقہ سکیم کے تحت، مجاز اتھارٹی کی منظوری اور فنڈز کی دستیابی سے مشروط ہو کر شروع کیا جائے گا۔"

امیت شاہ سیکورٹی

وجہ سے یہ مکمل طور پر روک دیا گیا ہے۔ دہشت گردی کی سرگرمیوں کو مؤثر طریقے سے روکا گیا ہے۔" ایل او پی کا مزید کہنا تھا کہ سیکورٹی ادارے دہشت گردی کی جڑیں ختم کرنے کے لیے بھی کام کر رہے ہیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ دہشت گردی کی خدمت اور معاونت کے ڈھانچے کو تباہ کیا جا رہا ہے۔ حکومت ہند اور ہماری سیکورٹی ایجنسیاں ان نیٹ ورکس کو ختم کرنے میں پوری طرح مصروف ہیں۔ اودھم پور مقابلے کے بارے میں شرما نے کہا "پار سے آنے والوں کو چیلنجز درپیش ہیں، لیکن ہماری سیکورٹی ایجنسیاں بھرپور جواب دے رہی ہیں"۔ انہوں نے سیکورٹی فورسز پر اعتماد کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ ہماری افواج دہشت گردوں کے مذموم عزائم کو ناکام بنانے کی قوت ارادی اور صلاحیت رکھتی ہیں اور ایسی ملک دشمن سرگرمیوں کے خلاف مضبوطی سے کارروائیاں جاری رکھیں گی۔ مرکزی وزیر داخلہ امت شاہ کے جموں و کشمیر کے دورے پر، شرما نے کہا کہ وزیر داخلہ مرکزی زیر انتظام علاقے کے تین روزہ دورے پر ہیں۔ شرما نے کہا "جموں میں، وہ دو سے تین مقامات کا دورہ کریں گے اور سیکورٹی جائزہ اجلاس منعقد کریں گے۔ کشمیر میں، وہ ترقیاتی جائزہ اجلاسوں کی صدارت بھی کریں گے۔"

کیرالہ اور جموں و کشمیر

وراثت کو اجاگر کرتے ہوئے گورنر نے دونوں خطوں کے درمیان تاریخی تعلق کا حوالہ دیا، جو کیرالہ میں پیدا ہونے والے عظیم فلسفی و سنت آدی شنکر اچاریہ سے جڑا ہے، جن کے بارے میں مانا جاتا ہے کہ انہوں نے سرینگر میں شاردا پیٹھ قائم کی تھی۔ گورنر کے مطابق یہ واقعہ کیرالہ اور کشمیر کے درمیان تہذیبی رشتوں کی ایک پائیدار علامت ہے۔ دورے پر آئے وفد کے اراکین نے کیرالہ کی پر خلوص مہمان نوازی کی بھرپور تعریف کی۔ انہوں نے کہا کہ ریاست کی صفائی، موثر عوامی نقل و حمل کا نظام اور مجموعی شہری معیار نے ان پر گہرا اثر چھوڑا۔ جودہ رکنی میڈیا وفد میں دو افسران اور بارہ صحافی شامل تھے۔ خیر سگالی کے جذبے کے تحت گورنر نے وفد کے اراکین کو یادگاری تحائف پیش کیے۔ اس کے جواب میں وفد نے گورنر کو روایتی کشمیری شال اور سماوار پیش کر کے ان کی عزت افزائی کی۔ وفد کے ہمراہ پریس انفارمیشن بیورو کے ایڈیشنل ڈائریکٹر جنرل جناب وی پلنی چامی آئی آئی ایس اور پی آئی بی سرینگر کے میڈیا و کمیونیکیشن آفیسر جناب ماجد پنڈت بھی موجود تھے۔ دورے کے اختتام پر وفد نے گورنر کو جموں و کشمیر کے دورے کی دعوت دی۔ ادھر پریس انفارمیشن بیورو (پی آئی بی) سرینگر کے زیر اہتمام جاری میڈیا ٹور کے تحت، سرینگر، جموں و کشمیر سے تعلق رکھنے والے میڈیا وفد نے آج دورے کے تیسرے روز پی آئی بی ترواننت پورم کے دفتر کا دورہ کیا۔ دورے کے دوران وفد نے پی آئی بی ترواننت پورم کے ایڈیشنل ڈائریکٹر جنرل جناب وی پالنی چامی سے ملاقات اور تبادلہ خیال کیا۔ اس موقع پر پی آئی بی ترواننت پورم کی ڈپٹی ڈائریکٹر ڈاکٹر اتھرا بھی موجود تھیں۔ جناب وی پالنی چامی نے وفد کو میڈیا ٹور کے بقیہ ایام کے دوران طے شدہ آئندہ ملاقاتوں اور منصوبہ جاتی دوروں کے بارے میں آگاہ کیا۔ انہوں نے دورہ کرنے والے صحافیوں کی حوصلہ افزائی کرتے ہوئے وفد پر زور دیا کہ وہ کیرالہ سے مؤثر اور بامعنی خبریں اور کہانیاں شناخت کر کے اپنے ساتھ لے جائیں اور انہیں اپنے اپنے میڈیا پلیٹ فارمز کے ذریعے شائع کریں، تاکہ سرکاری اقدامات کی رسائی کو مزید مضبوط بنایا جا سکے۔ اس ملاقات کے دوران پریس انفارمیشن بیورو کے کردار، سرکاری ابلاغ، میڈیا آؤٹ ریچ اور معلومات کی ترسیل پر تفصیلی گفتگو بھی ہوئی۔

چیف سیکرٹری نے

نے ہاؤسنگ اینڈ اربن ڈیولپمنٹ کے محکموں، ٹریفک پولیس اور میونسپل کارپوریشنوں پر زور دیا کہ وہ تفصیلی پروجیکٹ رپورٹ کو حتمی شکل دینے اور دیگر قانونی اور طریقہ کار کی ضروریات کی تکمیل کے بعد شناخت شدہ پروجیکٹوں کی زمینی سطح پر عملدرآمد کی طرف بڑھیں۔ انہوں نے محکموں کو ہدایت دی کہ وہ ضروری نوٹیفکیشن جاری کریں اور جہاں بھی ضرورت ہو قوانین میں ترمیم کریں تاکہ ٹریفک مینجمنٹ کے اقدامات پر بروقت عمل درآمد کو آسان بنایا جا سکے۔ چیف سیکرٹری نے مشاہدہ کیا کہ چونکہ ڈویژنل انتظامیہ کی مشاورت سے منصوبوں کی پہلے ہی نشاندہی کی جا چکی ہے، اس لیے اب یہ ضروری ہے کہ مناسب بجٹ کے انتظامات کر کے عملدرآمد شروع کیا جائے، خاص طور پر جب کہ اس وقت بجٹ کی مشق جاری ہے۔ انہوں نے عوامی آگاہی اور تعمیل کو یقینی بنانے کے لیے ٹریفک کے راستوں، نو پارکنگ زونز اور نو ہانکنگ والے علاقوں میں تبدیلیوں کو مطلع کرنے کی ضرورت پر بھی زور دیا۔ پرنسپل سکریٹری، ہوم ڈیپارٹمنٹ، چندرا کر بھارتی، نے مشورہ دیا کہ تمام منظور شدہ ٹریفک مینجمنٹ پروجیکٹس کو بزنس ریکارڈ اور ایکشن پلان پلیٹ فارم پر نقشہ بنایا جائے تاکہ ان کی پیش رفت کی موثر نگرانی اور ٹریکنگ ممکن ہو سکے۔ کمشنر سکریٹری، ایچ اینڈ یو ڈی ڈی، مندیپ کور نے ایم ڈی سی کے حوالہ جات کی شرائط (ٹی او آر) کا خاکہ پیش کرتے ہوئے، یہاں نافذ کیے جانے والے دونوں شہروں کے لیے جامع ٹریفک مینجمنٹ پلان کے اجزاء کو تفصیل سے بتایا۔ انہوں نے کہا کہ ایک موثر ٹریفک مینجمنٹ سسٹم انٹیلیجنٹ ٹریفک مینجمنٹ سسٹم کو مضبوط بنانے، روڈیوں، جنکشنز اور ٹی پوائنٹس کی ترقی اور مرکزی ٹریفک کی نگرانی کے لیے انٹیگریٹڈ کمانڈ اینڈ کنٹرول سینٹرز کے ساتھ انضمام کا تصور کرتا ہے۔ انہوں نے مزید بتایا کہ اس منصوبے میں لین کے نظم و ضبط کو یقینی بنانا اور ای چالان کے ذریعے ٹریفک کی خلاف ورزیوں کے خلاف سختی سے نفاذ، ڈرائیونگ لائسنسوں، رجسٹریشن سرٹیفکیٹس، اور روٹ پرمٹ کی منسوخی کے علاوہ ٹریفک کے متبادل حل کے لیے زیادہ ٹریفک اور بھیڑ والی راہداریوں کی نشاندہی کرنا شامل ہے۔ ٹریفک مینجمنٹ کی حکمت عملی، جیسا کہ وضاحت کی گئی ہے، میں تجاوزات پر قابو پانے، ٹریفک کے بہاؤ کے ضابطے، بھیڑ کو کم کرنے کے اقدامات جیسے کہ وینڈنگ زونز کی منتقلی، پیدل چلنے والوں کی راہداریوں کی نشاندہی، ڈیوائیڈرز کی تنصیب، بس اسٹاپ اور شیلٹرز کی ترقی، IT سے چلنے والے پارکنگ سسٹم، سڑک کی حفاظت کی صلاحیت کو بڑھانا اور سڑک کی حفاظت کی صلاحیت کو بڑھانا شامل ہیں۔ مزید برآں، اس منصوبے میں جموں اور سری نگر میں مؤثر اور پائیدار ٹریفک مینجمنٹ کو یقینی بنانے کے لیے شکارا اور آبی نقل و حمل کے انتظام کو متعارف کرانے، فٹ پاتھوں کی بہتری، صلاحیت کی تعمیر، عوامی بیداری کے اقدامات، اور بین محکمہ جاتی تال میل کو بڑھانے کی تجویز دی گئی ہے۔

صنعتی یونٹوں کی

ہے اور بحالی کے لئے منظم تشخیص اور حسب ضرورت اقدامات فراہم کئے جاتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ مائیکرو اینڈ سمال انٹرپرائزز (سی جی ٹی ایم ایس ای) کے لئے کریڈٹ گارنٹی فنڈ ٹرسٹ کے ساتھ بہتر ربط کے ذریعے ریزنگ اینڈ ایکسلریٹنگ ایم ایس ایم ای پرفارمنس (آر اے ایم پی) پروگرام کے تحت فائنانس تک رسائی کو مزید مضبوط کیا گیا ہے۔ نائب وزیر اعلیٰ نے کہا کہ جموں و کشمیر صنعتی پالیسی 2021-30 متعدد مراعات فراہم کرتی ہے جن میں ٹرن اوور اور ایس جی ایس ٹی مراعات، گرین اقدامات، ڈیزل جنریٹیٹ پر صد فیصد سبسڈی، سٹامپ ڈیوٹی اور کورٹ فیس سے چھوٹ اور کوالٹی سرٹیفکیشن، آٹو پولیشن کنٹرول کے لئے سبسڈی شامل ہیں۔ انہوں نے کہا کہ بیمار ایم ایس ایم ایز کی بحالی اور تجدید کو آر بی آئی کے احیا اور بحالی کے فریم ورک سے رہنمائی حاصل ہوتی ہے جس سے ذمہ داریوں کی تنظیم نو اور ضرورت پر مبنی مالی امداد ممکن ہوتی ہے۔ نائب وزیر اعلیٰ نے کاریگر اور بننے والوں کے لئے کہا کہ متعدد ہدف شدہ سکیمیں عملائی جا رہی ہیں جن میں کاریگر اور بننے والوں کے لئے کریڈٹ کارڈ سکیم جس میں 7 فیصد سود کی رعایت کے ساتھ 2 لاکھ روپے تک کے قرض کی پیشکش، کو آپریٹو اور ایس ایچ جیز کو مالی مدد، سکل اپ گریڈیشن کے لئے کارخانہ دار سکیم، ویو ور مدرا اسکیم اور کاریگروں اور بنکروں کے بچوں کے لئے تعلیمی سکیم شامل ہیں۔

جموں و کشمیر کے ریاستی

ایک خوش آئند قدم ہے۔ ہماری جدوجہد ریاست کی بحالی تک جاری رہے گی"۔ سیکورٹی صورتحال کا جائزہ لینے کے لیے مرکزی وزیر داخلہ امت شاہ کے دورہ پر قرہ نے مرکز کے معمول کے بار بار کیے جانے والے دعووں پر سوال اٹھایا۔ انہوں نے کہا "یہ واضح نہیں ہے کہ مرکز کس بنیاد پر یہ دعویٰ کر رہا ہے کہ سب کچھ کنٹرول میں ہے"۔ سیکورٹی اہلکاروں کی جانوں کے ضیاع پر تشویش کا اظہار کرتے ہوئے قرہ نے کہا کہ جوانوں کی قربانیوں کو نظر انداز کیا جا رہا ہے۔ انہوں نے مزید کہا "شاید ہی کوئی ایسا واقعہ ہو جہاں ہمارے جوان شہید نہ ہوئے ہوں۔ اس سے زمینی سلامتی کی اصل صورتحال پر سنگین سوالات اٹھتے ہیں"۔ سال 2019 کے بعد کیے گئے وعدوں کا حوالہ دیتے ہوئے، کانگریس لیڈر نے کہا کہ عوام کا اعتماد تبھی بڑھتا ہے جب وعدوں کا احترام کیا جاتا ہے۔ انہوں نے کہا "ہمیں بتایا گیا کہ 2019 کے بعد دہشت گردی کا خاتمہ ہو جائے گا اور دعوے بھی کیے گئے کہ دودھ اور شہد کی نہریں بہیں گی۔ آج جموں و کشمیر ایسی حالت میں ہے جہاں 12 دن سے جاری تصادم پر بھی قابو نہیں پایا جا رہا ہے، پھر لوگ کس پر بھروسہ کریں گے؟"

ایڈوکیٹ ہانجورہ

کرتے ہوئے چیئرمین ٹرسٹ ایڈوکیٹ عبدالرشید ہانجورہ نے اٹل وایو ابھیوادیہ یوجنا کے اغراض و مقاصد اور بزرگ شہریوں کے قانونی حقوق پر روشنی ڈالی۔ انہوں نے کہا کہ اس اسکیم کا بنیادی مقصد بزرگ شہریوں، بالخصوص نادار افراد، کے معیار زندگی کو بہتر بنانا ہے، جس کے لیے رہائش، خوراک، طبی سہولیات اور تفریحی مواقع جیسی بنیادی ضروریات فراہم کی جاتی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ مناسب سماجی تحفظ نہ ہونے کے باعث بزرگ افراد کو شدید مشکلات کا سامنا ہے، جو اس بات کی نشاندہی کرتا ہے کہ بڑھاپا ایک سنگین سماجی چیلنج بن چکا ہے۔ اس لیے بزرگوں کی معاشی و صحت سے متعلق ضروریات پوری کرنے کے ساتھ ساتھ ایسا سماجی ماحول تشکیل دینا ناگزیر ہے جو ان کی جذباتی ضروریات کے لیے حساس اور معاون ہو۔ اس موقع پر موجود نمایاں شخصیات میں اعجاز احمد ککرو (ریٹائرڈ کے اے ایس افسر)، احاطہ وقار انجینئر نظر محمد ترگ، حانہ پورہ، منتظم قاضی عبدالرشید، معروف سماجی کارکن منظور محی الدین، معروف سماجی کارکن سرور مقبول اور نعیم کشمیری شامل تھے۔ تقریب کے دوران بزرگ شہریوں نے اپنے تجربات بھی بیان کیے اور خصوصی زمروں سے تعلق رکھنے والے بچوں کے ساتھ تبادلہ خیال کیا۔ اس موقع پر کشمیر کنسرن فاؤنڈیشن سرینگر کے زیر اہتمام ایک پُرسوز محفل مشاعرہ بھی منعقد ہوئی جس میں ممتاز شعراء نے شرکت کی۔ پروگرام کی کارروائی کشمیر کنسرن فاؤنڈیشن کے سیکریٹری ڈاکٹر وحید رضا نے انجام دی۔ مختلف میڈیا اداروں سے وابستہ صحافیوں نے بھی اس سیشن میں شرکت کی۔ اس کے علاوہ بچوں کے درمیان مصوری (پینٹنگ) کا مقابلہ بھی منعقد کیا گیا، جس میں نمایاں کارکردگی دکھانے والے بچوں کو محکمہ سماجی بہبود بڈگام کی جانب سے انعامات سے نوازا گیا۔

لوگوں کے مسائل

ٹھیک ہیں تو ریاستی درجہ بحال کیا جانا چاہیے"۔

کپوارہ میں شدید

مسلسل کئی گھنٹوں تک کام کر کے 35 گاڑیوں کی آمد و رفت بحال کرائی اور تمام مسافروں کو محفوظ مقامات تک منتقل کیا۔ انتظامیہ نے عوام سے اپیل کی ہے کہ وہ بلا ضرورت پہاڑی علاقوں کا رخ نہ کریں اور خراب موسم کے دوران جاری کردہ تمام ٹریفک ایڈوائزریز پر سختی سے عمل کریں۔ حکام کا کہنا ہے کہ موسم میں بہتری تک ہائی آلٹیٹیوڈ علاقوں کی طرف سفر کرنا خطرناک ثابت ہو سکتا ہے، اس لیے شہری احتیاط برتیں اور انتظامیہ سے جاری اپ ڈیٹس پر نظر رکھیں۔

احکام خداوندی سے

مرنے اور سنبھلنے کی زیادہ سے زیادہ وقت اور مہلت دیتا ہے۔ اس لئے ہمیں وقت کو غنیمت سمجھ کر توبہ کر کے پوری یکسوئی اور سنجیدگی سے احکام خداوندی اور طریقہ محمدیؐ کو اپنانا چاہئے تاکہ ہماری باقی ماندہ زندگی کے ساتھ ساتھ ہماری آخرت بھی روشن اور کامیاب ہو۔ مفتی صاحب نے کہا کہ شب برات ایک موقع ہے کہ ہم اپنے آپ کو جانچ لیں اور پرکھیں اور توبہ و ندامت کی راہ اختیار کر کے گناہوں سے دور رہیں اسی میں ہماری دنیاوی اور اخروی بھلائی ہے۔ ہمیں یہ بات ذہن نشین کر لینی چاہئے کہ اللہ تعالیٰ کی قدرت جب گناہوں اور نافرمانیوں پر ردعمل دکھاتی ہے تو فرعون اور نمرود جیسے دنیاوی اعتبار سے طاقتور اور مالدار لوگ خاک ہو جاتے ہیں۔ مفتی صاحب نے کہا کہ بہت سے بزرگوں نے خوابوں میں مشاہدہ کیا ہے کہ اگر کشمیر کی بیداری کے یقین خاص کر تو جوان لڑکے اور لڑکیاں دین بیزاری اور گناہوں سے دور نہ ہوئے تو کشمیر کو مزید سخت اور انتہائی برے حالات کا سامنا کرنا پڑ سکتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہمارے ڈاکٹر، انجینئر، اساتذہ، تاجر، امام، واعظ غرض ہر شعبہ سے وابستہ افراد کو بدلنے کی ضرورت ہے۔ اس موقع پر مفتی صاحب نے طویل اور خاصی رقت آمیز دعا کی۔

جے کے پی ایس سی

تو بطور مہمان خصوصی شریک ہوئے۔ تقریب میں ڈائریکٹر سکمز صورہ ڈاکٹر اشرف گنائی، سکمز میڈیکل کالج بمنہ کے پرنسپل پروفیسر فضل پرے اور دیگر سینئر افسران و معزز شخصیات نے بھی شرکت کی۔ یہ نئی شائع شدہ گائیڈ کتابیں خاص طور پر جے کے پی ایس سی اور یو پی ایس سی میڈیکل آفیسر کے امیدواروں کے لیے مرتب دی گئی ہیں، جو میڈیکل گریجویٹس کو منظم، امتحان پر مبنی اور مؤثر تیاری کا فریم ورک فراہم کرتا ہیں۔ متوقع ہے کہ یہ کتابیں نہ صرف علاقائی سطح پر امیدواروں بلکہ پورے ملک کے میڈیکل گریجویٹس کے لیے بھی انتہائی فائدہ مند ثابت ہوں گی۔ یہ کتابیں امتحانی پیٹرن، اکثر پوچھے جانے والے سوالات اور زیادہ امکانات والے طبی موضوعات پر جامع رہنمائی فراہم کرتی ہیں۔ ان میں کئی ایسے اہم موضوعات کو شامل کیا گیا ہے جو روایتی میڈیکل نصابی کتب میں نظرانداز ہو جاتے ہیں، جس سے یہ کتابیں ایک منفرد اور قیمتی تعلیمی ذریعہ بن گئی ہیں۔ جے کے پی ایس سی میڈیکل آفیسرز گائیڈ کتاب کو ماہر ڈاکٹروں کی ایک ٹیم نے مشترکہ طور پر تحریر کیا ہے، جن میں معروف ماہر امراض نسواں ڈاکٹر ارشاد احمد تیلی اور ڈاکٹر طیب شامل ہیں۔ ان کی مشترکہ مہارت اور تجربے نے اس کتاب کو ایک جامع اور امتحان پر مرکوز گائیڈ میں تبدیل کر دیا ہے۔ ڈاکٹر اشفاق الحسن، جو سکمز میڈیکل کالج بمنہ میں پروفیسر اور شعبہ اناٹومی کے سربراہ ہیں، اب تک ۰ سے زائد طبی کتب تصنیف کر چکے ہیں، جو قومی اور بین الاقوامی سطح پر وسیع پیمانے پر پڑھی جاتی ہیں۔ طبی تعلیم اور تحقیق میں ان کی خدمات نے انہیں عالمی سطح پر نمایاں مقام دلایا ہے۔ جبکہ یو پی ایس سی ایڈیشن کے لیے ڈاکٹر عمر (پلاسٹک سرجری، سکمز صورہ) اور پروفیسر اعجاز راتھر (سرجری اور ایسوسی ایٹ ڈین، سکمز میڈیکل کالج بمنہ) نے ادارتی اور علمی تعاون فراہم کیا۔ دونوں کتابوں کی تیاری میں ایک سال سے زائد عرصہ تحقیقی محنت اور ٹیم ورک صرف کیا گیا۔ ڈاکٹر اشفاق الحسن نے اس اعتماد کا اظہار کیا کہ یہ کتاب امیدواروں کے لیے ایک جامع امتحانی رہنما ثابت ہوگی، جو انہیں جے کے پی ایس سی کے نصاب اور متوقع سوالات کے انداز کو بہتر طور پر سمجھنے میں مدد دے گی۔ انہوں نے کہا کہ یہ کتاب ان موضوعات پر خصوصی توجہ دیتی ہے جن کے امتحانات میں آنے کے زیادہ امکانات ہوتے ہیں، ساتھ ہی دیہی و شہری علاقوں میں خدمات انجام دینے والے ڈاکٹروں کے لیے عملی رہنمائی، اخلاقی ذمہ داریوں اور ڈاکٹر و مریض کے تعلقات پر بھی روشنی ڈالتی ہے۔ ڈاکٹر اشفاق نے کہا کہ جے کے پی ایس سی میڈیکل آفیسرز کی یہ کتاب محض ایک امتحانی گائیڈ نہیں بلکہ مستقبل کے میڈیکل آفیسرز کے لیے ایک مکمل روڈ میپ ہے، جو علمی معیار، کلینیکل بصیرت اور حقیقی طبی ذمہ داریوں کو ایک مستند ماخذ میں یکجا کرتی ہے۔ سکمز میڈیکل کالج بمنہ کے پرنسپل پروفیسر فضل پرے نے اس کامیابی کو سراہتے ہوئے کہا اسکمز فیکلٹی کا فعال علمی کردار اس بات کی عکاسی کرتا ہے کہ ہم قومی اور بین الاقوامی تعلیمی معیار کو برقرار رکھنے کے لیے پُرعزم ہیں۔ ڈاکٹر اشفاق الحسن، ڈاکٹر ارشاد احمد تیلی اور ڈاکٹر طیب کی یہ شاندار علمی کاوش سکمز اور جموں و کشمیر کی طبی برادری کے لیے باعث فخر سنگ میل ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ یہ معیاری طبی اشاعت میڈیکل تعلیم اور امتحان پر مبنی سیکھنے کے میدان میں ایک نمایاں پیش رفت ہے، جو نظریاتی علم اور عملی طبی مہارت کے درمیان مضبوط پل قائم کرتی ہے۔ ڈاکٹر ارشاد احمد تیلی، جو جموں و کشمیر کے ممتاز ترین ماہر امراض نسواں اور اس کتاب کے شریک مصنف ہیں، نے اس اشاعت میں غیر معمولی کلینیکل مہارت، عملی تجربہ اور علمی معیار شامل کر کے کتاب کی افادیت اور ساکھ میں نمایاں اضافہ کیا ہے۔ انہوں نے اس بات کو یقینی بنایا کہ کتاب کا مواد طبی اعتبار سے مؤثر، سائنسی طور پر مستند اور جدید طبی معیار اور بہترین عملی طریقوں سے ہم آہنگ رہے۔ ڈاکٹر ارشاد نے کہا یہ کتاب طبی مقابلہ جاتی امتحانات کی تیاری کے میدان میں ایک نیا معیار قائم کرتی ہے، جو سائنسی، کلینیکل اہمیت اور شواہد پر مبنی تعلیم کو یکجا کرتی ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ یہ اشاعت علمی فضیلت، جدید طبی معلومات اور جدید کلینیکل بصیرت پر مبنی ہے، جو طبی سائنس کی ترقی میں ایک بامعنی کردار ادا کرے گی۔ ڈاکٹر ارشاد نے اس بات پر زور دیا کہ یہ کتاب مستقبل کے ایسے باصلاحیت، پیشہ ور، بااخلاق اور مریض دوست ڈاکٹروں کی تیاری میں کلیدی کردار ادا کرے گی، جو جدید طبی تقاضوں اور بدلتے ہوئے صحت کے چیلنجز کا اعتماد اور مہارت کے ساتھ مؤثر مقابلہ کرنے کی صلاحیت رکھتے ہوں گے۔

سرینگر میں آتشزدگی

ملتے ہی فائر ٹینڈرز موقع پر روانہ کیے گئے اور عملے نے بروقت کارروائی کرتے ہوئے شعلوں کو گنجان آبادی والے علاقے میں مزید پھیلنے سے روک دیا۔ ادھر بدھ کے روز پادشاہی باغ میں آگ کی ایک ہولناک واردات پیش آئی، جس میں دو رہائشی مکان مکمل طور پر خاکستر ہو گئے۔ مقامی لوگوں کے مطابق آگ کی لپٹیں اس قدر شدید تھیں کہ چند ہی منٹوں میں پورا ڈھانچہ شعلوں میں گھر گیا۔ فائر اینڈ ایمرجنسی عملہ موقع پر پہنچ گیا اور کافی جدوجہد کے بعد آگ پر قابو پایا گیا، تاہم اس دوران دونوں مکانات بری طرح تباہ ہو گئے۔ پولیس نے دونوں وارداتوں کے سلسلے میں کیس درج کر کے تحقیقات شروع کر دی ہیں۔ ابتدائی طور پر آگ لگنے کی وجہ فوری طور پر معلوم نہیں ہو سکی ہے، تاہم متعلقہ حکام مختلف پہلوؤں سے معاملے کی جانچ کر رہے ہیں۔ مقامی آبادی نے متاثرہ خاندانوں سے ہمدردی کا اظہار کرتے ہوئے انتظامیہ سے اپیل کی ہے کہ انہیں فوری امداد اور بحالی فراہم کی جائے۔

منشیات کے خلاف

گرفتار کیا جس کی شناخت مشتاق احمد وگے ولد علی محمد وگے ساکنہ نائد محلہ ہنجباڑہ کے نام سے ہوئی ہے۔ دوران تلاشی اس کے قبضے سے چرس نما مادہ برآمد کیا گیا، جس کا وزن تقریباً 500 گرام تھا۔ ایک اور واقعہ میں، کیریکاول میں ناکہ چیکنگ کے دوران، پولیس اسٹیشن ہنجباڑہ کی ناکا پارٹی نے ایک منشیات فروش کو گرفتار کیا جس کی شناخت قیصر جیلانی بٹ، ولد عبدالکبیر بٹ ساکنہ سالار نگر کے طور پر کی گئی۔ تلاشی لینے پر اس کے قبضے سے 6.60 گرام وزنی براؤن شوگر جیسی چیز برآمد ہوئی۔ اس کے علاوہ ایک معتبر ذریعہ سے موصول ہونے والی مخصوص اطلاع پر کارروائی کرتے ہوئے، پولیس اسٹیشن ہنجباڑہ نے ایک اور منشیات فروش صبور احمد ہارہ، ولد غلام نبی ہارہ، ساکنہ ہنجباڑہ کو گرفتار کیا۔ اور اس کے قبضے سے براؤن شوگر جیسی مادہ 9.27 گرام برآمد ہوئی۔ اس سلسلے میں قانون کی متعلقہ دفعات کے تحت تین الگ الگ مقدمات پولیس اسٹیشن ہنجباڑہ میں درج کر کے تفتیش شروع کر دی گئی ہے۔ اننت ناگ پولیس معاشرے سے منشیات کی لعنت کو ختم کرنے کے اپنے عزم کا اعادہ کرتی ہے اور عام لوگوں سے منشیات کی اسمگلنگ سے متعلق کسی بھی معلومات کو شیئر کر کے تعاون کرنے کی اپیل کرتی ہے۔

دو کشمیر سرکاری

اور طلبہ شفقت نصیر، سویرا مقبول، رونق جاوید، امت لطیف اور رضوا جاوید نے شرکت کی، جبکہ گورنمنٹ ہائیر سیکنڈری اسکول بی کے پورہ کی نمائندگی سینئر ٹیچر سید سمیعہ بشرہ اور طلبہ ابرار منظور، عزیز امتیاز، محمد افہام، آمنہ فردوس اور کاشف زبیر نے کی۔ شاہنواز بھی اس موقع پر موجود تھے۔ گورنمنٹ گرلز ہائیر سیکنڈری اسکول اننت ناگ کی ٹیم نے پائیداری اور حیاتیاتی تنوع کے موضوع پر جامع تحقیق انجام دی، جس کے تحت کیمپس میں موجود نباتات اور حیوانات کا تفصیلی ریکارڈ تیار کیا گیا۔ انہوں نے وائلڈ لائف اور زرعی ماہرین سے ملاقاتوں کے علاوہ داچھی گام نیشنل پارک کا بھی مطالعہ کیا، جہاں طلبہ نے موسمیاتی تبدیلی اور جنگلات کی کٹائی کے مقامی ماحولیاتی نظام پر اثرات کا جائزہ لیا۔ ٹیم نے حیاتیاتی تنوع، غذائی تحفظ اور مٹی کی صحت کے آپسی تعلق کو اجاگر کرتے ہوئے شجرکاری اور جنگلی حیات کے تحفظ کو اجتماعی ذمہ داری قرار دیا۔ ادھر گورنمنٹ گرلز ہائیر سیکنڈری اسکول بی کے پورہ کے طلبہ نے بڈگام کی خوراکی حیاتیاتی تنوع پر فیلڈ اسٹڈی انجام دی۔ اس تحقیق میں روایتی پودوں کی کمی اور بیرونی نقصان دہ انواع کے پھیلاؤ کا ریکارڈ کسانوں، شہد پالنے والوں اور مقامی ہنرمندوں کے انٹرویوز کے ذریعے مرتب کیا گیا۔ ٹیم نے اسکول کیمپس میں کیڑوں کا خصوصی مسکن بھی تیار کیا تاکہ پولینیٹرز اور چھوٹے جانداروں کی ماحولیاتی توازن برقرار رکھنے میں اہمیت کو اجاگر کیا جا سکے۔ جے کے اے ایس ڈبلیو کے مطابق گزشتہ چار برسوں کے دوران کشمیر ڈویژن میں 160 اساتذہ اور 600 طلبہ کو تخلیقی ایجوکیشن کی تربیت فراہم کی گئی ہے۔ صرف 2025 میں 10 اضلاع کے 81 اساتذہ تربیت یافتہ ہوئے اور 36 تحقیقی پراجیکٹس قومی سطح پر جمع کرائے گئے جن میں سے دو نے بہترین 25 کی فہرست میں جگہ بنائی۔ ماہرین تعلیم کا کہنا ہے کہ یہ کامیابی اس بات کا ثبوت ہے کہ مناسب رہنمائی اور ادارہ جاتی تعاون کی صورت میں سرکاری اسکول بھی قومی سطح پر ماحولیاتی جدت اور پائیدار ترقی کے میدان میں نمایاں کردار ادا کر سکتے ہیں۔

کرناہ میں

کینسر کے خطرے کو کم کیا جا سکتا ہے بلکہ مریض کی زندگی بچانے کے امکانات بھی بڑھ جاتے ہیں۔ یہ آگاہی مہم 104 انفنٹری بریگیڈ کی ہدایت پر منعقد کی گئی، جو مقامی آبادی سے رابطہ مضبوط بنانے اور عوامی صحت کے فروغ کے لیے بھارتی فوج کی جاری کوششوں کا حصہ ہے۔ شرکاء نے اس اقدام کو سراہا اور میڈیکل ٹیم سے کینسر سے متعلق مختلف امور پر سوالات بھی کیے۔ اس موقع پر سابق فوجیوں کے صدر عبدالقیوم میر نے بھارتی فوج کا شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا کہ اس نوعیت کے آگاہی کیمپ عوام کے لیے بے حد مفید ثابت ہوتے ہیں، خاص طور پر دور دراز علاقوں میں جہاں طبی معلومات تک رسائی محدود ہوتی ہے۔ مقامی لوگوں نے بھی اس اقدام کا خیر مقدم کرتے ہوئے مطالبہ کیا کہ مستقبل میں دیگر صحت سے متعلق مسائل پر بھی اسی طرح کے آگاہی پروگرام منعقد کیے جائیں۔

کولمبو کا موسم پاکستان کا 'ولن' بننے کو تیار: ورلڈ کپ سے اخراج کا خطرہ منڈلانے لگا

کولمبو، 4 فروری (یو این آئی) ٹی ٹوئنٹی ورلڈ کپ 2026 میں پاکستانی کرکٹ ٹیم کے لیے اصل خطرہ میدان کے اندر حریف ٹیمیں نہیں بلکہ سری لنکا کے بادل بن گئے ہیں۔ ہندوستان کے خلاف میچ کے بائیکاٹ کے بعد، پاکستان اب ایک ایسے نازک موڑ پر ہے جہاں کولمبو کی غیر متوقع بارش سلمان آغا کی الیون کے سیمی فائنل تک پہنچنے کے خواب کو چکنا چور کر سکتی ہے۔ اگر موسم نے ساتھ نہ دیا تو محض ایک پوائنٹ کا ضیاع بھی پاکستان کو ٹورنامنٹ سے باہر کر سکتا ہے۔ پاکستان کو گروپ مرحلے میں کل چار میچز کھیلنے ہیں، پاکستان ہندوستان سے میچ نہ کھیلنے کا پہلے ہی اعلان کر چکا ہے، جس کی وجہ سے قیمتی پوائنٹس پہلے ہی ہاتھ سے نکل چکے ہیں۔ 7 فروری کو نیدرلینڈز سے شیڈول اس افتتاحی میچ پر بارش کے سیاہ سائے گہرے ہیں۔ 'ایکیو ویدر' کے مطابق اس روز 64 فیصد بارش کا امکان ہے، جو پاکستان کے لیے خطرے کی گھنٹی ہے۔ باقی دو میچز میں سے بھی ایک میچ کے دوران بارش کی پیش گوئی ہے، جو نیٹ رن ریٹ اور پوائنٹس ٹیبل پر پاکستان کی پوزیشن کو مزید کمزور کر سکتی ہے۔ کرکٹ ماہرین کا کہنا ہے کہ ہندوستان کے خلاف پوائنٹس کھونے کے بعد پاکستان کے پاس غلطی کی کوئی گنجائش باقی نہیں رہی۔ اگر بارش کی وجہ سے کوئی میچ منسوخ ہوتا ہے تو پوائنٹس کی تقسیم (1-1 پوائنٹ) پاکستان کو پوائنٹس ٹیبل کے نچلے حصے میں دھکیل دے گی۔ میچ مکمل نہ ہونے کی صورت میں پاکستان کو اپنا نیٹ رن ریٹ بہتر کرنے کا موقع بھی نہیں ملے گا، جو اگلے مرحلے میں رسائی کے لیے فیصلہ کن ثابت ہوتا ہے۔ کولمبو کا موسم ماضی میں بھی کئی بڑے ٹورنامنٹس کا مزہ کرکرا کر چکا ہے۔ پاکستان کرکٹ بورڈ اور ٹیم انتظامیہ کے لیے یہ صورتحال تشویشناک ہے کیونکہ ٹیم کی تمام تر تیاریوں پر پانی پھرنے کا خدشہ موجود ہے۔

موجودہ ہندوستانی ٹیم دنیا کی سب سے 'خطرناک' ٹیم ہے: دھونی

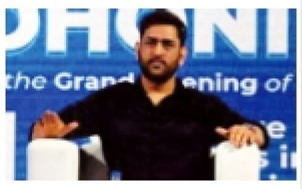

نئی دہلی، 4 فروری (یو این آئی) کرکٹ کی دنیا کے سب سے کامیاب کپتانوں میں سے ایک، مہندر سنگھ دھونی نے ٹی 20-ورلڈ کپ 2026 کے آغاز سے محض چند روز قبل کرکٹ کے ایوانوں میں ہلچل مچا دی ہے۔ 'کیپٹن کول' کا ماننا ہے کہ موجودہ ہندوستانی ٹیم اس وقت ٹی 20-فارمیٹ میں دنیا کی سب سے 'خطرناک' ٹیم ہے، جس سے ٹکرانا کسی بھی حریف کے لیے لوہے کے چنے چبانے کے مترادف ہوگا۔ ایک تقریب کے دوران گفتگو کرتے ہوئے دھونی نے ٹیم انڈیا کی طاقت کا بھرپور دفاع کیا۔ ان کے مطابق ٹیم میں وہ تمام خاصیت موجود ہیں جو ایک عالمی فاتح بننے کے لیے ضروری ہیں۔ کھلاڑیوں کے پاس تجربے کی کوئی کمی نہیں ہے اور وہ جانتے ہیں کہ بڑے میچوں میں اعصاب پر قابو کیسے پایا جاتا ہے۔ دھونی نے ٹیم کی دھواں دھار بیٹنگ اور جسپریت بمراہ و ورون چکرورتی جیسے بولرز کی موجودگی کو ہندوستان کا سب سے بڑا ہتھیار قرار دیا۔ دھونی کا یہ بھروسہ محض جذبات پر مبنی نہیں بلکہ اعداد و شمار بھی ہندوستانی ٹیم کی بالادستی پر مہر ثبت کرتے ہیں۔ اکتوبر 2023 سے اب تک ہندوستان نے 51 میچز میں فتوحات درج کیں جبکہ صرف 08 میچز میں شکست ہوئی۔

ہندوستان نے بھوٹان کو آؤٹ کلاس کر دیا فائنل میں بنگلہ دیش سے ٹکراؤ

پوکھرا (نیپال)، 04 فروری (یو این آئی) ہندوستانی انڈر 17 ویمن فٹبال ٹیم نے سیف انڈر 19 ویمن چیمپئن شپ 2026 کے اپنے آخری راؤنڈ رابن میچ میں شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کرتے ہوئے بھوٹان کو 0-8 سے شکست دے دی۔ یہ مقابلہ بدھ کے روز پوکھرا رنگشالا اسٹیڈیم میں کھیلا گیا۔ میچ میں پرل فرنانڈیز نے شاندار کھیل پیش کرتے ہوئے پہلے ہاف میں ہیٹ ٹرک مکمل کی اور 16 ویں، 39 ویں اور 41 ویں منٹ میں گول اسکور کیے۔ پریتیکا برمن نے 25 ویں اور 90 ویں منٹ میں دو گول داغے، اس کے علاوہ علیشا لنگدوہ (6 ویں منٹ)، انکیتا بھسنیت (10 ویں منٹ) اور دیویانی لنڈا (17 ویں منٹ) نے ایک ایک گول کر کے ہندوستان کی برتری کو مزید مضبوط بنایا۔ اس کامیابی کے ساتھ ہی ہندوستانی ٹیم نے سیف انڈر 19 ویمن چیمپئن شپ 2026 کے فائنل کے لیے کوالیفائی کر لیا۔ بدھ کے روز کھیلے گئے ایک اور میچ میں بنگلہ دیش نے میزبان نیپال کو 0-4 سے شکست دی، جس کے نتیجے میں فائنل کی لائن اپ واضح ہو گئی۔ پوائنٹس ٹیبل کے مطابق بنگلہ دیش تین میچوں میں 9 پوائنٹس کے ساتھ سرفہرست رہا، جبکہ ہندوستان 6 پوائنٹس کے ساتھ دوسرے نمبر پر موجود ہے۔ میزبان نیپال 3 پوائنٹس کے ساتھ تیسرے اور بھوٹان بغیر کسی پوائنٹ کے آخری نمبر پر رہا۔

"پاکستان کے بغیر بھی دنیا چلتی رہے گی: کپل دیو

نئی دہلی، 4 فروری (یو این آئی) کرکٹ کی دنیا کے عظیم کھلاڑی اور ہندوستان کو پہلا ورلڈ کپ جتوانے والے کپتان کپل دیو نے پاکستان کی جانب سے ورلڈ ٹی 20-2026 میں ہندوستان کے خلاف میچ نہ کھیلنے کے فیصلے پر کڑی تنقید کی ہے۔ کپل دیو کا کہنا ہے کہ اگر پاکستان بائیکاٹ کی راہ پر چلتا ہے، تو طویل مدت تک دنیا انہیں یاد تک نہیں کرے گی اور کرکٹ کا کارواں ان کے بغیر ہی آگے بڑھ جائے گا۔ کپل دیو نے ایک نیوز چینل سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ یہ فیصلہ کھلاڑیوں کا نہیں بلکہ بورڈ اور حکومت کا ہے، جو کہ افسوسناک ہے۔ کپل کے مطابق، پاکستان نے ہمیشہ کرکٹ کو بہترین ٹیلنٹ دیا ہے، لیکن ایسے فیصلوں سے نوجوان کھلاڑیوں کی ایک پوری نسل تباہ ہو جائے گی۔ انہوں نے کہا کہ جب بورڈ کھلاڑیوں کو کھیلنے سے روکتا ہے، تو اس سے ملک کی ساکھ کو عالمی سطح پر نقصان پہنچتا ہے۔ کپل دیو نے دوٹوک انداز میں کہا، جذبات پر وقتی اثر ضرور پڑے گا، لیکن سچ تو یہ ہے کہ کچھ عرصے بعد کوئی انہیں مس نہیں کرے گا۔ لوگ آگے بڑھ جائیں گے۔ دوسری جانب، انٹرنیشنل کرکٹ کونسل نے بھی اس معاملے پر سخت رخ اختیار کر لیا ہے۔ آئی سی سی کا کہنا ہے کہ "سلیکٹو پارٹیسپیشن" (اپنی مرضی کے میچ کھیلنا) عالمی کھیلوں کے بنیادی اصولوں کے خلاف ہے۔ آئی سی سی نے واضح کیا کہ اس فیصلے سے پاکستان کے کرکٹ مستقبل پر سنگین اثرات مرتب ہو سکتے ہیں، کیونکہ پاکستان خود اس عالمی کرکٹ سسٹم کا حصہ اور اس سے فائدہ اٹھانے والا ملک ہے۔ آئی سی سی کے مطابق، ہر کوالیفائیڈ ٹیم سے یہ توقع کی جاتی ہے کہ وہ شیڈول کے مطابق تمام میچز برابر کی شرائط پر کھیلے۔

ورلڈ کپ 2026: برازیلین اسٹار نیمار میدان میں اترنے کو تیار

ریو ڈی جنیرو، 4 فروری (یو این آئی) فٹبال کی دنیا کے سب سے بڑے اسٹیج، فیفا ورلڈ کپ 2026 کے لیے برازیلین شائقین کے لیے ایک بڑی خوشخبری سامنے آئی ہے۔ سینٹوس کے فارورڈ اور برازیل کے لیجنڈری کھلاڑی نیمار جونیئر اپنی انجری کو شکست دے کر ایک بار پھر میدانِ عمل میں واپسی کے بالکل قریب پہنچ گئے ہیں۔ 33 سالہ نیمار، جو دسمبر میں اپنے بائیں گھٹنے کی سرجری کے باعث میدان سے دور تھے، اس ہفتے باقاعدہ ٹریننگ سیشنز میں دوبارہ نظر آئے ہیں۔ ٹریننگ گراؤنڈ پر ان کی واپسی نے برازیلین کیمپ میں امید کی لہر دوڑا دی ہے۔ سینٹوس کے مینیجر جوآن پابلو ووجووڈا نے واضح کیا ہے کہ وہ سابق بارسلونا اسٹار کو میدان میں اتارنے کے لیے کسی قسم کی عجلت کا مظاہرہ نہیں کریں گے تاکہ ان کی انجری دوبارہ سر نہ اٹھالے۔ نیمار کے لیے اصل امتحان 11 جون سے 19 جولائی تک امریکہ، میکسیکو اور کینیڈا میں ہونے والا ورلڈ کپ ہے۔ برازیل کے لیے سب سے زیادہ گول کرنے والے اس کھلاڑی نے گزشتہ دو سالوں سے قومی جرسی نہیں پہنی ہے۔ برازیل کے مینیجر کارلو انچیلوٹی نے صاف کر دیا ہے کہ ورلڈ کپ اسکواڈ میں جگہ صرف انہی کھلاڑیوں کو ملے گی جو اپنے کلب کے لیے مستقل کھیل رہے ہوں گے۔ اکتوبر 2023 میں یوروگوئے کے خلاف گھٹنے کی شدید تکلیف کے بعد سے نیمار کی فٹنس مسلسل سوالیہ نشان رہی ہے، لیکن اب وہ وقت کے خلاف اس دوڑ میں خود کو منوانے کے لیے بے تاب ہیں۔

آخری میچ میں بھی سری لنکا شکست سے دوچار، انگلینڈ کا 'کلین سویپ'

پالیکیلے، 4 فروری (یو این آئی) سری لنکا کی تپتی دھوپ میں انگلینڈ کے کھلاڑیوں نے وہ کر دکھایا جس کی توقع شاید خود سری لنکن ٹائیگرز کو بھی نہ تھی۔ تیسرے ٹی 20-میں انگلینڈ نے نہ صرف میزبان ٹیم کو 12 رنز سے دھول چٹائی، بلکہ سیریز بھی 0-3 سے اپنے نام کر کے 'وائٹ واش' کا تمغہ سینے پر سجا لیا۔ کھیل کا آغاز ہوا تو ایسا لگا جیسے انگلینڈ کی کشتی منجدھار میں پھنس گئی ہے۔ ٹاس جیت کر پہلے بیٹنگ کا فیصلہ انگلش بیٹرز کے لیے کسی ڈراؤنے خواب سے کم نہ تھا، جہاں سری لنکن بولرز قہر بن کر ٹوٹے۔ تھیکشنا نے اپنی تباہ کن بولنگ سے انگلینڈ کے ٹاپ آرڈر کے پرخچے اڑا دیے اور 5 وکٹیں حاصل کر کے لنکا کی جیت کی امید پیدا کر دی۔ جب انگلینڈ کی ٹیم محض دہرے ہندسے تک پہنچنے کو ترس رہی تھی، تب سیم کرن (58 رنز) دیوار بن کر کھڑے ہو گئے۔ ان کی ذمہ دارانہ نصف سنچری کی بدولت انگلینڈ نے گرتے پڑتے 128 رنز کا معقول ٹوٹل بورڈ پر سجایا۔ 129 رنز کا ہدف سری لنکا کے لیے کوئی پہاڑ جیسا نہ تھا، لیکن انگلینڈ کے بولرز نے اسے 'ناقابلِ تسخیر' بنا دیا۔ میچ کے ہیرو جیکب بیتھل ثابت ہوئے جنہوں نے صرف 11 رنز دے کر 4 وکٹیں اڑائیں۔ خاص طور پر آخری 8 گیندوں پر ان کا جادو ایسا چلا کہ سری لنکن بلے باز تاش کے پتوں کی طرح بکھر گئے۔ ول جیکس نے بھی لنکا کی بنیادیں ہلانے میں کوئی کسر نہ چھوڑی اور 3 اہم شکار کیے۔ کوشل مینڈس (26) اور پتھم نسانکا (23) نے کوشش تو کی، لیکن کوئی بھی اننگز کو فنش لائن تک نہ لے جا سکا۔ پوری ٹیم 116 رنز پر ڈھیر ہو گئی۔

گروپ بی کے معرکے لنکا میں سجیں گے، آسٹریلیا اور میزبان ٹیم فیورٹ قرار

کولمبو، 4 فروری (یو این آئی) آئی سی سی مینز ٹی 20 ورلڈ کپ 2026 کے گروپ بی کے تمام مقابلے جزیرہ نما ملک سری لنکا میں منعقد ہوں گے۔ اس گروپ میں دو سابق عالمی چیمپئنز، آسٹریلیا اور میزبان سری لنکا سمیت آئرلینڈ، عمان اور زمبابوے کی ٹیمیں شامل ہیں۔ کولمبو اور کینڈی کی اسپن دوست پچز پر ہونے والے یہ مقابلے شائقینِ کرکٹ کے لیے انتہائی سنسنی خیز ثابت ہوں گے، جہاں بڑی ٹیموں کے ساتھ ساتھ 'اپ سیٹ' کرنے میں ماہر ٹیمیں بھی موجود ہیں۔ .1 سری لنکا (میزبان) 2014 کی چیمپئن ٹیم ہوم کنڈیشنز کا بھرپور فائدہ اٹھانے کے لیے پرعزم ہے۔ کپتان: داسن شناکا، طاقت: وانیندو ہسارنگا، مہیشا پاتھیرانا اور دشمنتھا چمیرا پر مشتمل مضبوط بولنگ اٹیک۔ بیٹنگ: پاتھم نسانکا اور کوسل مینڈس سے تسلسل کی توقعات وابستہ ہیں۔ .2 آسٹریلیا: 2021 کی فاتح ٹیم تجربہ کار کھلاڑیوں کے ساتھ میدان میں اترے گی۔ کپتان: مچل مارش بیٹنگ: ٹریوس ہیڈ، گلین میکسویل اور کیمرون گرین کسی بھی بولنگ اٹیک کو تہس نہس کرنے کی صلاحیت رکھتے ہیں۔ بولنگ: ایڈم زمپا اور نوجوان کوپر کونولی اسپن کے شعبے میں کلیدی کردار ادا کریں گے۔ .3 آئرلینڈ: آئرش ٹیم کا ہدف سپر ایٹ مرحلے تک رسائی حاصل کرنا ہے۔ اہم کھلاڑی: تجربہ کار پال اسٹرلنگ، جارج ڈاکریل اور لورکن ٹکر ٹیم کی ریڑھ کی ہڈی ہیں۔ بولنگ: فاسٹ بولر جوش لٹل اور نوجوان میتھیو ہمفریز حریفوں کے لیے مشکلات پیدا کر سکتے ہیں۔ .4 زمبابوے: دو سال کے وقفے کے بعد واپسی کرنے والی زمبابوے کی ٹیم بڑی ٹیموں کو پریشان کرنے کی شہرت رکھتی ہے۔ نمایاں کھلاڑی: کپتان سکندر رضا اور تجربہ کار برینڈن ٹیلر کے ساتھ ساتھ نوجوان ٹیلنٹ برائن بینیٹ پر نظریں ہوں گی۔ .5 عمان: ایشیا کوالیفائر سے جگہ بنانے والی عمان کی ٹیم چوتھی بار عالمی میلے کا حصہ بن رہی ہے۔ کلیدی کھلاڑی: کپتان جتیندر سنگھ اور وکٹ کیپر ونائک شکلا بیٹنگ میں اہم ستون ہیں۔ میچز کا انعقاد آئی سی سی کے مطابق گروپ بی کے تمام میچز سری لنکا کے مختلف شہروں میں کھیلے جائیں گے، جس کے لیے سکیورٹی اور انتظامی تیاریاں حتمی مراحل میں ہیں۔ میزبان ملک کے لیے یہ ٹورنامنٹ اپنی کرکٹ کی بحالی اور عالمی سطح پر اپنی تنظیمی صلاحیتیں منوانے کا بہترین موقع ہے۔

ورلڈ کپ نہ کھیلنے کا دکھ بھولنا آسان نہیں، بنگلہ دیشی کوچ محمد صلاح الدین کا اعتراف

ڈھاکہ، 4 فروری (یو این آئی) بنگلہ دیشی کرکٹ ٹیم کے سینئر اسسٹنٹ کوچ محمد صلاح الدین نے ٹی 20-ورلڈ کپ 2026 سے دستبرداری کے بعد کھلاڑیوں کی ذہنی حالت پر کھل کر بات کی ہے۔ انہوں نے اعتراف کیا کہ ایک کھلاڑی کے لیے ورلڈ کپ جیسے بڑے ایونٹ کا حصہ نہ بن پانا ایک ایسا صدمہ ہے جسے ذہن سے جھٹکنا ناممکن حد تک مشکل ہے۔ یاد رہے کہ بنگلہ دیش نے سکیورٹی وجوہات کی بنا پر ہندوستان میں ہونے والے ورلڈ کپ میں شرکت نہ کرنے کا فیصلہ کیا تھا، جس کے بعد آئی سی سی نے ان کی جگہ اسکاٹ لینڈ کو ٹورنامنٹ میں شامل کر لیا ہے۔ شیرِ بنگلہ نیشنل اسٹیڈیم میں صحافیوں سے گفتگو کرتے ہوئے صلاح الدین نے کہا ہم انسان ہیں، ہمارے اندر دکھ اور درد کے جذبات ہوتے ہیں۔ ورلڈ کپ کا موقع گنوانے کی مایوسی کو مکمل طور پر مٹانا بہت مشکل ہے، کیونکہ ہر کوئی ذہنی طور پر اتنا مضبوط نہیں ہوتا۔ کوچ نے اسٹار فاسٹ بولر مستفیض الرحمان کا حوالہ دیتے ہوئے بتایا کہ جب انہوں نے مستفیض سے ان کے جذبات پوچھے، تو ان کا جواب تھا: "جو چلا گیا، سو چلا گیا"۔ صلاح الدین کے مطابق، یہ سوچ ایک پروفیشنل کھلاڑی کے لیے بہترین ہے، کیونکہ جو چیز آپ کے اختیار میں نہ ہو، اس پر سوچنے کا کوئی فائدہ نہیں۔ ورلڈ کپ میں شرکت نہ کرنے کے باوجود بنگلہ دیشی کرکٹ بورڈ نے اپنے ٹاپ 45 کھلاڑیوں کو مصروف رکھنے کے لیے ایک خصوصی ٹی 20-ٹورنامنٹ شروع کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ صلاح الدین کا ماننا ہے کہ اگرچہ یہ ورلڈ کپ نہیں ہے، لیکن ملک کے بہترین 45 کھلاڑیوں کے درمیان مقابلہ ایک 'ہیلدی کمپٹیشن' پیدا کرے۔ اس ٹورنامنٹ کے ذریعے نوجوان کھلاڑیوں کو تجربہ کار کھلاڑیوں کے ساتھ کھیلنے اور اپنی صلاحیتیں منوانے کا بھرپور موقع ملے گا۔ اسٹار فاسٹ بولر تسکین احمد انجری کی وجہ سے اس مقامی ٹورنامنٹ کا حصہ نہیں ہوں گے، جو ٹیم کے لیے ایک دھچکا ہے۔ کوچ صلاح الدین نے فلسفیانہ انداز میں کہا کہ مستقبل کی فکر کرنے کے بجائے موجودہ حالات میں اپنا بہترین دینا ہی ترقی کا واحد راستہ ہے۔ انہوں نے امید ظاہر کی کہ بنگلہ دیشی ٹیم گزشتہ سال کی اچھی کارکردگی کو برقرار رکھتے ہوئے مزید بہتر نتائج دے گی۔

میلان کورٹینا سرمائی اولمپکس 2026: اٹلی میں کھیلوں کے عالمی میلے کی تیاریاں مکمل

روم، 4 فروری (یو این آئی) سرد موسم کے سب سے بڑے کھیلوں کے مقابلے 'میلان کورٹینا سرمائی اولمپکس 2026' کی رنگارنگ افتتاحی تقریب 6 فروری بروز جمعہ کو اٹلی کے شہر میلان میں منعقد ہوگی۔ میلانو سان سیرو اولمپک اسٹیڈیم میں ہونے والی اس تقریب کے لیے سکیورٹی کے فول پروف انتظامات کیے گئے ہیں، جبکہ دنیا بھر کے ڈھائی ہزار سے زائد ایتھلیٹس میڈلز کے حصول کے لیے میدان میں اترنے کو تیار ہیں۔ افتتاحی تقریب کو یادگار بنانے کے لیے عالمی سطح کی اہم شخصیات کو مدعو کیا گیا ہے۔ اٹلی کے صدر سرجیو متاریلا تقریب کا باضابطہ افتتاح کریں گے۔ آئی او سی کی صدر کرسٹی کوونٹری اور فیفا کے سربراہ جیانی انفنٹینو بھی مہمانوں میں شامل ہوں گے۔ عالمی شہرت یافتہ گلوکارہ ماریا کیری، آندریا بوچیلی، اور لارا پاؤسینی اپنی آواز کا جادو جگائیں گے۔ ہالی ووڈ اسٹار ٹام کروز اور مشیل ینگ کی شرکت بھی متوقع ہے۔ یہ اولمپکس کئی حوالوں سے منفرد اور تاریخی ثابت ہوں گے۔ یہ تاریخ کے پہلے سرمائی اولمپکس ہیں جن کی میزبانی دو شہر (میلان اور کورٹینا ڈی امپیزو) مشترکہ طور پر کر رہے ہیں۔ 16 مختلف کھیلوں کے 116 ایونٹس منعقد ہوں گے جن میں 90 سے زائد ممالک کے ایتھلیٹس حصہ لیں گے۔ میلان اور کورٹینا کے علاوہ بورمیو، لیوگینو اور ویلتلینا جیسے علاقوں میں بھی مقابلے ہوں گے، جو اسے جغرافیائی طور پر وسیع ترین ایونٹ بناتے ہیں۔ انتظامیہ کے مطابق کھلاڑیوں اور شائقین کی حفاظت کے لیے جدید ٹیکنالوجی اور سکیورٹی اداروں کا مربوط نظام وضع کیا گیا ہے۔ 'گرین اولمپکس' کے تصور کے تحت زیادہ تر مقابلے پہلے سے موجود انفراسٹرکچر میں منعقد کیے جا رہے ہیں تاکہ ماحول کو نقصان نہ پہنچے۔ 22 فروری کو کھیلوں کا یہ میلہ تاریخی ورونا آرینا میں ایک پروقار تقریب کے ساتھ اختتام پذیر ہوگا۔

ہندوستان بمقابلہ پاکستان: کروڑوں شائقین کی دھڑکن: بریٹ لی کا بڑا مطالبہ

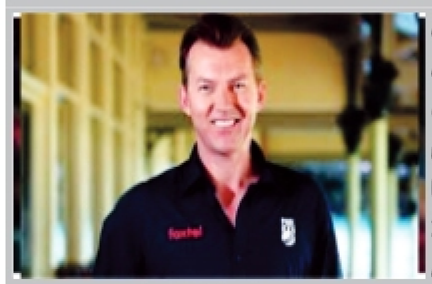

دبئی، 4 فروری (یو این آئی) آسٹریلیا کے سابق اسپیڈ اسٹار بریٹ لی نے کرکٹ کی دنیا کے سب سے بڑے ٹاکرے، یعنی ہند-پاک میچ کے حوالے سے خاموشی توڑ دی ہے۔ دبئی میں ایک پوڈکاسٹ کے دوران انہوں نے کہا کہ دنیا بھر کے کروڑوں شائقین اس مقابلے کا بے صبری سے انتظار کر رہے ہیں اور یہ میچ ہر حال میں ہونا چاہیے۔ بریٹ لی نے ہند-پاک معرکہ کو کھیل کا حسن قرار دیتے ہوئے کہا چلو اس معاملے سے سیاست نکال دیتے ہیں، میں صرف کرکٹ کی بات کر رہا ہوں۔ یہ پوچھنا کہ دونوں میں سے بہتر کون ہے، ایسا ہی ہے جیسے کوئی پوچھے کہ آپ کا پسندیدہ بیٹا کون ہے؟ بریٹ لی کے مطابق اگر صرف کاغذ پر ٹیموں کی طاقت دیکھی جائے تو ہندوستانی ٹیم زیادہ مضبوط نظر آتی ہے، لیکن پاکستان کسی بھی وقت سرپرائز دینے کی صلاحیت رکھتا ہے۔ بریٹ لی نے آنے والے ورلڈ کپ کے حوالے سے اپنی ماہرانہ رائے کا اظہار کیا۔ ان کے مطابق ہندوستان، آسٹریلیا، انگلینڈ اور نیوزی لینڈ سیمی فائنل تک پہنچیں گے۔ انہوں نے نیوزی لینڈ کو ٹورنامنٹ کی 'ڈارک ہارس' قرار دیا۔ بریٹ لی کا خیال ہے کہ احمد آباد میں ہونے والے فائنل میں آسٹریلیا، ہندوستان کو شکست دے کر ٹائٹل اپنے نام کرے گا۔ ان کی نظر میں سوریہ کمار یادو اس ورلڈ کپ میں رنز کے انبار لگا دیں گے۔ حیران کن طور پر بریٹ لی نے جسپریت بمراہ کے بجائے ورون چکرورتی کو ٹورنامنٹ کا سب سے کامیاب بولر قرار دیا ہے۔ فاسٹ بولنگ کے سلطان بریٹ لی نے کہا کہ ٹی 20-فارمیٹ میں اسپنرز کے خلاف رنز بنانا آسان ہوتا جا رہا ہے، لیکن 'خالص رفتار' کا کوئی مقابلہ نہیں ہے۔

ای ایف ایل کپ: آرسنل نے چیلسی کو پچھاڑ دیا 2018 کے بعد پہلی بار فائنل میں رسائی

لندن، 4 فروری (یو این آئی) آرسنل نے انگلش فٹبال لیگ کپ کے سنسنی خیز سیمی فائنل میں چیلسی کو شکست دے کر نویں مرتبہ ٹورنامنٹ کے فائنل کے لیے کوالیفائی کر لیا ہے۔ کائی ہاورٹز کے آخری لمحات میں کیے گئے گول کی بدولت آرسنل نے دوسرے مرحلے میں 0-1 سے کامیابی حاصل کی۔ میچ کے دوران چیلسی نے بال پوزیشن پر گرفت مضبوط رکھی اور گول کرنے کے کئی یقینی مواقع پیدا کیے، تاہم آرسنل کا دفاع چٹان کی طرح ڈٹا رہا۔ جب میچ برابری کی طرف بڑھ رہا تھا، اسٹاپج ٹائم میں آرسنل کے کائی ہاورٹز نے شاندار مہارت کا مظاہرہ کرتے ہوئے گول کیپر رابرٹ سانچیز کو چکمہ دیا اور گیند کو جال کی راہ دکھا کر اپنی ٹیم کی جیت پر مہر لگا دی۔ یاد رہے کہ پہلے مرحلے میں بھی آرسنل نے چیلسی کو اس کے ہوم گراؤنڈ پر 2-3 سے شکست دی تھی۔ آرسنل کی ٹیم کلب کی تاریخ میں نویں مرتبہ اس باوقار ایونٹ کے فائنل میں پہنچی ہے۔ گنرز نے اب تک یہ ٹرافی دو بار جیتی ہے، تاہم انہیں اپنی آخری کامیابی کے لیے 1993 سے انتظار ہے۔ ای ایف ایل کپ کے دوسرے فائنلسٹ کا فیصلہ مانچسٹر سٹی اور نیوکیسل یونائیٹڈ کے فاتح سے ہوگا۔ مانچسٹر سٹی کو پہلے مرحلے کے بعد 0-2 کی واضح برتری حاصل ہے۔

باکسم انٹرنیشنل 2026: ہسپانوی رنگ میں ہندوستانی مکے بازوں کا جادو

لانوسیا (اسپین)، 4 فروری (یو این آئی) اسپین کے شہر لانوسیا میں منعقدہ 'باکسم ایلیٹ انٹرنیشنل باکسنگ ٹورنامنٹ 2026' کا پہلا دن ہندوستانی مکے بازوں کے نام رہا۔ 21 ملکوں کے 214 نامور باکسرز کے درمیان ہندوستانی فائٹرز نے اپنی طاقت اور تکنیک کا ایسا لوہا منوایا کہ حریف دیکھتے رہ گئے۔ ہندوستان کی جانب سے مہم کا آغاز ورلڈ باکسنگ کپ چیمپئن ہتیش گلیا (70 کلوگرام) اور پریتی (54 کلوگرام) نے کیا۔ دونوں نے اپنے اپنے مقابلوں میں حریفوں کو سنبھلنے کا موقع تک نہ دیا۔ ہتیش نے ہالینڈ کے فن بوس کے خلاف ایک یکطرفہ مقابلے میں 5۔ 0 سے کامیابی حاصل کی۔ ہتیش کی 'رنگ انٹیلی جنس' اور ٹائمنگ اتنی کمال تھی کہ پورے میچ کے دوران انہوں نے اپنا کنٹرول برقرار رکھا۔ خواتین کے زمرے میں پریتی نے قازقستان کی عالیہ عسکر کو 5۔ 0 سے دھول چٹائی۔ ان کے تیز رفتار 'کمبینیشن پنچز' اور دفاعی حکمت عملی نے حریف کو بے بس کر دیا۔ صرف پریتی ہی نہیں، بلکہ ہندوستان کی دیگر خواتین باکسرز نے بھی اسپین میں اپنی دھاک بٹھائی: پراچی (57 کلوگرام) اور پریا (60 کلوگرام) دونوں نے بالترتیب اسپین اور کینیڈا کی باکسرز کو 5:0 کے واضح فرق سے شکست دی۔ ایک سخت مقابلے میں کاجل نے قازقستان کی عاصم تنازر کو 4۔ 1 سے پچھاڑ کر اگلے مرحلے میں جگہ بنائی۔ ہندوستانی مرد مکے بازوں نے بھی رنگ میں اپنی جارحیت کا مظاہرہ کیا۔ سچن (60 کلوگرام) نے میزبان اسپین کے برینڈن ایجینڈ رو کو 5۔ 0 سے شکست دے کر خاموش کر دیا۔ محمد حسام الدین (60 کلوگرام) ڈنمارک کے ضیاس کو 4۔ 1 سے زیر کیا۔ ابھیناش جاموال (65 کلوگرام) ڈنمارک ہی کے کلید عثمان پر 5۔ 0 سے کلین سویپ فتح حاصل دیپک، آکاش اور انکش ان تینوں کھلاڑیوں نے بھی اپنے اپنے مقابلوں میں 4۔ 1 کی برتری سے جیت درج کی۔ آدتیہ پرتاپ یادو (65 کلوگرام) انگلینڈ کے جوٹرز کے خلاف ایک انتہائی قریبی مقابلے کے بعد ٹورنامنٹ سے باہر ہو گئے، جو ہندوستان کے لیے دن کی واحد مایوس کن خبر رہی۔

سیف الاسلام قذافی کے قتل کے واقعے پر تحقیقات جاری

لاش کی منتقلی سے متعلق فیصلہ تاحال نہ ہوسکا

طرابلس، 4 فروری (یو این آئی) قذافی خاندان سے متعلق حالیہ واقعے میں نئی تفصیلات سامنے آئی ہیں جن کے مطابق معمر قذافی اور سیف الاسلام قذافی کے قتل کے واقعات میں بعض مماثلتوں کا دعویٰ کیا جا رہا ہے، جبکہ قاتلانہ حملے کے دوران سیف الاسلام کا بیٹا بھی زخمی

ہوا ہے۔ قذافی خاندان کے قریبی ذرائع نے العربیہ/الحدث کو بتایا ہے کہ سیف الاسلام قذافی کے ساتھ پیش آنے والے واقعے کے محرکات جاننے کے لیے سرکاری تحقیقات جاری ہیں، جبکہ ابھی تک ان کی لاش کو زنتان شہر سے منتقل کرنے کے بارے میں کوئی حتمی فیصلہ نہیں کیا گیا۔ دوسری جانب لاش کی حوالگی اور پوسٹ مارٹم سے متعلق مطالبات بھی سامنے آ رہے ہیں۔ قذافی خاندان کے قریبی ذرائع نے العربیہ/الحدث کو بتایا ہے کہ سیف الاسلام قذافی کے ساتھ پیش آنے والے واقعے کے محرکات جاننے کے لیے سرکاری تحقیقات تاحال جاری ہیں، جبکہ ابھی تک ان کی لاش کو زنتان شہر سے منتقل کرنے کا فیصلہ نہیں کیا گیا ہے۔ دوسری جانب ان کی میت کی حوالگی اور پوسٹ مارٹم کروانے کے مطالبات بھی سامنے آ رہے ہیں۔ اسی تناظر میں احمید قذافی نے العربیہ/الحدث سے گفتگو کرتے ہوئے بتایا کہ سیف الاسلام نے اپنی موت سے قبل حملہ آوروں کا ذاتی طور پر مقابلہ کیا۔ انہوں نے اس بات کی بھی تصدیق کی کہ اس واقعے کے دوران سیف الاسلام کا بیٹا بھی زخمی ہوا ہے، تاہم ابھی تک ان کے زخموں کی نوعیت یا صحت کے حوالے سے کوئی تفصیلات ظاہر نہیں کی گئیں کیونکہ حملے میں ملوث اصل گروہ کے بارے میں تاحال ابہام پایا جاتا ہے۔ سیف الاسلام کے کزن نے مزید بتایا کہ گذشتہ عرصے میں سیف الاسلام پر متعدد مرتبہ قاتلانہ حملوں کی کوششیں کی گئی تھیں۔ العربیہ/الحدث کے ذرائع کے مطابق پبلک پراسیکیوٹر کی ایک ٹیم تحقیقات کے لیے سیف الاسلام قذافی کی رہائش گاہ پہنچ گئی ہے، جبکہ اہلخانہ کے قریبی ذرائع نے اس بات کی تصدیق کی ہے کہ ابھی تک اس واقعے کے پیچھے کارفرما گروہ کے بارے میں کوئی حتمی معلومات دستیاب نہیں ہیں۔ دریں اثنا سیف الاسلام قذافی کی سیاسی ٹیم کے ایک رکن نے مطالبہ کیا ہے کہ جسد خاکی کو حوالے کیا جائے تاکہ اس کا پوسٹ مارٹم کیا جا سکے۔ انہوں نے اشارہ دیا کہ میت کو منتقل کرنے کے انتظامات کیے جا رہے ہیں اور ساتھ ہی واقعے سے متعلق شواہد بھی جمع کیے جا رہے ہیں۔ سیف الاسلام قذافی کی سیاسی ٹیم کے ذرائع نے یہ بھی بتایا کہ مسلح افراد نے سی سی ٹی وی کیمرے معطل کرنے کے بعد ان کی رہائش گاہ پر دھاوا بولا، جس کے بعد وہاں شدید جھڑپ ہوئی، تاہم حملہ آوروں کی شناخت یا ان کے مقاصد کے بارے میں مزید تفصیلات تاحال سامنے نہیں آئی ہیں۔

ایف-15 طیاروں کے پرزہ جات کی فراہمی،

امریکہ نے سعودی عرب کے ساتھ تین ارب ڈالر کے دفاعی معاہدے کی منظوری دے دی

واشنگٹن، 04 فروری (یو این آئی) امریکہ نے سعودی عرب کو دفاعی ساز وسامان کی نئی ممکنہ فروخت کی منظوری دیتے ہوئے ایف-15 لڑاکا طیاروں کے پرزہ جات اور متعلقہ تکنیکی معاونت کے لیے تقریباً تین ارب ڈالر کے معاہدے پر پیش رفت کی ہے۔ پینٹاگون کے مطابق اس منصوبے کے تحت محدود تعداد میں امریکی سویلین کنٹریکٹرز یا فوجی ماہرین کی تعیناتی بھی متوقع ہو سکتی ہے۔ امریکی محکمہ دفاع کے جاری کردہ نوٹس میں بتایا گیا ہے کہ سعودی عرب نے اضافی و مرمتی پرزہ جات، قابلِ استعمال لوازمات، زمینی معاونتی آلات، درجہ بند اور غیر درجہ بند سافٹ ویئر، تکنیکی دستاویزات اور تربیتی سہولیات سمیت مختلف دفاعی اشیا کی خریداری کی درخواست کی ہے۔ اس پیکج میں انجینئرنگ، لاجسٹک اور تکنیکی شعبوں میں امریکی حکومت اور کنٹریکٹرز کی معاونت بھی شامل ہوگی۔ پینٹاگون کے بیان کے مطابق سعودی عرب ایک بڑا غیر نیٹو اتحادی ہے جو خلیجی خطے میں سیاسی استحکام اور اقتصادی ترقی میں اہم کردار ادا کرتا ہے، اور یہ فروخت امریکہ کی خارجہ پالیسی اور قومی سلامتی کے مقاصد کے مطابق ہے۔ حکام کا کہنا ہے کہ ایف-15 طیاروں کی اپ گریڈیشن اور دیکھ بھال سے مملکت کی دفاعی استعداد میں اضافہ ہوگا اور وہ مستقبل کے خطرات سے بہتر انداز میں نمٹ سکے گی۔ ادھر گزشتہ ہفتے کے آخر میں ٹرمپ انتظامیہ نے سعودی عرب کے لیے پیٹریاٹ ایڈوانسڈ کیپبلٹی-3 میزائلوں کی ممکنہ فروخت کی منظوری بھی دی تھی، جس کی مالیت تقریباً نو ارب ڈالر بتائی گئی ہے۔ پینٹاگون کے مطابق یہ نظام سعودی عرب، امریکہ اور اتحادی افواج کی زمینی دفاعی صلاحیت کو مزید مضبوط بنانے کے ساتھ سینٹ کام کے دائرہ کار میں انٹیگریٹڈ ایئر اینڈ میزائل

ڈیفنس نظام کو موثر بنانے میں مدد دے گا۔ پی اے سی تھری-ایم ایس ای میزائل، جنہیں لاک ہیڈ مارٹن نے تیار کیا ہے، جدید انٹرسیپٹر تصور کیے جاتے ہیں جو بیلسٹک اور کروز میزائلوں کے علاوہ جدید ڈرونز کو بھی نشانہ بنانے کی صلاحیت رکھتے ہیں۔

ایران مڈنائٹ ہیمر جیسا آپریشن دوبارہ نہیں چاہے گا،

اُمید ہے مذاکرات کامیاب ہوں گے: ٹرمپ

واشنگٹن/۴فروری/(آفاق نیوز ڈیسک) امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے کہا ہے کہ ایران کے ساتھ مذاکرات کر رہے ہیں، اُمید ہے یہ مذاکرات کامیاب ہوں گے۔ وائٹ ہاؤس میں میڈیا سے گفتگو کے دوران صحافی نے ایران سے مذاکرات سے متعلق سوال کیا جس پر صدر ٹرمپ نے جواب دیا کہ ایران کے ساتھ بات چیت جاری ہے۔ امریکی صدر نے کہا کہ ایران کسی پیش رفت کا خواہشمند نظر آتا ہے تاہم یہ دیکھنا ہوگا کہ آیا واقعی کوئی نتیجہ سامنے آتا ہے یا نہیں۔ امریکی صدر نے کہا کہ وہ ایران کے ساتھ مذاکرات کر رہے ہیں لیکن اگلی ملاقات کہاں ہوگی، اس کا انہیں ابھی علم نہیں۔ ایک موقع پر صدر ٹرمپ بولے کہ ماضی میں بھی ایران کو بات چیت کا موقع ملا لیکن وہ نتیجہ خیز ثابت نہیں ہوا جس کے بعد ہم

نے ایران کیخلاف آپریشن مڈ نائٹ ہیمر کیا۔ مجھے نہیں لگتا کہ ایران مڈنائٹ ہیمر جیسی کارروائی دوبارہ چاہے گا۔ گزشتہ روز بھی وائٹ ہاؤس میں میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے صدر ٹرمپ نے کہا تھا کہ وینزویلا بھیجے گئے بیڑے سے بھی بڑا بحری بیڑہ ایران کی جانب گامزن ہے۔ ٹرمپ کا کہنا تھا کہ ایران کے ساتھ اگر کوئی معاملہ طے پا گیا تو یہ بہتر ہوگا تاہم انہوں نے خبردار کیا کہ اگر ایسا نہ ہوا تو بہت بُرے نتائج سامنے آسکتے ہیں۔

امریکہ اور ایران کے درمیان ممکنہ مذاکرات، مقام کی تبدیلی پر بحث تیز

بات چیت صرف ایٹمی پروگرام تک محدود رہنے پر زور

واشنگٹن، 4 فروری (یو این آئی) امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے عندیہ دیا ہے کہ امریکہ اور ایران کے درمیان اس وقت رابطے اور مذاکرات جاری ہیں، تاہم مجوزہ بات چیت کے مقام اور ایجنڈے سے متعلق غیر یقینی صورتحال برقرار ہے۔ وائٹ ہاؤس میں منگل کو میڈیا نمائندوں سے بات کرتے ہوئے ڈونلڈ ٹرمپ نے رواں ہفتے کے آخر میں متوقع مذاکرات کے مقام کے بارے میں واضح تفصیل دینے سے گریز کیا۔ یہ بیان ایسے وقت میں سامنے آیا ہے جب تہران کی جانب سے مذاکرات کو ترکیہ سے سلطنت عمان منتقل کرنے اور گفتگو کو محدود کرنے کی خواہش ظاہر کی گئی ہے۔ علاقائی ذرائع کے مطابق ایران نے مطالبہ کیا ہے کہ امریکہ کے ساتھ ہونے والی آئندہ ملاقات ترکیہ کے بجائے عمان میں رکھی جائے اور بات چیت صرف ایٹمی پروگرام تک محدود رہے۔ اس پیش رفت کے بعد یہ سوال بھی اٹھنے لگا ہے کہ آیا طے شدہ شیڈول کے مطابق مذاکرات ممکن ہو سکیں گے یا نہیں۔

دوسری طرف ویب سائٹ 'axios' نے رپورٹ کیا ہے کہ واشنگٹن اور تہران کے درمیان ایٹمی مذاکرات جمعہ کو سلطنت عمان میں متوقع ہیں، جبکہ ٹرمپ انتظامیہ نے مقام کی تبدیلی سے متعلق ایرانی درخواست قبول کر لی ہے۔ استنبول میں متوقع مذاکرات کے مقام اور ایجنڈے میں ردوبدل کی ایرانی کوششیں ایسے ماحول میں سامنے آئی ہیں جب مشرقِ وسطیٰ میں امریکی فوجی موجودگی میں اضافے کے باعث کشیدگی بڑھتی جا رہی ہے۔ خطے کے ایک سفارت کار، جو ایرانی مطالبات سے واقف ہیں، نے بتایا کہ ایران مذاکرات کے طریقہ کار اور حدود دونوں میں تبدیلی چاہتا ہے۔

روس اور چین کے صدور کا ویڈیو رابطہ،

دوطرفہ شراکت داری کو مزید مضبوط بنانے پر اتفاق

ماسکو/بیجنگ، 04 فروری (یو این آئی) روسی صدر ولادیمیر پوتن اور چینی صدر شی جن پنگ کے درمیان ویڈیو کال کے

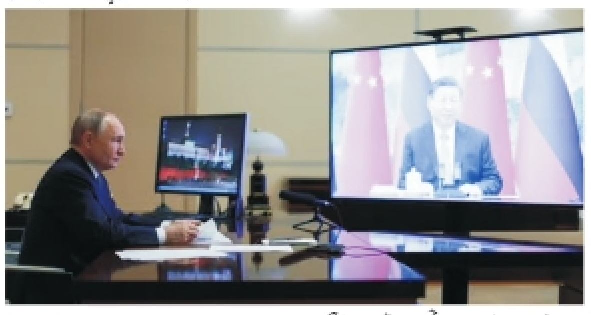

ذریعے رابطہ ہوا جس میں باہمی تعلقات، عالمی صورتحال اور تعاون کے مختلف پہلوؤں پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ بین الاقوامی میڈیا رپورٹس کے مطابق دونوں رہنماؤں نے تعلقات کو مزید وسعت دینے کے عزم کا اظہار کیا۔ گفتگو کے آغاز میں ولادیمیر پوتن نے شی جن پنگ کو چینی نئے سال کی مبارکباد دی اور کہا کہ چین کے ساتھ روس کی شراکت داری ایک مثال بن چکی ہے۔

ہندستان، روس سے تیل نہیں خریدے گا،

بڑھائے گا امریکہ سے خریداری: وائٹ ہاؤس

واشنگٹن، 4 فروری (یو این آئی) وائٹ ہاؤس نے بدھ کو دعویٰ کیا کہ ہندوستان نے امریکہ کے ساتھ ایک نئے معاہدے کے تحت روس سے خام تیل کی خریداری روکنے اور امریکہ سے مزید تیل خریدنے کا فیصلہ کیا ہے۔ وائٹ ہاؤس کی میڈیا سیکریٹری کیرولین لیویٹ نے صحافیوں کو بتایا کہ ہندوستان نے یہ عزم امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ اور ہندوستانی وزیراعظم نریندر مودی کے درمیان براہ راست بات چیت کے بعد کیا۔ انہوں نے کہا، جیسا کہ آپ سب نے دیکھا، صدر ٹرمپ نے ہندوستان کے ساتھ ایک اور شاندار معاہدہ کیا۔ انہوں نے وزیراعظم نریندر مودی سے براہ راست بات کی۔ دونوں رہنماؤں کے درمیان تعلقات بہت مضبوط ہیں۔ محترمہ لیویٹ نے کہا، ہندوستان نے نہ صرف روسی تیل نہ خریدنے کا وعدہ کیا ہے، بلکہ امریکہ سے، اور ممکنہ طور پر وینزویلا سے بھی تیل خریدنے کا وعدہ کیا ہے۔ اس سے براہ راست امریکہ اور امریکی عوام کو فائدہ پہنچے گا۔ انہوں نے دعویٰ کیا کہ مسٹر مودی نے امریکی معیشت میں اہم سرمایہ کاری کا وعدہ کیا ہے۔ محترمہ لیویٹ نے دعویٰ کیا کہ وزیراعظم مودی نے امریکی معیشت میں 500 بلین امریکی ڈالر کی سرمایہ کاری کا وعدہ کیا ہے جس میں نقل و حمل، توانائی اور زرعی مصنوعات جیسے شعبے شامل ہیں۔ انہوں نے کہا، صدر کی بدولت یہ ایک اور عظیم تجارتی معاہدہ ہے۔ اس نے امریکی مینوفیکچرنگ کو مضبوط بنانے اور غیر ملکی سرمایہ کاری کو راغب کرنے کے لیے مسٹر ٹرمپ کی ٹیرف پالیسی اور تجارتی حکمت عملی کا سہرا دیا۔ انتظامیہ کی درآمدی پالیسی کا دفاع کرتے ہوئے محترمہ لیویٹ نے کہا کہ اس سے پہلے ہی ٹھوس اقتصادی فوائد حاصل ہو رہے ہیں۔ انہوں نے کہا، صدر کی امپورٹ ٹیرف پالیسی کام کر رہی ہے، اور ان کا اقتصادی ایجنڈا کام کر رہا ہے۔ امریکہ بھر میں فیکٹریوں کے نئے پراجیکٹس نے مینوفیکچرنگ کی ملازمتوں میں اضافہ کیا ہے۔

مکہ مکرمہ میں نویں صدی ہجری کا سونے سے

مزین تاریخی قرآنی نسخہ نمائش کے لیے پیش

مکہ المکرمہ/۴فروری/(آفاق نیوز ڈیسک) مکہ مکرمہ کے حراء ثقافتی محلہ میں واقع قرآن کریم میوزیم میں نویں صدی ہجری سے تعلق رکھنے والے قرآن مجید کے ایک نایاب پارے کو نمائش کے لیے پیش کر دیا گیا ہے۔ یہ تاریخی قرآنی پارہ مصحف شریف کے پچیسویں پارے پر مشتمل ہے اور پندرھویں صدی عیسوی میں تحریر کیا گیا تھا۔ العربیہ ڈاٹ نیٹ کے مطابق، یہ نادر قرآنی نسخہ بلادِ شام میں نفیس خطِ نسخ میں تحریر کیا گیا ہے، جس پر باریک اور دیدہ زیب نقش و نگار کے ساتھ شاندار زریں آرائش کی گئی ہے۔ اس مخطوطے کی خاص بات یہ ہے کہ لفظ جلالہ کو سونے کے پانی سے تحریر کیا گیا ہے، جو اسلامی خطاطی میں قرآن کریم کے تقدس اور احترام کی اعلیٰ مثال ہے۔ یہ تاریخی پارہ قرآن کریم کو پاروں کی صورت میں ترتیب دینے کی قدیم روایت کی نمائندگی کرتا ہے، جو مسلمانوں کی جانب سے قرآن کریم کی حفاظت اور تدوین کے لیے اختیار کی گئی حکمت عملیوں کو ظاہر کرتا ہے۔ یہ نایاب قرآنی پارہ مرکز شاہ فیصل برائے تحقیق اور اسلامی مطالعات کے ذخیرے سے

تعلق رکھتا ہے، جسے ثقافتی اشتراک کے تحت قرآن کریم میوزیم میں نمائش کے لیے رکھا گیا ہے۔ اس نمائش کا مقصد قیمتی قرآنی مخطوطات کو عام زائرین کے سامنے لانا اور انہیں اسلامی خطاطی اور تذہیب کے اعلیٰ فن سے روشناس کرانا ہے۔ قرآن کریم میوزیم مکہ مکرمہ کا پہلا خصوصی میوزیم ہے۔

غزہ: اسرائیل کے تازہ حملوں میں 21 افراد مارے گئے، طبی حکام

حکام کے مطابق پانچ ماہ کا ایک بچہ بھی شامل

غزہ/۴فروری/(آفاق نیوز ڈیسک) حماس کے طبی ذرائع کے مطابق بدھ کے روز غزہ میں اسرائیلی حملوں کے نتیجے میں چھ بچوں سمیت 21 فلسطینی مارے گئے۔ اس پیش رفت کو جنگ بندی کمزور کرنے والی ایک تازہ ترین پرتشدد کارروائی کہا جا رہا ہے۔ خبر رساں ایجنسی روئٹرز کے مطابق ہلاک ہونے والوں میں ایک طبی کارکن بھی شامل تھا، جو جنوبی شہر خان یونس میں ایک حملے کے متاثرین کی مدد کے لیے پہنچا تھا۔ لیکن اسی مقام پر ہونے والے دوسرے حملے میں خود ہلاک ہوگیا۔ دیگر حملے شمال میں غزہ سٹی میں ہوئے، جہاں طبی حکام کے مطابق پانچ ماہ کا ایک بچہ بھی ہلاک ہوا۔

اسرائیلی فوج نے کہا کہ اس نے یہ حملے اس وقت کیے، جب عسکریت پسندوں نے

حماس کے ساتھ جنگ بندی لائن کے قریب کام کرنے والے اسرائیلی فوجیوں پر فائرنگ کی، جس کے نتیجے میں فوجی شدید زخمی بھی ہوگیا۔ فوج نے اس فائرنگ کو جنگ بندی معاہدے کی خلاف ورزی قرار دیا۔ یہ حملے اس واقعے کے تین دن بعد ہوئے، جب اسرائیل نے غزہ کی مصر کے ساتھ مرکزی سرحدی گزرگاہ دوبارہ کھولی تھی۔ اس دوران رفح بارڈر سے مصر جانے کی تیاری کرنے والے فلسطینی مریضوں کو بتایا گیا کہ اسرائیل نے مریضوں کی سرحد پار منتقلی موخر کر دی ہے، تاہم چند گھنٹوں بعد انہیں دوبارہ تیاری کرنے کو کہا گیا۔ ایک اسرائیلی ادارے کوگاٹ نے کہا ہے کہ رفح گزرگاہ کھلی ہے، مگر عالمی ادارہ صحت (ڈبلیو ایچ او) سے مریضوں کی منتقلی کے لیے ضروری تفصیلات موصول نہیں ہوئیں۔ ڈبلیو ایچ او نے روئٹرز کی تبصرے کی درخواست پر فوری جواب نہیں دیا۔ رفح بارڈر سے آمدورفت کی بحالی اکتوبر میں ہونے والی جنگ بندی کی شرائط میں شامل تھی، جس میں اسرائیل اور فلسطینی حماس جنگجوؤں کے درمیان لڑائی روکنے کے لیے امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کے منصوبے کا پہلا مرحلہ طے کیا گیا تھا۔

بگرام ایئربیس سے متعلق ٹرمپ کا نیا بیان،

افغانستان اور چین کا ردعمل بھی سامنے آگیا

واشنگٹن، 04 فروری (یو این آئی) امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے میڈیا سے گفتگو میں ایک بار پھر افغانستان کے بگرام ایئربیس کا ذکر کرتے ہوئے کہا ہے کہ وہ کابل کے قریب واقع اس اہم اڈے کو دوبارہ حاصل کرنا چاہتے ہیں اور اسے کسی کے حوالے نہیں کیا جائے گا۔ صدر ٹرمپ کے مطابق بگرام ایئربیس کو اگست 2021 میں امریکی انخلا کے دوران چھوڑا گیا تھا، تاہم وہ اسے دوبارہ امریکی کنٹرول میں لانے کے خواہاں ہیں۔ یہ بیان ایسے وقت میں سامنے آیا ہے جب اس اڈے کی اسٹریٹیجک اہمیت پر بحث جاری ہے۔ یاد رہے کہ گزشتہ سال 19 ستمبر کو برطانوی وزیراعظم کیئر اسٹارمر کے ساتھ مشترکہ پریس کانفرنس میں بھی ٹرمپ نے کہا تھا کہ ان کی انتظامیہ بگرام ایئربیس کو واپس لینے کی کوشش کر رہی ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ یہ اڈہ اس مقام سے تقریباً ایک گھنٹے کی مسافت پر ہے جہاں چین اپنے جوہری ہتھیار تیار کرتا ہے۔ انہوں نے یہ بھی اشارہ دیا تھا کہ افغانستان کو امریکہ سے بعض چیزوں کی ضرورت ہو سکتی ہے، جس کے بدلے اس ایئربیس پر بات چیت ممکن ہے۔ دوسری جانب افغان وزارت خارجہ نے سوشل میڈیا پر جاری بیان میں واضح کیا تھا کہ کابل حکومت مذاکرات کے لیے آمادہ ہے لیکن کسی بھی صورت میں امریکہ کو ملک میں دوبارہ فوجی موجودگی کی اجازت نہیں دی جائے گی۔

یونان: کشتی حادثے میں درجن سے زائد تارکین وطن ہلاک

کشتی کوسٹ گارڈ کے جہاز سے ٹکرا گئی

ایتھنز، 4 فروری (یو این آئی/اسپوتنک) یونانی جزیرے چیوس کے ساحل پر پندرہ تارکین وطن اس وقت ہلاک ہو گئے جب ان کی کشتی کوسٹ گارڈ کے جہاز سے ٹکرا گئی۔ یہ اطلاع یونانی میڈیا نے دی ہے۔ یونانی کاتھیمرینی اخبار نے منگل کو رپورٹ میں بتایا کہ تارکین وطن کو لے جانے والی کشتی چیوس تک پہنچنے کی کوشش کر رہی تھی تاکہ مسافروں کو اتارا جا سکے۔ اسی دوران مقامی کوسٹ گارڈ نے کشتی کو دیکھا، اس کا تعاقب کیا، لیکن اس دوران دونوں جہاز آپس میں ٹکرا گئے، جس کے نتیجے میں 15 افراد جان سے ہاتھ دھو بیٹھے۔ حادثے کے بعد تلاش اور امدادی کارروائی جاری ہے۔ کاتھیمرینی نے یونانی کوسٹ گارڈ کے حوالے سے بتایا

کہ حادثے کے بعد کوسٹ گارڈ کے دو ارکان اور 25 تارکین وطن جن میں سات بچے اور دو حاملہ خواتین شامل ہیں۔

ڈنمارک میں اسرائیلی سفارت خانے کے

قریب گرینڈ دھماکہ کے ملزم دو سویڈش شہریوں کو جیل

کوپن ہیگن، 4 فروری (یو این آئی/اسپوتنک) ڈنمارک کی ایک عدالت نے کوپن ہیگن میں اسرائیلی سفارت خانے کے قریب دستی بم سے دھماکہ کرنے کے الزام میں دو سویڈش شہریوں کو بالترتیب 12 اور 14 سال قید کی سزا سنائی ہے۔ اکتوبر 2025 میں، ڈنمارک کے پراسیکیوٹر کے دفتر نے دو سویڈش شہریوں پر اکتوبر 2024 میں کوپن ہیگن میں اسرائیلی سفارت خانے کے قریب ایک دستی بم سے دھماکہ کر کے دہشت گردانہ حملہ کرنے کا الزام عائد کیا۔ استغاثہ نے بتایا کہ 18 اور 20 سال کی عمر کے نوجوانوں نے نامعلوم ساتھیوں کی مدد سے پہلے سے منصوبہ بندی کی اور سفارت خانے کے احاطے میں پانچ دستی بم لائے۔ ان میں سے دو کو سفارتی مشن کی عمارت پر پھینکا تاہم وہ قریبی رہائشی عمارت میں جا گرے۔ ان نوجوانوں پر سفارتی مشن کے سیکیورٹی گارڈز کی جانوں کو خطرے میں ڈالنے اور قتل کی کوشش کرنے کا الزام عائد کیا گیا، کیونکہ دھماکے سے قریبی گھر کے رہائشی متاثر ہو سکتے تھے۔ اکتوبر 2024 کے اوائل میں، اسٹاک ہوم اور کوپن ہیگن میں اسرائیلی سفارت خانوں کے قریب فائرنگ اور دھماکے ہوئے۔ اسٹاک ہوم پولیس اور ڈنمارک میں اسرائیلی سفارت خانے نے بتایا کہ سفارت خانے کا کوئی عملہ زخمی نہیں ہوا۔

Printer,PublisherandChiefEditor:GhulamJeelaniQadri,Printedat:AafaqPrintersNowhattaSrinagar,Publishedfrom11,PratabParkPressEnclaveLalchowkSrinagar190001
R.N.INo.43732/85,P.No.K/77,Phone:0194-2452028,Fax:0194-2475279.Email:afaaqkashmir@yahoo.com